حلب میں شدید جھڑپیں، شہریوں کی بڑے پیمانے پر نقل مکانی
ص:02

ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باا ثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.182 , Friday 09 January, 2026, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۸۲)، بروز جمعہ، ۹ / جنوری، ۲۰۲۶ء، ۱۸ / رجب المرجب، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

غزہ میں امن فوج بھیجنے کے لیے تیار ہیں: اسپین

ہسپانیہ کے وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے کہا: یقیناً ہم فلسطین اور غزہ پٹی کو نہیں بھولے ہیں، فلسطین کی حالت اب بھی ناقابل برداشت ہے

میڈریڈ (ایجنسی): ہسپانیہ کے وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے اعلان کیا ہے کہ ان کا ملک 'فلسطین' میں امن قائم رکھنے کے لیے فوجی بھیجنے کو تیار ہے، جب بھی مناسب موقع ملے وہ فوج بھیج سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ موقف یوکرین کے لیے بھی لاگو ہوگا، بشرطیکہ وہاں امن کا کوئی معاہدہ طے پائے۔

سانچیز نے نئے سال کے موقع پر میڈرڈ میں ہسپانیہ کے سفیروں کی تقریب میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ پارلیمنٹ کے سامنے تجویز پیش کریں گے کہ جب حالات سازگار ہوں تو فلسطین میں امن فوج بھیجی جائے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ اقدام "سفید فام کشیدگی کم کرنے کی کوششوں اور درمیانے عرصے میں، یا جلد از جلد، اسرائیل اور فلسطین کے ممالک کو تسلیم کرنے" سے جڑا ہوا ہے۔

اسی موقع پر ہسپانیہ کے سوشلسٹ وزیراعظم نے یوکرین میں بھی امن فوج بھیجنے کے لیے ملک کی تیاری کی تصدیق کی، بشرطیکہ وہاں جنگ بندی کا کوئی معاہدہ طے پائے اور اسے "فیصلہ کن صلح" قرار دیا۔

انہوں نے کہا کہ "اگر ہسپانیہ نے اپنے ملک سے دور متعدد علاقوں میں امن فوج بھیجی ہے، تو یوکرین جو کہ یورپی ملک ہے، میں فوج کیوں نہ بھیجی جائے؟" یہ بات ایسے وقت میں کہی گئی جب روسی صدر ولادیمیر پوتین وہاں غیر ملکی فوجی تعینات کرنے کی مخالفت کر چکے ہیں۔ سانچیز نے مزید کہا کہ "ہم فلسطین اور غزہ کو نہیں بھول سکتے، ہسپانیہ کو چاہیے کہ وہ فلسطین میں امید کی بحالی میں فعال کردار ادا کرے، کیونکہ وہاں کی موجودہ صورتحال ناقابل برداشت ہے۔"

انہوں نے زور دیا کہ "ایک آزاد، زندہ رہنے کے قابل اور محفوظ فلسطینی ریاست قائم کرنا ہی سب سے موزوں حل ہے، تاکہ خطے میں استحکام، ترقی اور پیش رفت ممکن ہو، جو ہمارے براعظم اور ملک کے لیے جیو اسٹریٹجک اہمیت رکھتا ہے۔" یاد رہے کہ ہسپانیہ نے سنہ 2024 میں فلسطینی ریاست کو تسلیم کیا اور وہ ان یورپی ممالک میں شامل ہو گیا جو قابض اسرائیل کی غزہ پر سنہ 2023ء کو شروع ہونے والی نسل کشی کی سب سے زیادہ تنقید کرتے ہیں۔

اسرائیل نواز مسلح گروہ کا حماس کے 2 مزاحمت کاروں کو شہید کرنے کا دعویٰ

قاہرہ (یو این آئی) اسرائیل نواز مسلح گروہ نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے جنوبی غزہ میں حماس کے 2 مزاحمت کاروں کو شہید کر دیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل نواز مسلح گروہ پاپولر فورسز نے اپنے بیان میں کہا کہ اس نے رفح میں ایک چھاپہ مار کارروائی کی، اس دوران ہتھیار ڈالنے سے انکار کرنے پر حماس کے دو مزاحمت کاروں کو شہید اور ایک کو حراست میں

لے لیا۔ پاپولر فورسز نے ایک تصویر بھی جاری کی ہے جس کے بارے میں ان کا دعویٰ ہے کہ یہ شہید ہونے والے مزاحمت کاروں میں سے ایک کی ہے۔ حماس نے دعوے پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ہے جبکہ میڈیا آزادانہ طور پر اس کی تصدیق نہیں کر سکا۔ واضح رہے کہ رفح کا یہ علاقہ اکتوبر میں اسرائیل اور حماس کے درمیان ہونے والے معاہدے کے تحت اسرائیلی کنٹرول میں ہے۔ پاپولر فورسز کی بنیاد حماس مخالف مسلح بدو رہنما یاسر ابو شباب نے رکھی تھی اور اسے اسرائیلی کنٹرول والے علاقوں میں سرگرم سب سے بڑا گروہ سمجھا جاتا ہے۔ غزہ کی تقریباً 20 لاکھ آبادی کے تمام تر لوگ اب بھی حماس کے زیر اثر علاقوں میں مقیم ہیں جہاں مزاحمتی تنظیم اپنی گرفت دوبارہ مضبوط کر رہی ہے۔ حماس کے ذرائع کا کہنا ہے کہ جنگ کے دوران بھاری نقصان کے باوجود ان کے پاس اب بھی ہزاروں مسلح مزاحمت کار موجود ہیں۔ اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے جون 2025 میں حماس مخالف گروہوں کیلیے حمایت کا اعتراف کرتے ہوئے کہا تھا کہ اسرائیل نے مقامی قبائل کو متحرک کر دیا ہے۔ دوسری جانب، پاپولر فورسز اسرائیل سے کسی بھی قسم کی امداد ملنے کی تردید کرتی ہے

غزہ پر جارحانہ جنگ کے بعد قابض اسرائیل کا مالی بحران شدت اختیار کر گیا، 6 ارب ڈالر کا نیا قرض

تل ابیب: غزہ پر مسلط کی گئی تباہ کن جنگ کے سنگین اثرات کے سائے میں قابض اسرائیل نے اپنی بگڑتی ہوئی معیشت کو سہارا دینے کے لیے بیرونی قرضوں پر انحصار مزید بڑھا دیا ہے۔ قابض اسرائیلی وزارتِ خزانہ نے اعلان کیا ہے کہ اس نے عالمی مالیاتی منڈیوں سے تقریباً چھ ارب ڈالر اکٹھے کر لیے ہیں، جو امریکی ڈالر میں جاری کیے گئے خود مختار بانڈز کے ذریعے حاصل کیے گئے۔ یہ اقدام غزہ میں سیز فائر کے نفاذ کے تقریباً تین ماہ بعد قابض اسرائیل کی پہلی بین الاقوامی قرض گیری ہے۔

وزارتِ خزانہ کے مطابق بانڈز کی یہ پیشکش تین مختلف مدوں پر مشتمل تھی جن میں پانچ سالہ، 10 سالہ اور 30 سالہ بانڈز شامل ہیں۔ عالمی سرمایہ کاروں کی جانب سے غیر معمولی دلچسپی دیکھی گئی اور بانڈز کی مجموعی طلب تقریباً 36 ارب ڈالر تک جا پہنچی جو حاصل قرض کی رقم سے چھ گنا زیادہ ہے۔

30 سالہ طویل المدتی بانڈز پر منافع کی شرح تقریباً 6.11 فیصد مقرر کی گئی جبکہ 5 اور 10 سالہ بانڈز پر سود کا مارجن 90 سے 100 بنیادی پوائنٹس کے درمیان رہا۔ وزارتِ خزانہ کے مطابق یہ شرحیں سنہ 2024ء میں جاری کیے گئے ڈالر بانڈز کے مقابلے میں بہتر ہیں۔

قابض اسرائیلی وزارتِ خزانہ نے اعتراف کیا کہ یہ قرض سنہ 2026ء کے بجٹ کی ضروریات پوری کرنے کے لیے لیا گیا ہے کیونکہ جنگ کے باعث مالی دباؤ اور معاشی نقصانات بدستور برقرار ہیں۔ وزارت نے اس اقدام کو سرمایہ کاروں کے اعتماد کا مظہر قرار دینے کی کوشش کی ہے۔ یہ مالیاتی کارروائی عالمی بینکوں کے ایک کنسورشیم نے منظم کی جس میں بینک آف امریکہ سٹی ڈوئچے بینک گولڈ مین سیکس اور جے پی مورگن شامل تھے۔ اس پیشکش میں 30 سے زائد ممالک کے تقریباً 300 سرمایہ کار شریک ہوئے جن میں وہ ممالک بھی شامل تھے جو قابض اسرائیل کے ساتھ تطبیعی معاہدوں سے منسلک ہیں۔

قابض اسرائیل کے وزیرِ خزانہ بزلیل سموٹریچ نے اس قرض گیری کو معیشت کی مضبوطی اور اقتصادی پالیسی کی کامیابی کا ثبوت قرار دیا۔ وزارت کے دیگر عہدیداروں نے اسے مقامی منڈی کے لیے مثبت اشارہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام غیر یقینی حالات میں بھی معیشت کے چلنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔ تاہم ان دعوؤں کے برعکس یہ نیا قرض قابض اسرائیل کو درپیش شدید مالی دباؤ کی عکاسی کرتا ہے جو غزہ پر مسلط کی گئی جنگ کے نتیجے میں مزید گہرا ہو چکا ہے۔ یہ قرض مجموعی اقتصادی منظرنامے پر اضافی بوجھ ثابت ہو رہا ہے جبکہ قابض اسرائیل عالمی اعتماد کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنی فوجی جارحیت اور معاشی سرگرمیوں کے لیے بلاتعطل مالی وسائل حاصل کر رہا ہے جس کا خمیازہ خطے کے مظلوم عوام بالخصوص فلسطینی قوم کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ کی کولمبیا کے صدر پیٹرو سے فون پر بات، وائٹ ہاؤس مدعو کیا

واشنگٹن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے کولمبیا کے خلاف فوجی کارروائی کی بات کیے جانے کے چند ہی دن بعد بدھ کے روز دونوں ممالک کے صدور کے درمیان ٹیلیفون پر گفتگو ہوئی۔

مسٹر ٹرمپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو نے منشیات کی اسمگلنگ اور دونوں ممالک کے درمیان جاری دیگر تنازعات پر بات چیت کے لیے انہیں فون کیا تھا۔ اس گفتگو کے بعد مسٹر ٹرمپ نے اعلان کیا کہ صدر پیٹرو کے ساتھ صدارتی دفتر وائٹ ہاؤس میں مذاکرات کی تیاری کی جا رہی ہے۔

قابلِ ذکر ہے کہ جنوری 2025 میں مسٹر ٹرمپ کے عہدہ سنبھالنے اور وینزویلا میں حالیہ فوجی کارروائی کے بعد دونوں رہنماؤں کے درمیان یہ پہلا براہِ راست رابطہ ہے۔

مسٹر ٹرمپ نے لکھا ہے کہ کولمبیا کے صدر گستاوو پیٹرو سے بات کرنا اعزاز کی بات تھی۔ انہوں نے منشیات کے تعلق سے اور ہمارے درمیان موجود اختلافات کی وضاحت کے لیے فون کیا تھا۔ میں ان کی کال اور اندازِ گفتگو کو سراہتا ہوں اور مستقبل قریب میں ان سے ملاقات کا خواہشمند ہوں۔ مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور کولمبیا کے وزیر خارجہ کے درمیان ملاقات کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ یہ ملاقات وائٹ ہاؤس میں ہوگی، تاہم تاریخ کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔ صدر پیٹرو نے بھی اس گفتگو کی تصدیق کرتے ہوئے اسے "خوشگوار" قرار دیا اور کہا کہ انہوں نے دونوں حکومتوں کے درمیان براہِ راست مکالمے کی بحالی کی درخواست کی ہے۔ صدر پیٹرو نے دارالحکومت بوگوٹا میں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ گفتگو ایک گھنٹے سے زیادہ وقت تک جاری رہی۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ مسٹر ٹرمپ کے اقتدار میں واپسی کے بعد سے امریکہ اور کولمبیا کے درمیان تعلقات کشیدہ رہے ہیں۔ مسٹر ٹرمپ نے بارہا کولمبیا پر امریکہ میں کوکین کی اسمگلنگ کو فروغ دینے کا الزام عائد کیا ہے۔

کولمبیا نے ان الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ وہ مکالمے، تعاون اور باہمی احترام پر مبنی تعلقات کے لیے پُرعزم ہیں، اور ریاستوں کے درمیان طاقت کے استعمال یا دھمکی کو ناقابلِ قبول سمجھتا ہے۔

ٹرمپ نے قومی مفاد کا حوالہ دیتے ہوئے امریکہ کو 66 عالمی اداروں سے الگ کر لیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے قومی مفاد کا حوالہ دیتے ہوئے ملک کو 66 عالمی تنظیموں سے الگ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے بدھ کے روز ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیا، جس میں واضح کیا گیا ہے کہ اقوام متحدہ سے وابستہ اداروں سمیت ان 66 بین الاقوامی تنظیموں، ایجنسیوں اور کمیشنوں سے اب امریکہ کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ حکم نامے کے مطابق یہ گروپ اب امریکی قومی مفادات کی خدمت نہیں کرتے ہیں۔

صدر کے دفتر نے ان تنظیموں کی شناخت بیکار، غیر موثر اور نقصان دہ اداروں کے طور پر کی ہے۔ امریکی انتظامیہ کا اس قسم کا جائزہ ابھی جاری ہے، جس سے مستقبل میں ایسی تنظیموں کی تعداد میں مزید اضافے کا امکان ہے۔ موجودہ حکم بنیادی طور پر اقوام متحدہ سے وابستہ اداروں کو نشانہ بناتا ہے جو آب و ہوا، مزدوری اور متعلقہ مسائل پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ حکام کے مطابق، ایگزیکٹو آرڈر

14199 کے تحت حکومتی سطح پر کیے گئے جائزے میں 35 غیر اقوام متحدہ کی تنظیمیں اور 31 اقوام متحدہ سے متعلقہ ادارے پائے گئے جو امریکی معیار پر پورا نہیں اترتے تھے۔ وزیر خارجہ مارکو روبیو نے 7 جنوری کو جاری کردہ ایک پریس بیان میں کہا کہ ان میں سے بہت سی تنظیمیں غیر ضروری، بدانتظامی یا خصوصی مفادات کے زیر کنٹرول پائی گئیں جو امریکی ترجیحات کے برعکس کام کر رہی ہیں۔

حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ صدر ٹرمپ نے واضح کر دیا ہے کہ امریکی عوام کی محنت کی کمائی ان اداروں کو بھیجنا اب قابل قبول نہیں ہے، کیونکہ اس کے بدلے میں ملک کو کچھ نہیں ملتا۔ بیان کے مطابق ٹیکس دہندگان کی اربوں ڈالر کی رقم امریکی عوام کی قیمت پر غیر ملکی مفادات کو دینے کا دور ختم ہو گیا ہے۔ انتظامیہ نے یہ بھی طے کیا کہ کچھ تنظیمیں امریکی خود مختاری، معاشی خوشحالی اور آزادی کے لیے خطرہ کر رہی تھیں، جب کہ دیگر امریکی مفادات سے متصادم نظریاتی ایجنڈوں کو آگے بڑھا رہی تھیں۔ حکام نے عالمی گورننس سسٹم پر بھی تنقید کی، جس پر تنوع، مساوات، شمولیت کے اقدامات، موسمیاتی پروگرام اور صنفی مساوات جیسی مہمات کا دبدبہ ہے۔ محکمہ خارجہ نے واضح کیا ہے کہ دیگر بین الاقوامی تنظیموں کے جائزے ابھی جاری ہیں اور انتظامیہ ہر معاملے کی بنیاد پر مستقبل میں امریکی شرکت کا جائزہ لینا جاری رکھے گی۔

وینزویلا تیل کی آمدنی سے صرف امریکی مصنوعات خریدے گا، ٹرمپ کا اعلان

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ وینزویلا اپنے تیل کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم سے صرف امریکی سامان خریدے گا۔

امریکی صدر نے سوشل میڈیا پر جاری پیغام میں کہا کہ امریکی سامان میں زرعی مصنوعات، ادویات، طبی آلات، بجلی کارخانے اور توانائی کی سہولیات بہتر بنانے کے آلات شامل ہوں گے۔

صدر ٹرمپ نے لکھا کہ وینزویلا نے امریکہ کو اپنے اہم ترین تجارتی شراکت دار کے طور پر منتخب کیا جو کہ عقل مندانہ انتخاب کے ساتھ ساتھ وینزویلا اور امریکہ دونوں کے عوام کے لیے بہت اچھا ہے۔ ادھر امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ وینزویلا اسی صورت میں اپنا تیل بیچ سکے گا اگر یہ امریکی مفادات میں ہو۔ نائب صدر کا کہنا تھا کہ وینزویلا امریکی قومی مفادات کو پورا نہیں کر سکتا تو اسے تیل بیچنے کی اجازت نہیں۔

اسرائیل نے نئی یہودی بستیوں سے متعلقہ ٹینڈر جاری کر دیا

تل ابیب (یو این آئی) ایک فلسطینی سرکاری ادارے نے بدھ کو کہا ہے کہ اسرائیلی حکام نے مقبوضہ مغربی کنارے اور یروشلم کے مشرق میں ای 1 کے نام سے معروف علاقے میں 401,3 نئے غیر قانونی آبادکاروں کے گھر بنانے کے لیے ٹینڈر جاری کیا ہے۔

ایک بیان میں وال اینڈ سیٹلمنٹ ریزسٹنس کمیشن نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی اقدام مقبوضہ مشرقی یروشلم کو اس کے فلسطینی تشخص سے الگ اور ایک متصل فلسطینی ریاست کے قیام کو روک سکتا ہے۔

E1 علاقہ مشرقی یروشلم میں ایک اسٹریٹجک راہداری ہے جسے اسرائیل زمینی قبضوں اور نئی تعمیرات کے ذریعے غیر قانونی بستیوں بشمول معالے آدومیم سے جوڑنے کا ارادہ رکھتا ہے،، جس کے بارے میں فلسطینی کہتے ہیں کہ یہ فلسطینی شہری آبادکاری کی توسیع کو روکے گا۔

کمیشن کے سربراہ معیاد شعبان نے کہا کہ اسرائیل کی لینڈ اتھارٹی کی جانب سے ٹینڈر اس منصوبے کے موثر آغاز کی علامت ہے جو بین الاقوامی دباؤ کی وجہ سے تقریباً تین دہائیوں سے رسمی طور پر منجمد تھا۔

انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد یروشلم کو باقی فلسطینی سے مکمل طور پر الگ کرنا، مغربی کنارے کو تقسیم کرنا اور یروشلم کے مشرق میں فلسطینی شہری ترقی کو روکنا ہے۔

شعبان کے مطابق، اسرائیل نے 2025 میں مقبوضہ مغربی کنارے میں 098,10 بستی یونٹس کے لیے ٹینڈر جاری کیے، جن میں سے 000,7 سے زائد مالے ادومیم بستی کو مختص کیے گئے۔

اسرائیل کی آبادکاری کی نگرانی کرنے والی تنظیم پیس ناؤ نے E1 ٹینڈر کو "سیاسی لاپرواہی" قرار دیا ہے جو اسرائیلیوں اور فلسطینیوں دونوں کے لیے سیاسی حل اور بہتر مستقبل کی امید کو کمزور کر دیتی ہے۔

اس نے کہا کہ E1 میں بستی کی تعمیر زمین پر ناقابل واپسی حقائق کو مضبوط کرنے کی کوشش کرتی ہے جو ایک واحد ریاست کی طرف لے جائیں گے اور یہ دستیاب اشارے ایک نسل پرست نظام کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ گروپ نے کہا کہ 2025 کا اختتام ریکارڈ 629,9 سی ٹلمنٹ ہومز کے ساتھ ہوا، جن میں مالے آدومیم میں 700,6 سے زائد یونٹس شامل ہیں، جو پچھلے چھ سالوں کے کل شائع شدہ ٹینڈرز سے زیادہ ہیں۔

پیس ناؤ نے مزید کہا کہ یہ ٹینڈرز وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی موجودگی میں اسرائیلی حکومت اور مالے آدومیم بلدیہ کے درمیان دستخط شدہ حکومتی فریم ورک معاہدے سے متعلق ہیں۔

تقریباً 000,750 غیر قانونی اسرائیلی آبادکار مقبوضہ مغربی کنارے کی سینکڑوں بستیوں میں رہتے ہیں، جن میں سے تقریباً 000,250 مشرقی یروشلم میں ہیں، یہ اعداد و شمار فلسطینی حکام کے مطابق روزانہ آبادکاروں کے تشدد کے ثبوت کے طور پر پیش کیے جاتے ہیں جو فلسطینیوں کو زبردستی بے گھر کرنے کے لیے کی جاتی ہے۔

کئی دہائیوں سے فلسطینی انتظامیہ نے بین الاقوامی برادری پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل پر دباؤ ڈالے کہ وہ بستیوں کی توسیع ختم کرے، جسے اقوام متحدہ غیر قانونی قرار دیتی ہے اور خبردار کیا ہے کہ مغربی کنارے کا کوئی بھی رسمی الحاق اقوام متحدہ کی قراردادوں میں تصور کردہ دو ریاستی حل کے امکانات کو ختم کر دے گا۔ گزشتہ جولائی میں ایک تاریخی رائے میں، بین الاقوامی عدالت انصاف نے فلسطینی علاقے پر اسرائیل کے قبضے کو غیر قانونی قرار دیا اور مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم کی تمام بستیوں کو خالی کرانے کا مطالبہ کیا۔

روس پر سخت پابندیوں والے مجوزہ بل کو ٹرمپ کی حمایت، ہندوستان اور چین پر دباؤ بڑھنے کے آثار

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روس پر پابندیوں میں توسیع کے ایک مجوزہ بل کی حمایت کا اظہار کیا ہے۔

اس سے اس بل پر امریکی کانگریس میں ووٹنگ کے لیے راہ ہموار ہو گئی ہے۔ اگر یہ بل قانون بن جاتا ہے تو اس سے ان ممالک پر دباؤ بڑھ سکتا ہے جو روس سے تیل کی خریداری جاری رکھے ہوئے ہیں۔

سینیٹر لنڈسے گراہم نے بتایا کہ مسٹر ٹرمپ نے ایک حالیہ اجلاس کے دوران اس تجویز کو منظوری دے دی ہے، جس سے روس پر پابندیوں سے متعلق قانون 2025 کو ووٹنگ کے لیے کانگریس میں پیش کرنا آسان ہو جائے گا۔ اس پر ممکنہ طور پر آئندہ ہفتے ووٹنگ ہو سکتی ہے۔ اس اقدام سے ہندوستان، چین اور برازیل جیسے ممالک پر امریکی دباؤ پہلے سے کہیں زیادہ بڑھ جائے گا۔

مسٹر گراہم نے کہا کہ اس بل کا مقصد یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے جاری سفارتی کوششوں کے دوران امریکہ کی پوزیشن کو مضبوط کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں یوکرین نے امن مذاکرات میں لچک دکھائی ہے، وہیں روس کے صدر ولادیمیر پوتن ان کوششوں کے مطابق اقدامات کرنے میں ناکام رہے ہیں۔

اب یہ مجوزہ بل کانگریس میں بحث کے لیے پیش کیا جائے گا، جہاں دونوں جماعتوں کے اراکین اس کے معاشی اور جغرافیائی سیاسی اثرات پر غور کریں گے۔ اس نئے مجوزہ قانون میں روسی درآمدات پر بھاری محصولات (ٹیرف) میں اضافہ اور روسی تیل خریدنے والے دیگر ممالک اور کمپنیوں کے لیے سخت سزاؤں کی دفعات شامل ہیں۔ مسٹر گراہم کے مطابق اس کا بنیادی مقصد روس کی فوجی کارروائیوں کی حمایت کرنے والے ممالک کے آمدنی کے ذرائع کو کم کرنا ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ قانون ان ممالک پر خاص طور پر اثر انداز ہوگا جو تیل خرید کر روس کو مالی مدد فراہم کر رہے ہیں۔ اس تناظر میں مسٹر گراہم نے خاص طور پر ہندوستان، چین اور برازیل کا نام لیا۔

امریکی کانگریس کی ویب سائٹ کے مطابق اس بل میں امریکہ میں روسی درآمدات پر کم از کم 500 فیصد ڈیوٹی عائد کرنے اور ماسکو سے وابستہ افراد اور اداروں پر مزید پابندیاں لگانے کی شقیں شامل ہیں۔ سخت پابندیوں کی یہ تجویز ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب سفارتی سرگرمیاں ایک بار پھر تیز ہو گئی ہیں۔

یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے اس ہفتے تنازعے کے خاتمے کے ممکنہ سفارتی طریقوں پر گفتگو کے لیے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور جیراڈ کشنر سمیت امریکی حکام سے ملاقات کی تھی۔

مسٹر ٹرمپ نے حالیہ دنوں میں پابندیوں اور تجارتی پالیسی کو روس کی توانائی برآمدات سے جوڑا ہے اور خاص طور پر ہندوستان کی جانب سے روسی تیل کی مسلسل خریداری پر تنقید کی ہے۔ ایک اجلاس کے دوران مسٹر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ہندوستانی اشیا پر عائد ٹیرف نے تعلقات میں کشیدگی پیدا کی ہے حالاں کہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی کے ساتھ ان کے بہت اچھے تعلقات ہیں لیکن تجارت اور توانائی کے معاملات پر اختلافات پیدا ہوئے ہیں۔

ٹرمپ انتظامیہ پہلے ہی کچھ ہندوستانی مصنوعات کی درآمد پر 50 فیصد ٹیرف عائد کر چکی ہے اور یہ وارننگ بھی دی گئی ہے کہ اگر امریکی خدشات کا حل نہ نکلا تو ٹیرف میں مزید اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

حلب میں شدید جھڑپیں، شہریوں کی بڑے پیمانے پر نقل مکانی

دمشق: جمعرات کے روز شام کے شہر حلب کے الأشرفیہ محلے کے گرد شامی فوج اور ''سیرین ڈیموکریٹک فورسز'' (قسد) کے درمیان شدید جھڑپیں شروع ہوگئیں، جس کے نتیجے میں شہریوں کی بڑے پیمانے پر نقل مکانی دیکھنے میں آئی۔ یہ صورتحال اس وقت پیدا ہوئی جب ہیڈکوارٹر کے سربراہ جنرل علی النعسان شہر پہنچے تاکہ فوجی کارروائیوں کی نگرانی کریں۔

''قسد'' نے دعویٰ کیا کہ اس نے فوج کی پیشقدمی کو روک دیا، جبکہ فوج کی تین روزہ کارروائی کے دوران 8 افراد ہلاک اور 57 زخمی ہوئے۔ الجزیرہ کے نامہ نگار کے مطابق جھڑپیں خاص طور پر الأشرفیہ محلے کے اردگرد مرکوز تھیں، جس کے ساتھ شہریوں میں بھاری نقل مکانی کا سلسلہ جاری رہا۔ حلب کے ڈائریکٹر صحت کے مطابق ''قسد'' کی کارروائی کے نتیجے میں 9 افراد زخمی ہوئے۔ فوجی کارروائی کے اس نئے مرحلے کے ساتھ ہی جنرل علی النعسان حلب پہنچے تاکہ فوجی کارروائیوں کی نگرانی کریں۔

شامی فوج نے شہریوں سے کہا کہ وہ ''قسد'' کے مقامات سے دور رہیں، جبکہ فوج کے آپریشنز نے الأشرفیہ میں ایک چیک پوسٹ کو نشانہ بنایا جسے ''قسد'' نے شہریوں کو روکنے، باہر نکلنے سے منع کرنے اور خوفزدہ کرنے کے لیے استعمال کیا۔

پیشقدمی ناکام اور میدان میں کشیدگی

شام کی وزارت دفاع نے جمعرات کے ابتدائی وقت میں اعلان کیا کہ وہ الأشرفیہ اور الشیخ مقصود میں نشانہ بنانے کے لیے جگہیں متعین کرے گی، کیونکہ ''قسد'' نے انہیں فوجی مقامات میں تبدیل کر دیا تھا۔ اس سے قبل وزارت دفاع نے اعلان کیا تھا کہ وہ دونوں محلے میں ''قسد'' کے مرکز کو 30:1 بجے دوپہر نشانہ بنائے گی۔

شامی حکام نے قبل ازیں دونوں محلے میں کرفیو نافذ کیا اور انہیں بند فوجی علاقے قرار دیا۔ اس کے مقابل ''قسد'' کے میڈیا آفس نے کہا کہ اس نے فوج کی شمالی حلب کے ''کاستیلو'' محور پر پیشقدمی ناکام بنادی۔ اس نے دعویٰ کیا کہ پچھلے تین دنوں میں فوجی کارروائیوں میں 8 افراد ہلاک اور 57 زخمی ہوئے۔ ''قسد'' نے حلب کے الأشرفیہ اور الشیخ مقصود محلے پر فوج کے حملے کے انسانی نتائج کی ذمہ داری شامی حکومت پر ڈال دی۔

الجزیرہ کے ذرائع کے مطابق فوج نے بھاری مشینری، راکٹ لانچر، حرارتی یونٹس اور ''الشاہین'' اسکواڈ کی مدد سے جس میں ڈرون شامل تھے، دونوں محلے کا گھیرا ڈال کر کچھ شہریوں کو محفوظ کیا۔ انہوں نے امکان ظاہر کیا کہ اگر جنگ بندی کو توڑا گیا تو فوجی تصفیہ قریب ہے۔ انسانی ہمدردی کے تناظر میں شامی وزارت ہنگامی حالات نے اعلان کیا کہ شہریوں کی منتقلی کا عمل شب میں روکنے کے بعد دوبارہ شروع کیا گیا، جبکہ مقامی میڈیا ڈائریکٹر نے بتایا کہ ''قسد'' شہریوں کے محلے سے نکلنے کی کوشش میں رکاوٹ ڈال رہی ہے۔

حلب کی ڈائریکٹوریٹ برائے سماجی امور ومحنت نے بتایا کہ شہر میں سکیورٹی کشیدگی کے باعث 000,46 سے زائد افراد نقل مکانی کر چکے ہیں۔

ذرائع کے مطابق، شامی حکومت نے ایک تجویز پیش کی ہے کہ ''قسد'' مکمل طور پر حلب سے الرقہ کی طرف پیچھے ہٹ جائے، جس کے بدلے میں صرف سکیورٹی فورسز داخل ہوں، فوج نہ جائے، اور الأشرفیہ اور الشیخ مقصود کے محلے میں داخل ہو، تاہم ''قسد'' نے اس تجویز کو رد کر دیا۔ شامی فوج نے جمعرات کی صبح شہریوں کو یقین دلایا کہ وہ محلے چھوڑنے والے افراد کی حفاظت کرے گی، اور ''قسد'' کو خبردار کیا کہ شہریوں کو ان محفوظ راستوں سے نکلنے میں کوئی خطرہ نہ پہنچایا جائے۔

مادورو اور ان کی اہلیہ اغوا کارروائی کے دوران زخمی: وزیر داخلہ

کاراکاس (یو این آئی/ اسپوتنک) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلوریس کو اغوا کرنے کی ایک کارروائی کے دوران چوٹیں آئیں۔ یہ بات وزیر داخلہ دیوسدادو کابیو نے کہی۔ کابیو نے بدھ کے روز کہا، ''سیلیا کو سر پر چوٹیں آئی اور جسم پر گھونسے مارے گئے، جبکہ مادورو کی ٹانگ زخمی ہوئی۔'' تاہم، انہوں نے واضح کیا کہ امریکی فوج کا سیلیا فلوریس کو ساتھ لے جانے کا کوئی منصوبہ نہیں تھا۔ کابیو کے مطابق''، واقعہ کے دوران جب وہ نکولس مادورو کو لے جا رہے تھے تو ان کا سیلیا کو ساتھ لے جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔ اس پر سیلیا نے ان سے کہا، اگر تم میرے شوہر کو لے جا رہے ہو تو مجھے بھی ساتھ لے جانا ہوگا۔''

روسی بحری جہاز کے عملے کو قانون کا سامنا کرنا پڑے گا: وائٹ ہاؤس

واشنگٹن (یو این آئی) وائٹ ہاؤس کی جانب سے وینزویلا کی ناکہ بندی سے بچ نکلنے والے روسی بحری جہاز پر قبضے کے بعد ایک بیان جاری کیا گیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ جہاز

کے عملے کو قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ترجمان وائٹ ہاؤس کیرولین لیوٹ نے بحر اوقیانوس میں آئل ٹینکر کو قبضے میں لینے کے سوال پر کہا کہ امریکہ تمام پابندیوں پر پوری طرح عمل کرائے گا اور جہاز کے عملے کو اب قانونی کارروائی فیس کرنا ہوگی۔ ترجمان وائٹ ہاؤس کا کہنا تھا کہ گرین لینڈ سے متعلق تمام آپشن ٹیبل پر ہیں، پہلا آپشن ہمیشہ سفارت کاری ہوتا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ ٹرمپ انتظامیہ وینزویلا کے عبوری حکام سے قریبی رابطے میں ہے، وینزویلا کے عبوری حکمرانوں کے فیصلے امریکا کے بتائے ہوئے ہوں گے، امریکہ معاہدے پر وینزویلا اور تیل کی امریکی صنعت کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان کے مطابق تیل کمپنیوں کے سربراہان رواں ہفتے وائٹ ہاؤس آئیں گے اور ضرورت پڑی تو آئل ورکرز کے تحفظ کے لیے ٹرمپ امریکی فوج استعمال کرنے کا حق رکھتے ہیں۔ واضح رہے کہ امریکی بحریہ اور کوسٹ گارڈز نے وینزویلا کی ناکہ بندی سے بچ نکلنے والے روسی بحری جہاز کو اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔

صدر مادورو کی تصاویر جعلی ہیں یا اصلی

واشنگٹن (یو این آئی) وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی گزشتہ روز گرفتاری کی خبر کے بعد ذرائع ابلاغ پر ان کی تازہ تصاویر شائع ہونا شروع ہوگئی تھیں جو اب مشکوک ہوگئی ہیں۔ تصویر بنانے والے شخص نے خبر رساں ادارے اے ایف پی کو بتایا ہے کہ اس نے وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کی اے آئی کی مدد سے ایک جعلی اور خیالی تصویر بنائی تھی جس میں انہیں امریکہ کی تحویل میں دکھایا گیا تھا۔ اے ایف پی فیکٹ چیک کے مطابق اس نے بتایا ہے کہ وہ خود بھی اس بات پر حیران رہ گئے ہیں کہ یہ تصویر سوشل میڈیا پر لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں مرتبہ دیکھی گئی ہے۔ اس شخص کا کہنا تھا کہ میں نے کبھی یہ تصور بھی نہیں کیا تھا کہ میری بنائی ہوئی ایک جعلی تصویر اتنا بڑا اثر ڈال سکتی ہے۔ ''اگر صرف 78 فالوورز والا ایک عام سا اکاؤنٹ اتنی بڑی گونج پیدا کر سکتا ہے تو ذرا سوچیں کہ وہ لوگ کیا کچھ کر سکتے ہیں جن کے لاکھوں فالوورز ہیں۔'' اس واقعے نے ایک بار پھر یہ سوال کھڑا کر دیا ہے کہ مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے ذریعے بنائی گئی جعلی تصاویر اور ویڈیوز کس طرح عوامی رائے کو متاثر کر سکتی ہیں۔ ماہرین کے مطابق ایسے مواد کا تیزی سے وائرل ہونا نہ صرف غلط معلومات کے پھیلاؤ کا سبب بنتا ہے بلکہ سیاسی بے چینی اور عوامی اعتماد کو بھی شدید نقصان پہنچا سکتا ہے۔ یہ معاملہ اس بات کی واضح مثال ہے کہ ڈیجیٹل دور میں سچ اور جھوٹ کے درمیان فرق کرنا دن بہ دن مشکل ہوتا جا رہا ہے اور اگر اب بھی ذمہ داری کا مظاہرہ نہ کیا گیا تو مستقبل میں ایسے واقعات کہیں زیادہ خطرناک نتائج پیدا کر سکتے ہیں۔

امریکی امیگریشن حکام نے چھاپے کے دوران خاتون کو گولی مار کر ہلاک کر دیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی شہر منیاپولس میں امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ کے چھاپے کے دوران ایک اہلکار کی فائرنگ سے خاتون ہلاک ہوگئیں۔ واقعہ رہائشی علاقے میں پیش آیا جہاں غیرقانونی امیگرینٹس کے خلاف آپریشن کی مخالفت میں بڑے پیمانے پر احتجاج کیا جا رہا تھا۔ امریکی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق امیگریشن اور کسٹمز انفورسمنٹ کے چھاپے کے دوران کچھ افراد اہلکاروں کا راستہ بلاک کر رہے تھے۔ میڈیا رپورٹ میں امریکی حکام کے حوالے سے بتایا گیا کہ ایک خاتون ڈرائیور نے آئی سی ای اہلکاروں کو اپنی گاڑی سے کچلنے کی کوشش کی جس کے رد عمل میں ایک اہلکار نے خاتون کو گولی مار دی جس کے نتیجے میں وہ جان کی بازی ہار گئیں۔

دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واقعے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ آئی سی ای افسر کی فائرنگ بظاہر دفاع میں تھی، خاتون نے افسر کو گاڑی سے کچلا، خاتون بے نظمی، مزاحمت اور رکاوٹ ڈال رہی تھی اور آئی سی ای افسر نے خود کو بچانے کے لیے فائرنگ کی۔

ادھر رکن کانگریس الہان عمر نے آئی سی ای اہلکار کے اقدام کو ناقابل معافی قرار دیا اور کہا کہ یہ انتہائی قابل مذمت ہیں، کمیونٹیز کی حفاظت کے بجائے شہریوں کے قتل کا سلسلہ شروع کر دیا گیا، یہ ریاستی تشدد اور ناقابل معافی ہے، آئی سی ای کو جواب دینا ہوگا۔ میئر منیاپولس نے واقعے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ آئی سی ای افسر نے لاپرواہی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خاتون کی جان لے لی۔

چھاپے ظالمانہ اور غیر انسانی ہیں: زہران ممدانی

نیویارک (یو این آئی) نیویارک کے میئر زہران ممدانی نے منیاپولس واقعے پر کہا ہے کہ چھاپے ظالمانہ اور غیر انسانی ہیں۔

ظہران ممدانی نے کہا کہ نیویارک تارکین وطن کے حقوق کے لیے کھڑا ہے۔ میئر نیویارک کا کہنا تھا کہ نیویارک کے رہائشی چاہتے ہیں کہ شہر میں وہ محفوظ رہیں۔

سائنسدانوں نے گرین لینڈ کی برف تیزی سے پگھلنے پر دنیا بھر کے ساحلی علاقوں کو خبردار کر دیا

کوپن ہیگن (یو این آئی) سائنسدانوں نے گرین لینڈ کی برف کی چادریں تیزی سے پگھلنے پر دنیا بھر کے ساحلی علاقوں کو خبردار کر دیا۔ ایک نئی تحقیق کے مطابق گرین لینڈ کی برف کی تہہ کے بڑے حصے ماضی میں مکمل طور پر پگھل چکے ہیں اور یہ عمل دوبارہ ہوسکتا ہے کیونکہ کرہ ارض کے گرم ہونے کا سلسلہ جاری ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ گرین لینڈ آئس شیٹ پر ایک اونچے مقام پر کھدائی کی گئی جہاں سے حاصل کیے جانے والے نمونوں سے معلوم ہوا کہ برف پچھلے 10 ہزار سالوں میں غائب ہوگئی ہے۔ گلوبل وارمنگ میں معاون انسانی سرگرمیوں کے علاوہ اوٹاوا یونیورسٹی کے محققین اور بین الاقوامی شراکت داروں نے ایک اور پوشیدہ عنصر کی نشاندہی کی ہے۔ سائنسدانوں نے بتایا کہ یہ گرین لینڈ کے نیچے گہری ناہموار گرمی ہے جو برف کو تیزی سے نقصان پہنچا رہی ہے۔ سیٹلائٹ ڈیٹا، سیسمک ریڈنگ، کشش ثقل کی پیمائش اور کمپیوٹر سمی ل یشنز سے بنائے گئے جدید ترین 3 ڈی درجہ حرارت کے ماڈلز کا استعمال کرتے ہوئے سائنسدانوں نے دریافت کیا کہ برف کے نیچے کی بنیاد کچھ جگہوں پر دوسروں کے مقابلے کہیں زیادہ گرم ہے۔

سائنسدانوں نے بتایا کہ تیزی سے برف کے پگھلنے کا مطلب سمندر میں اضافی پانی جمع ہونا ہے جو دنیا بھر میں سمندر کی سطح میں اضافے کا سبب بن رہا ہے۔ مزید براں ماہرین کا خیال ہے کہ مستقبل میں سمندر کی سطح میں اضافہ توقع سے زیادہ تیزی سے ہوسکتا ہے۔

ترک سفیر کی امریکی سینیٹر سے ملاقات، باہمی امور پر بات چیت

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ میں متعین ترک سفیر سادات اونال نے واشنگٹن ڈی سی میں سینیٹر ایلیسا سلوٹکن سے ملاقات کی جہاں دونوں فریقین نے ملاقات کو ''نتیجہ خیز'' قرار دیا۔

ترک سفارتخانے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا ہے کہ مشترکہ دلچسپی کے مسائل، ترکیہ اور امریکہ کے درمیان دو طرفہ تعاون اور موجودہ علاقائی وبین الاقوامی پیش رفت پر بات چیت کی گئی۔

سفارت خانے کے مطابق، اونال اور سلوٹکن نے دونوں ممالک کے درمیان مکالمت اور ہم آہنگی برقرار رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ بند کمرے میں ہوئی اس ملاقات کے بارے میں مزید کوئی تفصیلات جاری نہیں کی گئیں۔

ترک سفارتخانے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا ہے کہ مشترکہ دلچسپی کے مسائل، ترکیہ اور امریکہ کے درمیان دو طرفہ تعاون اور موجودہ علاقائی وبین الاقوامی پیش رفت پر بات چیت کی گئی۔

حال ہی میں، ترک صدر رجب طیب ایردوان نے ترکیہ کو امریکہ کی قیادت میں F-35 لڑاکا طیارہ پروگرام میں دوبارہ شامل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ اقدام واشنگٹن کے ساتھ تعلقات کو اور نیٹو کے سکیورٹی فریم ورک کو مضبوط کرے گا۔

بلومبرگ کے تحریری تبصروں میں ایردوان نے ترکیہ کے پروگرام سے اخراج کو ''غیر منصفانہ'' قرار دیا اور کہا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی قیادت میں دوبارہ واپسی سے باہمی تعلقات کو زیادہ معقول اور تعمیری بنیاد پر دوبارہ قائم کرنے کا موقع ملنا چاہیئے۔

انہوں نے کہا کہ ترکیہ کی جانب سے الف-35 طیاروں کا حصول اہم اور ضروری ہے علاوہ ازیں، ایف-16 کی فروخت، خلق بینک کے طویل عرصے سے جاری مقدمے اور ترکیہ کو امریکی مائع قدرتی گیس کی فراہمی بڑھانے پر بھی بات چیت جاری ہے۔

روسی آئل ٹینکر پکڑنے میں برطانیہ بھی امریکہ کا مددگار

لندن، 8 جنوری (یو این آئی) امریکی کوسٹ گارڈ کی جانب سے بحر اوقیانوس میں روسی پرچم والا آئل ٹینکر قبضے میں لینے کے معاملے میں برطانوی وزارت دفاع کا بیان سامنے آیا ہے۔ برطانوی وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ روسی پرچم والا آئل ٹینکر قبضے میں لینے کے مشن میں برطانیہ نے امریکہ کا ساتھ دیا۔ برطانوی وزارت دفاع کے مطابق امریکہ کی درخواست پر جہاز کو قبضے میں لینے کے لیے معاونت فراہم کی، امریکہ کو معاونت بین الاقوامی قانون کے تحت فراہم کی گئی۔ برطانوی وزارت دفاع نے اپنے بیان میں مزید کہا کہ امریکہ اور برطانیہ کے دفاعی تعلقات دنیا میں سب سے زیادہ گہرے ہیں۔ یاد رہے کہ امریکہ نے بحر اوقیانوس میں روسی پرچم والا آئل ٹینکر قبضے میں لے لیا ہے جس پر روس نے شدید احتجاج کیا ہے۔ روس نے امریکی حرکت کو بحری قذاقی قرار دیتے ہوئے کہا کہ روسی آئل ٹینکر بین الاقوامی پانیوں میں تھا، جہاز پر موجود روسی عملے کی حفاظت اور ان کی روس واپسی یقینی بنائی جائے۔

بنگلہ دیش اور پاکستان کے درمیان 14 سال بعد براہ راست پروازیں بحال، شیڈول جاری

ڈھاکہ (یو این آئی) پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان 14 سال بعد براہ راست پروازیں بحال کرنے کا اعلان کرتے ہوئے پروازوں کا شیڈول بھی جاری کر دیا گیا ہے۔

بنگلہ دیش کی قومی ایئر لائن نے جمعرات کو بتایا کہ ایک دہائی سے زائد عرصے کے بعد براہ راست پروازیں دوبارہ شروع کی جا رہی ہیں۔ بیمان بنگلہ دیش ایئر لائنز کی پہلی ڈھاکہ سے کراچی براہ راست پرواز 29 جنوری کو شیڈول ہے اور یہ ہفتے میں دو بار چلائی جائے گی، جو سال 2012 کے بعد پہلی باقاعدہ پرواز ہوگی۔ ایئر لائن کی منیجر بشریٰ اسلام نے جمعرات کو اے ایف پی کو بتایا کہ ''ہم ہفتہ وار دو پروازوں کے ساتھ ڈھاکہ-کراچی روٹ دوبارہ شروع کر رہے ہیں۔''

بیمان بنگلہ دیش ایئر لائنز نے ایک بیان میں کہا کہ ''براہ راست پروازوں کی بحالی سے بنگلہ دیش اور پاکستان کے درمیان رابطوں میں نمایاں بہتری آئے گی، جس سے کاروباری سفر، سیاحت اور خاندانوں کے درمیان رابطوں میں مدد ملے گی۔'' بنگلہ دیش اور پاکستان کے درمیان سفر کرنے والے مسافروں کو فی الحال دبئی اور دوحہ جیسے خلیجی مراکز کے ذریعے کنیکٹنگ فلائٹس استعمال کرنی پڑتی ہیں۔ نومبر 2024 میں کراچی سے بنگلہ دیش کی اہم بندرگاہ چٹاگانگ کے لیے مال بردار بحری جہازوں نے بھی آمد و رفت دوبارہ شروع کر دی تھی۔

گزشتہ ماہ بنگلہ دیش میں پاکستان کے ہائی کمشنر عمران حیدر نے چیف ایڈوائزر پروفیسر محمد یونس کے ساتھ ملاقات کے دوران امید ظاہر کی تھی کہ کراچی اور ڈھاکہ کے درمیان براہ راست پروازیں جنوری میں شروع ہو جائیں گی۔ معزول وزیراعظم شیخ حسینہ کے دور حکومت میں پاکستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات متزلزل رہے۔ تاہم ان کی حکومت کے خلاف عوامی بغاوت اور ان کی جلاوطنی کے بعد دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں نمایاں بہتری آئی ہے۔

حال ہی میں دسمبر میں قومی اسمبلی کے اسپیکر ایاز صادق ملک کی پہلی خاتون وزیراعظم خالدہ ضیا کے جنازے میں شرکت کے لیے ڈھاکہ گئے تھے۔

حالات 'انتہائی مشکل اور خطرناک' ٹرمپ کا دفاعی بجٹ بڑھانے کا مطالبہ

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 2027 کے لیے فوجی بجٹ 5.1 ٹریلین ڈالر تک بڑھانے کا اعلان کیا ہے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بدھ کو تروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں اعلان کیا کہ 2027 کے لیے امریکہ کا فوجی بجٹ ایک ٹریلین ڈالر سے بڑھا کر 5.1 ٹریلین ڈالر کیا جائے گا۔ ٹرمپ نے کہا کہ یہ اضافہ ہمیں ''ڈریم ملٹری'' بنانے کا موقع دے گا جو ہر دشمن کے مقابلے میں ملک کو محفوظ رکھے گا، انہوں نے مزید کہا کہ یہ بجٹ ''بہت پریشان کن اور خطرناک اوقات'' میں امریکا کو محفوظ رکھے گا۔

امریکی صدر نے بتایا کہ یہ بڑا بجٹ تقریباً تمام ممالک پر عائد کیے گئے ٹیرف سے حاصل ہونے والی آمدنی سے پورا کیا جائے گا۔ انہوں نے ٹیرف کی آمدنی کو ''زبردست'' قرار دیا اور کہا کہ 1.5 ٹریلین ڈالر فوج کو دینے کے بعد بھی امریکہ اپنے قرضے ادا کر سکے گا اور درمیانی آمدنی والے امریکیوں کو ''ڈویڈنڈ'' ادا کر سکے گا۔

یہ اعلان 2027 کے بجٹ کی منظوری کانگریس سے لینی ہوگی، اس پوسٹ سے قبل ٹرمپ نے ایک اور پوسٹ میں ڈیفنس کمپنیوں جیسے ریتھیان پر تنقید کی کہ وہ شیئر ہولڈرز کو بڑے ڈویڈنڈ، اسٹاک بائی بیکس اور ایگزیکٹوز کو زیادہ تنخواہیں دے رہی ہیں۔

انہوں نے ان کمپنیوں کو حکم دیا کہ وہ مینوفیکچرنگ پلانٹس اور آلات میں زیادہ سرمایہ کاری کریں ورنہ سرکاری کاروبار نہیں ملے گا، اس کے علاوہ ٹرمپ کے بجٹ اعلان کے بعد ڈیفنس کمپنیوں کے اسٹاکس میں اضافہ دیکھا گیا۔ ریتھیان کا اسٹاک تقریباً 4 فیصد اور لاک ہیڈ مارٹن کا 6 فیصد سے زیادہ بڑھ گیا ہے۔ یہ اعلان گزشتہ ہفتے امریکہ کی طرف سے وینزویلا پر فوجی کارروائی کے بعد آیا ہے، جس میں وینزویلا کے صدر نکولس مادورو اور ان کی اہلیہ کو گرفتار کر کے نیویارک لایا گیا، جہاں ان پر مقدمہ چل رہا ہے۔ ٹرمپ نے کولمبیا، کیوبا اور میکسیکو کو بھی اسی طرح کی فوجی مداخلت کی دھمکی دی ہے۔

امریکہ وہ واحد ملک ہے جس سے چین اور روس خوفزدہ ہیں: ٹرمپ کا دعویٰ

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر امریکہ نیٹو کا حصہ نہ ہوتا تو روس اور چین کو اس اتحاد کا کوئی خوف نہیں ہوتا۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں صدر ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ امریکہ کے بغیر نیٹو بے اثر ہے، وہ واحد قوم جس سے روس اور چین دونوں خوفزدہ ہیں اور جس کا احترام کرتے ہیں وہ ان کا دوبارہ تعمیر کیا ہوا امریکہ ہے۔ ٹرمپ نے اپنے پیغام میں ایک بار پھر 8 جنگیں ختم کروانے کا ذکر کیا اور کہا کہ ناروے جو نیٹو کا رکن ہے اس نے نوبیل امن انعام کے لیے میرا انتخاب نہیں کیا لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، اہم بات یہ ہے کہ میں نے لاکھوں جانیں بچائیں۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں صدر ٹرمپ نے لکھا کہ ان کی آمد سے قبل نیٹو کے اکثر رکن ممالک اپنی فوجی اخراجات کی ذمہ داریاں پوری نہیں کر رہے تھے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ انہوں نے نیٹو ممالک کو 5 فیصد جی ڈی پی تک دفاعی اخراجات بڑھانے پر مجبور کیا اور اب وہ فوری طور پر ادائیگیاں کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ انہیں اس بات پر شک ہے کہ ضرورت پڑنے پر نیٹو ان کے لیے موجود ہوگا یا نہیں لیکن وہ ہمیشہ نیٹو کے لیے موجود رہیں گے، چاہے نیٹو ان کے لیے موجود نہ ہوں۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے سب کے سامنے فرانسیسی صدر کا مذاق اڑا دیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ریپبلکن پارٹی کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون کا مذاق اڑایا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ ان کی دھمکی کے بعد ایمانوئل میکرون نے ادویات کی قیمتوں میں 200 فیصد اضافہ قبول کر لیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے تقریر میں طنزیہ انداز میں بتایا کہ میں نے میکرون سے کہا کہ اگر تم نے پیر تک ہماری تمام شرائط نہ مانیں تو میں فرانس سے آنے والی تمام مصنوعات پر 25 فیصد ٹیرف لگا دوں گا۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا کہ میکرون نے فوراً ہتھیار ڈال دیے اور کہا ''ڈونلڈ، آپ جو چاہیں گے وہی ہوگا۔ بس عوام کو مت بتانا۔'' امریکی صدر کے بقول دیگر ممالک نے بھی ابتدا میں انکار کیا تھا لیکن 3 منٹ کے اندر سب نے قیمتیں بڑھانے پر آمادگی ظاہر کر دی۔

پاکستان کے سعودی قرضے کو جے ایف 17 طیاروں کی ڈیل میں تبدیل کرنے پر مذاکرات

اسلام آباد (یو این آئی) پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان 2 ارب ڈالر کے سعودی قرضوں کو جے ایف-17 لڑاکا طیاروں کے سودے میں تبدیل کرنے کے لیے بات چیت جاری ہے۔ میڈیا رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دو پاکستانی ذرائع کے مطابق یہ مذاکرات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ دونوں اتحادی ایک ایسے وقت میں دفاعی تعاون کو عملی جامہ پہنانے کے لیے متحرک ہیں جب شدید مالی دباؤ ہے اور سعودی عرب مشرق وسطیٰ میں امریکی وعدوں کے بارے میں بے یقینی کے پیش نظر اپنی سکیورٹی پارٹنرشپ کو از سر نو ترتیب دے رہا ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے باہمی دفاعی معاہدے پر دستخط دوحہ میں حماس کے اہداف پر اسرائیل کے حملوں کے بعد ہوئے تھے، یہ ایک ایسا حملہ تھا جس نے خلیجی خطے کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ بات چیت جے ایف-17 تھنڈر لڑاکا طیاروں کی فراہمی تک محدود ہے جو کہ پاکستان اور چین کا مشترکہ طور پر تیار کردہ اور پاکستان میں تیار ہونے والا جنگی طیارہ ہے جبکہ دوسرے ذرائع نے بتایا کہ زیر بحث دیگر اختیارات میں یہ طیارے بنیادی آپشن تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ کل سودا 4 ارب ڈالر کا تھا، جس میں قرض کی تبدیلی کے علاوہ ساز و سامان پر اضافی 2 ارب ڈالر خرچ کیے جائیں گے۔ فوجی معاملات سے قریبی علم رکھنے والے ذرائع نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بات کی کیونکہ وہ اس سودے پر بات کرنے کے مجاز نہیں تھے۔ سعودی میڈیا آؤٹ لیٹ ''سعودی نیوز 50'' نے پیر کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ پاکستان کے ایئر چیف ظہیر احمد بابر سدھو دو طرفہ مذاکرات کے لیے سعودی عرب میں تھے، جس میں ''دونوں فریقوں کے درمیان فوجی تعاون'' پر بات چیت شامل تھی۔ ریٹائرڈ ایئر مارشل اور تجزیہ کار عامر مسعود نے کہا کہ پاکستان چھ ممالک کے ساتھ ساز و سامان کی فراہمی کے لیے بات چیت کر رہا ہے یا سودے طے کر چکا ہے، جس میں جے ایف-17 اور طیاروں کے لیے الیکٹرانک اور ہتھیاروں کے نظام شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان ممالک میں سعودی عرب بھی شامل ہے، لیکن وہ مذاکرات کی کسی تفصیل کی تصدیق نہیں کر سکے۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

انسان اور جنگلی جانوروں کا تنازعہ

جھارکھنڈ کے مغربی سنگھ بھوم ضلع کے ایک گاؤں میں گذشتہ منگل کی شب ایک ہاتھی گھس آیا اور ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کو روند ڈالا۔ اطلاعات کے مطابق متاثرین اپنے گھر میں سو رہے تھے کہ اچانک ایک جنگلی ہاتھی گاؤں میں داخل ہوا اور ایک گھر پر حملہ کر دیا۔ ہاتھی نے پہلے گھر کو شدید نقصان پہنچایا اور پھر گھر میں گھس کر گھر والوں پر حملہ کر دیا۔ اس افسوسناک واقعے میں میاں- بیوی اور ان کے تین معصوم بچے موقع پر ہی فوت ہوگئے۔ تاہم ایک بچہ فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ علاقے میں یہ اپنی نوعیت کا واحد واقعہ نہیں ہے۔ گزشتہ ایک ہفتے میں ہاتھیوں کے حملوں میں سترہ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ پورے علاقے میں سوگ اور دہشت کی فضا چھائی ہوئی ہے۔ یہ انتہائی تشویشناک بات ہے کہ صرف ہاتھی ہی نہیں بلکہ چیتے اور پینتھرز جیسے خطرناک جانور بھی جنگل سے انسانی بستیوں میں داخل ہو کر انسانوں پر حملہ آور ہو رہے ہیں۔ ایک تازہ واقعہ میں اتراکھنڈ کے باگیشور میں ایک تیندوے نے ایک بزرگ خاتون کو مار ڈالا۔ ایسے کیس آئے روز سامنے آرہے ہیں۔ ملک بھر میں جنگلات کی اندھا دھند کٹائی اور سکڑتے جنگلات انسانوں اور جنگلی جانوروں کے درمیان تنازعات کو بڑھا رہے ہیں۔ جنگلات میں انسانی سرگرمیاں جاری رہنے سے بقائے باہمی کے قدرتی قوانین کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ نتیجتاً جنگلی جانور خوراک کی تلاش میں رہائشی علاقوں میں منتقل ہو رہے ہیں۔ اس سے نہ صرف فصلوں کو نقصان ہوتا ہے بلکہ بعض اوقات لوگ ان کی جارحیت کا بھی شکار ہو جاتے ہیں۔ مسئلہ کی گہرائی میں جانے سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ جنگلات کے قریب تجاوزات بڑھ رہی ہیں۔ جنگلات کے قریب آبادکاری ہاتھیوں اور دیگر جنگلی جانوروں کے امن کو تہہ و بالا کر رہی ہے۔ مزید برآں، جنگلات کی کٹائی ان کے لیے خوراک کا بحران پیدا کر رہی ہے۔ نتیجتاً جنگلی جانور اپنی رہائش گاہوں سے بے گھر ہو رہے ہیں۔ جنگلی ہاتھیوں کو ذہین اور حساس مخلوق کے طور پر جانا جاتا ہے۔ تاہم ہاتھیوں کے حملوں میں ہر سال بہت سے لوگ اپنی جانیں گنوا رہے ہیں۔ حالیہ برسوں میں، مغربی بنگال اور جھارکھنڈ سے لے کر آسام، کیرالہ اور تمل ناڈو تک کئی ریاستوں میں ہاتھیوں کے حملوں میں اضافہ ہوا ہے۔ ہاتھی بھی انسانوں کے ساتھ جھگڑوں میں مر رہے ہیں۔ بعض اوقات ان کے راستے میں ریلوے ٹریک بھی ان کی موت کا سبب بن جاتا ہے۔ اگرچہ حکومت انسانوں اور ہاتھیوں کے درمیان تصادم کو روکنے اور حادثات میں ہاتھیوں کی اموات کو روکنے کے لیے اقدامات کرنے کا دعویٰ کرتی ہے لیکن اس سمت میں کچھ اقدامات ضرور کیے جا رہے ہیں۔ تاہم، سطحی اقدامات سے اس مسئلے کے خاتمے کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ درحقیقت، اس مسئلے کو سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے اور اسے سماجی اور ماحولیاتی نقطہ نظر سے دیکھنا چاہیے۔ جب تک مسئلے کی بنیادی وجہ پر توجہ نہیں دی جائے گی، انسانوں اور جنگلی جانوروں کے درمیان تنازعات ختم نہیں ہوں گے۔

دوستی، ایثار اور انسان کی بدلتی ہوئی نفسیات

اشرف عثمانی دیوبندی

آج کی دوستی بظاہر ایک عارضی رشتہ بن کر رہ گئی ہے، حالانکہ ہم نے اسی دوستی کا دوام اور استحکام بھی دیکھا ہے۔ آج وہی عہد ہے جسے بجا طور پر ڈسپوزیبل اور یوز اینڈ تھرو کا زمانہ کہا جاتا ہے؛ افسوس کہ اب یہی رویہ اشیاء سے نکل کر انسانی رشتوں تک سرایت کر چکا ہے۔ غرض باقی ہے تو تعلق زندہ ہے، اور غرض ختم تو رشتہ بھی بوجھ سمجھ لیا جاتا ہے۔ ورنہ سچ تو یہ ہے کہ دوستی کے معنی ہی محبت اور ایثار کے ہوتے ہیں۔ لفظ دوست خود فارسی کے فعل ''دوستن'' سے نکلا ہے، جس کے معنی ہیں: محبت کرنا، دل سے چاہنا۔ اپنے معنوی اعتبار سے دوستی کسی وقتی ضرورت یا مفاد طلبی کا نام نہیں، بلکہ یہ وہ رشتہ ہے جو اپنی بنیاد میں خلوص، قربانی اور بے غرض وابستگی رکھتا ہے، جس میں، ذات برادری، جنس اور ثروت وغربت کا کوئی امتیاز نہیں۔ سوال یہ ہے کہ پھر ایسا کیا ہوا کہ یہ رشتہ، جو کبھی انسان کی سب سے بڑی سماجی اور اخلاقی قوت سمجھا جاتا تھا، آج کمزور اور غیر یقینی ہوتا جا رہا ہے؟ جب یہ سوال سامنے آتا ہے تو نظر گردش ایام اور انسانی نفسیات پر جاتی ہے، انسان کی نفسیاتی ساخت اور اس کی بدلتی ہوئی باطنی و ظاہری کیفیات کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ انقلاب زمانہ نے انسان کی نفسیات میں کافی تغیرات رونما کئے ہیں، یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ انسان محض گوشت پوست کا بنا ہوا ایک سماجی وجود نہیں بلکہ ظاہر وباطن، گوشہ وبازار اور دھڑکتے رشتوں کے درمیان آویزاں ایک زندہ حقیقت ہے۔ اگر انسانی مزاج کو نفسیاتی زاویے سے دیکھا جائے تو وہ عموماً تین کیفیات میں گھرا ہوتا ہے، درون رُخ (Introvert)، بیرون رُخ (Extrovert) اور درون وبیرون رُخ (Ambivert)، یہی تین کیفیات انسان کے رویّوں، ترجیحات اور بالخصوص دوستی جیسے نازک اور مقدس رشتے کی نوعیت متعین کرتی ہیں۔ دوستی اپنی اصل میں خلوص، ایثار اور بے غرض وابستگی کا نام ہے۔ یہ وہ رشتہ ہے جو نہ خون کی شرط مانگتا ہے اور نہ نسب کی قید۔ ارسطو نے اسی حقیقت کو یوں بیان کیا تھا کہ ''دوستی ایک روح ہے جو دو جسموں میں بسی ہوتی ہے۔'' اس قول پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ محض ایک فلسفیانہ جملہ نہیں بلکہ سماجی رشتے اور انسانی نفسیات کی ایک ٹھوس حقیقت ہے۔

عام طور پر یہ سمجھا جاتا ہے کہ ایثار، محبت اور جان نثاری کا تعلق بیرون رُخ (Extrovert) مزاج سے ہے، کیونکہ دوسروں کے دکھ سکھ میں شریک ہونا اور اپنی ذات سے باہر نکلنا اسی نفسیاتی کیفیت کا تقاضا ہے۔ اس کے برعکس درون رُخ (Introvert) انسان اپنی ذات کے گرد ایک خاموش حصار کا قیدی ہوتا ہے، وہ سوچتا بہت ہے، محسوس بھی کرتا ہے، مگر اظہار اور قربانی کے مرحلے پر اکثر پس و پیش سے کام لیتا ہے، اس کے یہاں دوست کی اعانت کا جذبہ تو پیدا ہوتا ہے اور وہ مدد منصوبہ بھی بناتا ہے تاہم غرض پرستی اور سود پسندی کی تیز دھارا اسکو اس اقدام اور تکمیل (Execution) سے روک دیتی ہے تاہم یہ تصویر ادھوری ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آج کا انسان فطری طور پر نہیں بلکہ عہد حاضر کے جبر کے تحت درون رخ (Introvert) ہو گیا ہے۔ ترقی کی برق رفتار دوڑ، معاشی عدم تحفظ، مسابقت، مفاد پرستی اور بقائے وجود کی مسلسل کشمکش نے انسان کو اس کی اپنی ذات میں اس طرح مقید کر دیا ہے کہ اب وہ دوسرے کے لیے جینے کو ایک اضافی بوجھ سمجھنے لگا ہے، وہ بظاہر ہجوم میں رہتا ہے، مگر حقیقت میں تنہا ہے، رابطے بے شمار ہیں، مگر گرم اور دھڑکتے رشتے کم یاب، یہی وہ مقام ہے جہاں اکثر یہ جملہ دہرایا جاتا ہے کہ ''اپنے آپ سے عشق ہی حقیقت ہے، باقی سب افسانے ہیں''۔ نفسیات اس جملے کو یکسر رد نہیں کرتی بلکہ اسے ایک ٹھوس حقیقت تسلیم کرتی ہے، مگر اسے مکمل سچ بھی قرار نہیں دیتی، نفسیات اس حقیقت کو اپنی اصطلاحات میں یعنی'' اپنے آپ سے عشق'' کو تحفظ ذات (Self- Preservation) اور وقار ذات (Self-Esteem) سے تعبیر کرتی ہے، علم النفس کے لحاظ سے یہ انسانی بقا کے لیے ناگزیر ہیں۔ انسان اپنی ذات سے محبت نہ کرے تو ٹوٹ جاتا ہے، بکھر جاتا ہے۔ مگر نفسیات یہ بھی کہتی ہے کہ انسان محض خود سے محبت کرنے والا وجود نہیں ہوسکتا، بلکہ رشتہ قائم کرنے والا وجود (Relational Being) بھی ہے۔ انسان کے اندر ایک بنیادی جبلّت کارفرما ہے جسے جبلت وابستگی (Attachment Drive) کہا جاتا ہے۔ بچہ ماں سے ہم رشتہ ہوتا ہے، نوجوان ہم خیال افراد کی طرف مائل ہوتا ہے اور دوست تلاش کرتا ہے، نفسیات کی نظر میں یہ کمزوری نہیں بلکہ ذہنی توازن کی ضرورت ہے، شدید تنہائی اور اکیلا پن انسانی دماغ کے لیے خطرے کی گھنٹی ہوتا ہے، دوستوں کے جھنڈ میں رہنے والے کسی شخص کو خودکشی کرتے نہیں سنا ہوگا، اسی لیے انسان لاشعوری طور پر تعلقات کو جنم دیتا ہے۔ اسی تناظر میں نفسیات کا ایک اہم نظریہ توسیع ذات (Self-ExpansionTheory) سامنے آتا ہے، جس کی روشنی میں انسان دوسروں سے اس لیے منسلک ہوتا ہے کہ وہ لاشعوری طور پر اپنی ذات کی توسیع چاہتا ہے، جیسے دوست وہ آئینہ ہوتا ہے جس میں انسان اپنی ذات کے ہر پہلو کو دیکھتا ہے، اپنی باتوں اور خیالات کی تصدیق، اشعار و مضامین کی داد پاتا اور چاہتا ہے اور اپنے احساسات کو معنوی سانچوں میں ڈھالتا ہے۔ یوں دوستی خودی کی نفی (Self-Negation) نہیں بلکہ خودی کی توسیع (Self-Expansion) بن جاتی ہے۔ اسی لیے دوستی اس وقت جنم لیتی ہے جب انسان کسی دوسرے میں اپنے خیالات، قدروں یا احساسات کی تجسیم دیکھتا یا بازگشت سنتا ہے۔ نفسیات اسے احساس کی بازگشت (Mirroring) اور اعتراف وجود (Validation) سے تعبیر کرتی ہے۔ جب کوئی ہمیں سمجھتا ہے، ہماری بات کو اہمیت دیتا ہے، ہم سے اظہار محبت کرتا ہے تو دماغ میں Dopomine اور Oxytocin جیسے کیمیائی اجزا خارج ہوتے ہیں ان سے ایک قسم کا انبساط پیدا ہتا ہے جو تعلق کو مضبوط کرتا ہے۔ یوں دوستی محض جذباتی وابستگی نہیں بلکہ ایک گہرا نفسیاتی و کیمیائی عمل ہے۔ مگر جیسے جیسے عہد حاضر کا انسان حد سے زیادہ درون رُخ (عام بول چال میں مفاد پرست) ہوتا جارہا ہے تو یہ فطری عمل بھی متاثر ہونے لگا ہے۔ انسان دوسروں کے دکھ کو سنتا تو آج بھی ہے اور ایک حد تک ہمدردی کا اظہار بھی کرتا ہے، مگر ایثار سے گریزاں ہوگیا ہے، مآل کار دوستی ایک وقتی، غرض آلود اور کمرشیل تعلق میں بدل گئی ہے، ایک زمانہ دوستی کے مقابلے اور محبتوں کے مسابقے کا تھا، دوستوں کے درمیان یہ ذہنی مسابقہ رہتا تھا کون کس کے زیادہ قریب ہے، نئے نئے دوست بنتے رہتے تھے کوئی پرانے دوست سے اگر ذرا غافل ہوا تو ایک شکوہ عام تھا ''نئی نئی دوستی پرانے پھرے کوستی''۔ یہ محاورہ ہی اب گم ہوگیا ہے۔ مونٹین (Montaigne) نے کہا تھا ''میں اپنے دوست سے اس لیے محبت کرتا ہوں کہ وہ وہی ہے، اور میں وہی ہوں۔'' شاعرانہ لہجہ میں ایسے بھی کہا گیا ''تری آنکھیں نہیں کیا مری آنکھیں۔ تری آنکھوں سے کچھ دیر سولوں'' مگر آج کے انسان کی مفاد پرستی دوستی میں بھی فائدہ تلاش کرتی ہے۔ اسی لیے ''یار بادشاہ'' یعنی وہ دوست جو مفاد، ذات، برادری، جنس، وقت اور ضرورت سے ماورا ہو، عصر حاضر میں یہ ناپید ہے بلکہ اس دور میں اس کا تصور مفقود ہوتا جارہا ہے، بلکہ حال یہ ہے کہ انسان عروج پانے کے بعد کمزور دوستوں کو بارگراں سمجھنے لگا ہے، ایک وقت تھا جب ایک دوست کی بلندی دوسرے دوست کی ترقی کا زینہ بنتی تھی اور آج غیر منصب دار دوست تو منصب دار سے عالم مایوسی میں کہتا رہ جاتا ہے:

اس بلندی پہ پہنچ کر مجھ کو آوازیں نہ دو
میں قریب آؤنگا پھر بھی فاصلہ رہ جائے گا

پہلے دوست بھی تو مغرور دوستوں کا سرنگوں کرنا جانتے تھے، خیر! اس وقت میرا موضوع دوستی کی نفسیات (Psychology of Friendship) ہے، سماجی شکوہ نہیں۔ حالات کے دوش پر دوستی کی بدلتی نفسیات کے نتیجہ میں پیدا شدہ اس تمام صورت حال کا حل نفسیاتی طور پر یہ سمجھ میں آتا ہے کہ اسکی اصلاح نہ مکمل بیرون رُخی میں ہے اور نہ مکمل درون رُخی میں، اصل حسن اور تاثیر درون و بیرون رُخ مزاج کے امتزاج میں ہے، یعنی اخلاقی وجود کے ساتھ اعتدال کی پگڈنڈی پر آکر ماضی کا عکس واپس لایا جاسکتا ہے۔ درون و بیرون رُخ (Ambiverted) انسان اپنی ذات کی حفاظت بھی کرتا ہے اور ضرورت پڑنے پر ذات سے باہر نکل کر دوسروں کے لیے کھڑا بھی ہوتا ہے، ایسا انسان اپنے مفادات کے تحفظ کے ساتھ حق دوستی بھی ادا کرتا ہے، وہی حق دوستی جس کے بارے اللہ کے حبیب نے کہا کہ ''مجھے حق دوستی ادا کرنے دو'' :

وقت مل جائے: تو رشتوں کی کتابیں پڑھنا
دوستی خون کے رشتوں سے بڑی ہوتی ہے

□□□

> نفسیات اسے احساس کی بازگشت (Mirroring) اور اعتراف وجود (Validation) سے تعبیر کرتی ہے۔ جب کوئی ہمیں سمجھتا ہے، ہماری بات کو اہمیت دیتا ہے، ہم سے اظہار محبت کرتا ہے تو دماغ میں Dopomine اور Oxytocin جیسے کیمیائی اجزا خارج ہوتے ہیں ان سے ایک قسم کا انبساط پیدا ہتا ہے جو تعلق کو مضبوط کرتا ہے۔ یوں دوستی محض جذباتی وابستگی نہیں بلکہ ایک گہرا نفسیاتی و کیمیائی عمل ہے۔ مگر جیسے جیسے عہد حاضر کا انسان حد سے زیادہ درون رُخ (عام بول چال میں مفاد پرست) ہوتا جارہا ہے تو یہ فطری عمل بھی متاثر ہونے لگا ہے۔ انسان دوسروں کے دکھ کو سنتا تو آج بھی ہے اور ایک حد تک ہمدردی کا اظہار بھی کرتا ہے، مگر ایثار سے گریزاں ہوگیا ہے، مآل کار دوستی ایک وقتی، غرض آلود اور کمرشیل تعلق میں بدل گئی ہے، ایک زمانہ دوستی کے مقابلے اور محبتوں کے مسابقے کا تھا، دوستوں کے درمیان یہ ذہنی مسابقہ رہتا تھا کون کس کے زیادہ قریب ہے، نئے نئے دوست بنتے رہتے تھے کوئی پرانے دوست سے اگر ذرا غافل ہوا تو ایک شکوہ عام تھا ''نئی نئی دوستی پرانے پھرے کوستی''۔ یہ محاورہ ہی اب گم ہوگیا ہے۔

'تصوف: عدم برداشت کے عہد میں ایک مسلم عورت کی شفا بخش صدا'

ڈاکٹر اسماء حامد

بطور ایک مسلم عورت، جو اپنے عہد کے پُرآشوب، پیچیدہ اور تضادات سے بھرپور حالات کو قریب سے دیکھ رہی ہے، مجھے اکثر اس تلخ حقیقت کا سامنا کرنا پڑتا ہے کہ میرا دین کس قدر غلط فہمیوں، تعصبات اور شدت پسند تعبیرات کی نذر ہو چکا ہے۔ آج کی دنیا میں سب سے بلند آوازیں عموماً غصے، خوف اور نفرت سے جنم لیتی ہیں، وہ آوازیں جو معاشروں کو جوڑنے کے بجائے توڑتی ہیں، انسانوں کے درمیان دیواریں کھڑی کرتی ہیں اور ایمان کو رحم کے بجائے طاقت کا ہتھیار بنا دیتی ہیں، مگر اس شور اور ہنگامے کے نیچے ایک خاموش، قدیم اور کہیں زیادہ طاقتور روایت سانس لے رہی ہے: تصوف، وہ روایت جو تصادم نہیں بلکہ شفقت، اور غلبہ نہیں بلکہ خود احتسابی کو بنیاد بناتی ہے، ایسے دور میں، جہاں عدم برداشت دلوں کو سنگدل اور انتہاپسندی اذہان کو مسموم کر رہی ہے، میں بار بار صوفی تعلیمات کی طرف پلٹتی ہوں، یہ واپسی محض ایک روحانی میلان نہیں بلکہ اس سوال کا جواب ہے کہ ہم بحیثیت مسلمان اور بحیثیت انسان اصل میں کون ہیں۔ تصوف ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ایمان کا اصل جوہر خوف نہیں بلکہ محبت ہے، اور سچائی کی سب سے مؤثر زبان نرمی ہوتی ہے۔

ہم میں سے بہت سوں کیلئے تصوف کے ابتدائی اسباق کتابوں یا مدرسوں سے نہیں بلکہ گھروں سے شروع ہوئے، خاص طور پر ماؤں اور دادیوں کی خاموش مگر گہری تربیت کے ذریعے۔ وہ شاید کبھی ''تصوف'' کی اصطلاح استعمال نہ کرتی ہوں، مگر اسکی روح کو روزمرہ زندگی میں پوری طرح جیتی تھیں۔ انہوں نے ہمیں سکھایا کہ ایمان صرف عبادات کی تعداد میں نہیں بلکہ کردار کی پاکیزگی، لہجے کی نرمی اور نیت کی سچائی میں ظاہر ہوتا ہے۔ یہ سادہ مگر بامعنی تعلیمات دراصل صوفی فکر کا خلاصہ تھیں: ایک ایسے دل کی تربیت جو نفرت کے جواب میں بھی ہمدردی کا انتخاب کرے۔

تصوف کے مرکز میں تزکیہ نفس کا تصور موجود ہے، باطن کی وہ صفائی جو انسان کو کینہ، تکبر اور غلبے کی خواہش سے آزاد کرتی ہے۔ جب دل پاک ہوجائے تو انتہاپسندی اپنی بنیاد کھو دیتی ہے، کیونکہ شدت پسندی غصے اور احساسِ محرومی پر پروان چڑھتی ہے، جبکہ تصوف ان جذبات کو نرمی اور شعور میں تحلیل کردیتا ہے۔ یہ ہمیں سکھاتا ہے کہ حقیقی طاقت دوسروں کو زیر کرنے میں نہیں بلکہ اپنے اندر کے انتشار پر قابو پانے میں ہے۔ تصوف کا سب سے حسین تصور عشقِ حقیقی ہے، ایسی محبت جو انسان کے زاویہ نظر کو بدل دیتی ہے۔ یہ محبت کسی خاص مذہب، نسل یا قوم تک محدود نہیں رہتی بلکہ ہر انسان کو محض اسلئے گلے لگاتی ہے کہ وہ اللہ کی مخلوق ہے۔ جب دل اس وسعت کو قبول کر لیتا ہے تو عدم برداشت کے لیے کوئی جگہ باقی نہیں رہتی۔ جو دل دوسروں میں رب کی جھلک دیکھ لے، وہ ایمان کو نفرت کے لیے استعمال نہیں کرسکتا۔

بطور ایک مسلم عورت، یہ تعلیمات میرے لیے خاص معنویت رکھتی ہیں، کیونکہ معاشرہ اکثر عورت کی آواز کو حاشیے پر دھکیل دیتا ہے۔ تصوف ہمیں یاد دلاتا ہے کہ دل کی آواز بھی ایک قوت ہے اور جب وہ محبت، صبر اور بصیرت سے جنم لے تو خاموشی بھی انقلاب بن سکتی ہے۔ تصوف ہمیں صبر سکھاتا ہے، ایسا صبر جو بے عملی نہیں بلکہ باوقار مزاحمت کی صورت اختیار کرتا ہے۔ اشتعال کے جواب میں وقار، نفرت کے مقابلے میں حلم اور اختلاف کے باوجود انسانیت کو مقدم رکھنا صوفیانہ صبر کی عملی شکلیں ہیں۔ آج کے ڈیجیٹل دور میں، جہاں سوشل میڈیا نفرت کو تیزی سے پھیلاتا ہے، یہ تعلیم پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہوچکی ہے۔

بالآخر تصوف دنیا کو ایک سادہ مگر انقلابی پیغام دیتا ہے: محبت کرنے کا حوصلہ، سننے کی عاجزی، اور اختلاف سے پہلے انسان کو دیکھنے کی بصیرت، ایک مسلمان عورت کے طور پر میرا ایمان ہے کہ یہی تعلیمات ہمارے زمانے کے زخموں پر مرہم رکھ سکتی ہیں۔ ایمان کا معیار یہ نہیں کہ کوئی اسے کتنی بلند آواز میں بیان کرتا ہے، بلکہ یہ ہے کہ کوئی اسے کتنی نرمی اور دیانت سے جیتا ہے، اگر دنیا سننے کیلئے تیار ہو، تو تصوف آج بھی سکھانے کے لیے پوری طرح آمادہ ہے، شاید ہمیں آج مزید دلیلوں کی نہیں، بلکہ مزید دلوں کی ضرورت ہے۔

○○○

آہ! مولانا شوذب کاظم جرولیؒ: ایک درخشاں عہد کا خاتمہ

مولانا سید حسین مہدی

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ
(ہر ذی روح کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔
آل عمران: 185)

تاریخ اُن لوگوں کو نہیں بھولتی جو شور سے نہیں، شعور سے پہچانے جاتے ہیں؛ جو نمائش نہیں کرتے بلکہ خدمت کو عبادت سمجھتے ہیں؛ جو وقتی شہرت کے پیچھے نہیں بھاگتے بلکہ ایسے نقوش چھوڑ جاتے ہیں جو وقت کی گرد میں بھی ماند نہیں پڑتے۔ مولانا سید شوذب کاظم جرولیؒ ایسی ہی نادر اور صاحبِ وقار ہستی تھے۔ ان کی رحلت محض ایک خطیب یا مبلغ کا دنیا سے جانا نہیں، بلکہ اُس فکری و عملی توازن کا اختتام ہے جس میں علم، عزاداری، اخلاق اور تعمیر ایک دوسرے سے جدا نہیں بلکہ ایک ہی زنجیر کی کڑیاں تھے۔

قرآن اعلان کرتا ہے:
وَمَا عِندَ اللّٰهِ خَيرٌ وَاَبقَى
(جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہی بہتر اور باقی رہنے والا ہے — القصص: 60)

مولانا شوذب کاظم جرولیؒ نے اپنی زندگی اسی حقیقت کی عملی تفسیر بنادی۔

خانوادۂ علم و ولایت

مولانا شوذب کاظم جرولیؒ ایک ایسے خانوادۂ علم میں پیدا ہوئے جہاں خطابت پیشہ نہیں بلکہ امانت تھی، اور دین کی خدمت وراثت نہیں بلکہ ذمہ داری۔ آپ کے والد، خطیب الایمان شیرِ ہند مولانا سید مظفر حسین رضوی طاہر جرولی طاب ثراہ، پاسبانِ ولایتِ امیرالمؤمنین، عظیم محدث علامہ میر حامد حسین موسویؒ کے فرزند و جانشین، سرکار ناصرالملت آیت اللہ سید ناصر حسین موسویؒ کے نواسے، اور سرکار نصیرالملت و سرکار سعیدالملت کے بھانجے تھے۔ یہ وہ گھرانہ ہے جس کے بارے میں یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ:

قال امیر المؤمنین:
قِيمَةُ كُل امرِءٍ مَايحسِنه
(انسان کی قدر و قیمت اس کے عمل سے پہچانی جاتی ہے)

علم، وقار اور فکری پختگی

شیعہ کالج لکھنؤ کے ایوانوں میں تعلیم کے دوران ہی ان کی شخصیت میں سنجیدگی، شائستگی اور فکری وقار جھلکنے لگا تھا۔ بعدازاں حوزہ علمیہ قم میں قیام نے ان کے فہم کو وسعت بخشی اور ان کے اندر روایت و اجتہاد کا حسین امتزاج پیدا کیا۔ وہ عالم بھی تھے، خطیب بھی — مگر سب سے بڑھ کر صاحبِ کردار انسان تھے۔

> مولانا شوذب کاظم جرولیؒ ایک ایسے خانوادۂ علم میں پیدا ہوئے جہاں خطابت پیشہ نہیں بلکہ امانت تھی، اور دین کی خدمت وراثت نہیں بلکہ ذمہ داری۔ آپ کے والد، خطیب الایمان شیرِ ہند مولانا سید مظفر حسین رضوی طاہر جرولی طاب ثراہ، پاسبانِ ولایتِ امیرالمؤمنین، عظیم محدث علامہ میر حامد حسین موسویؒ کے فرزند و جانشین، سرکار ناصرالملت آیت اللہ سید ناصر حسین موسویؒ کے نواسے، اور سرکار نصیرالملت و سرکار سعیدالملت کے بھانجے تھے۔

منبر بھی، فرش بھی

مولانا شوذب کاظم جرولیؒ کی عظمت اس بات میں مضمر تھی کہ وہ صرف منبرِ عزا پر نہیں چمکے، بلکہ فرشِ عزا بچھانے کو بھی سعادت سمجھا۔ تقریباً تین دہائیوں تک آل انڈیا جشنِ قائم کا اہتمام، اور تولیتِ مزار شہید ثالث آگرہ کے دوران سالانہ مجالس کا انعقاد، اس حقیقت کا اعلان تھا کہ عزاداری محض گفتار نہیں، مسلسل عمل کا نام ہے۔

امام جعفر صادقؑ کا فرمان ہے:
اَحيوا اَمرَنَا، رَحِمَ اللّٰه مَن اَحيَا اَمرَنَا۔ (ہمارے امر کو زندہ رکھو، اللہ اس پر رحم کرے جو ہمارے امر کو زندہ رکھے)

مولانا شوذب کاظم جرولیؒ نے اس حدیث کو صرف پڑھا نہیں، جیا۔

تعمیر — تاریخ کی حفاظت

مقدس مقامات کی تعمیر و توسیع ان کی فکر کا مستقل عنوان رہی۔ مزار شہیدِ ثالث آگرہ کی تعمیرِ نو اس بات کی روشن دلیل ہے کہ تاریخ کو محفوظ رکھنے کیلئے صرف صفحات نہیں، نشانات بھی درکار ہوتے ہیں۔ روضہ فاطمین کی تعمیر ایک فکری احتجاج ہے۔ جنت البقیع کے مسمار شدہ قبور کے خلاف ایک خاموش مگر دائمی اعلان۔ حضرت قاسم ہال کی تکمیل ہو یا درگاہ حضرت عباس علمدار میں حضرت سکینہؑ کی ضریح کی تنصیب — یہ سب اُن کے عشقِ اہلِ بیتؑ کے مظاہر ہیں۔

عالمی دعوت عزا

مولانا شوذب کاظم جرولیؒ کی دعوت عزا کسی جغرافیہ کی قید میں نہ تھی۔ مُدغاسکر میں امام جمعہ کی حیثیت سے قیام ہو یا افریقہ، دبئی اور کینیڈا کی مجالس — ہر جگہ ان کا پیغام ایک ہی تھا: کربلا تاریخ نہیں، معیار ہے۔

کولکاتا کے گول کوٹھی عزاخانے میں ان کی مجالس نے ثابت کردیا کہ زبانیں بدل سکتی ہیں، قومیتیں بدل سکتی ہیں، مگر حسینؑ کا پیغام آفاقی ہے۔

اخلاقی عظمت

ان کی شخصیت کا سب سے درخشاں پہلو ان کا اخلاقی وقار تھا۔ خاندانی عظمت، علمی مقام اور سماجی روابط کے باوجود انکسار اور سادگی ان کا زیور رہی۔ وہ خودنمائی سے کوسوں دور تھے، مگر لوگ بے اختیار ان کی طرف رجوع کرتے تھے — کیونکہ:

اِنَّ اکرَمَکُم عِندَ اللّٰهِ اَتقَاکُم
(اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ باعزت وہ ہے جو سب سے زیادہ پرہیزگار ہے — الحجرات: 13)

آپ شیعہ کالج بورڈ آف ٹرسٹیز، لکھنؤ کے تاحیات رکن رہے اور ادارہ جاتی استحکام میں خاموش مگر فیصلہ کن کردار ادا کیا۔

زینبی دن، زینبی رخصتی

آخرکار، بانیٔ عزا حضرت زینب سلام اللہ علیہا کے یوم شہادت کی صبح، تقریباً چھ بجے، عزاداری کا یہ مخلص خادم و مبلغ اس دارفانی سے رخصت ہوگیا — گویا زینبی مشن کا ایک امین، اپنی امانت اہلِ بیتؑ کے سپرد کر کے چلا گیا۔

قال الامام الحسینؑ:
اِن كَانَ دِينُ مُحَمَّدٍ لَم يَستَقِم اِلَّا بِقَتلِي فَيَا سُيُوفُ خُذِينِي

مولانا شوذب کاظم جرولیؒ نے اسی صداقت کے ساتھ عزاداری کو زندہ رکھا۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوارِ اہلِ بیت میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے، ان کی خدمات کو شرفِ قبولیت بخشے، اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيهِ رَاجِعُون۔

●●●

بہار: رہتاس کے 332 مواضعات میں پانی کے زہر آلود ہونے کی خبر

'زہریلے پانی' سے معذور ہو رہی ہیں نسلیں

روہتاس: مدھیہ پردیش کے اندور میں آلودہ پانی کی وجہ سے ایک درجن سے زائد اموات کی خبروں کے درمیان بہار کے روہتاس ضلع کے 332 گاؤں میں پانی کے زہر بننے کی خبر آرہی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ بہت زیادہ فلورائیڈ والے پانی نے کئی گاؤں والوں کو معذور کر دیا ہے۔ وہیں گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ انہیں آج بھی صاف پینے کا پانی نصیب نہیں ہو پا رہا ہے۔ صورتحال اس قدر بھیانک ہے کہ اس پانی میں دال تک نہیں گلتی ہے۔ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ (پی ایچ ای ڈی) نے ان مواضعات کو فلورائیڈ سے متاثرہ قرار دیا ہے اس کے باوجود برسوں بعد بھی اس مسئلے کا کوئی ٹھوس حل تلاش نہیں کیا جا سکا ہے۔'اے بی پی نیوز' کے مطابق ساسارام شہر میں ضلع ہیڈکوارٹر سے تقریباً 10 کلومیٹر دور کروندیا اور جوہار سے پانی کی سپلائی کی جاتی ہے۔ سپلائی کے پائپ کئی جگہوں پر گندے جمع پانی سے گزرتے ہیں۔ پائپ پھٹنے کے واقعات تواتر سے ہوتے ہیں لیکن ذمہ دار محکمہ کی بے حسی کے باعث بروقت مرمت نہیں ہو پاتی۔ پرانے محلوں کی تنگ گلیوں میں جگہ کی قلت کے سبب گھروں تک جانے والے پائپ نالیوں کے اوپر سے نکالے گئے ہیں۔ کہیں رساؤ ہوا تو گھروں میں نالے کا گندہ پانی پہنچ جاتا ہے۔ غریب اور معاشی طور پر کمزور لوگ یہی پانی پینے پر مجبور ہیں۔ وہیں وسائل رکھنے والے لوگ بورویل یا خریدے ہوئے جار کا پانی پی رہے ہیں لیکن جار کے پانی کا معیار بھی شک کے گھیرے میں۔ اس سلسلے میں روہتاس ضلع ہیڈکوارٹر سے متصل شیوساگر بلاک میں فلورائیڈ سے متاثرہ 98 مواضعات کی نشاندہی کی جا چکی ہے۔ سب سے سنگین صورتحال نادپنچایت کے باروا گاؤں میں ہے۔ یہاں زیر زمین پانی میں فلورائیڈ کی سطح معیار سے 10 گنا زیادہ پائی گئی ہے۔ مقامی لوگوں کے مطابق گاؤں کے زیادہ تر لوگ معذور ہیں۔ نسلوں سے اسی پانی کے استعمال نے انہیں معذور کر دیا ہے۔ حالات اس قدر خوفناک ہیں کہ جانور بھی معذوری کا شکار ہو رہے ہیں۔ گاؤں میں واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگائے گئے لیکن وہ بھی کارآمد ثابت نہیں ہوئے۔ پی ایچ ای ڈی حکام کا دعویٰ ہے کہ ضلع میں فلورائیڈ سے متاثرہ 332 گاؤں میں سے 272 میں ٹریٹمنٹ پلانٹ لگائے گئے ہیں اور ٹریٹ شدہ پانی کے معیار کی جانچ کی جا رہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ آدھے سے زیادہ ٹریٹمنٹ پلانٹس سے پانی کی سپلائی ابھی تک شروع نہیں ہو سکی۔ کئی مقامات پر آپریٹرز نہیں ہیں، دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے پلانٹ بیکار پڑے ہیں۔ بکرم گنج فلورائیڈ سے متاثرہ مواضعات کے لحاظ سے دوسرے نمبر پر ہے، جہاں ایسے 46 مواضعات کی تعداد 46 ہے۔ پی ایچ ای ڈی کے ایگزیکٹو انجینئر امیت کمار کا کہنا ہے کہ روہتاس ضلع کے 332 مواضعات میں فلورائیڈ آلودہ پانی کی نشاندہی کی گئی ہے۔ شیو ساگر بلاک کے بروا گاؤں میں ایک واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ چالو ہے۔ دیگر مقامات پر لگائے گئے پلانٹس کے معیار کی جانچ کی جا رہی ہے۔ بتادیں کہ مدھیہ پردیش کے اندور جنوری 2026 کے اوائل میں آلودہ پانی پینے سے تقریباً 17 لوگوں کی موت کی خبریں ہیں خاص طور پر بھاگیرتھ پورہ علاقے میں، جہاں بڑی تعداد میں لوگ بیمار پڑے، اس کے باوجود بہار حکومت اور متعلقہ محکمے خواب غفلت سے باہر نکلنے کے لئے تیار نہیں۔

نیہا سنگھ راٹھور کو سپریم کورٹ سے بڑی راحت

گرفتاری پر عبوری روک، تفتیش میں تعاون کی ہدایت

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے بدھ کے روز لوک گلوکارہ نیہا سنگھ راٹھور کو ایک اہم راحت دیتے ہوئے ان کی گرفتاری پر عبوری روک لگا دی ہے۔ یہ حکم ان کے خلاف درج ایف آئی آر کے سلسلے میں دیا گیا، جو مبینہ طور پر وزیر اعظم نریندر مودی اور گزشتہ برس پہلگام میں ہوئے دہشت گرد حملے سے متعلق سوشل میڈیا پوسٹس کے حوالے سے درج کی گئی تھی۔ عدالت عظمیٰ نے واضح کیا کہ نیہا سنگھ راٹھور کے خلاف کوئی جبری قدم نہیں اٹھایا جائے گا، تاہم انہیں تفتیشی افسر کے سامنے جب بھی طلب کیا جائے، پیش ہونا ہوگا، اور عدم حاضری کو سنجیدگی سے لیا جائے گا۔ جسٹس جے کے مہیشوری اور جسٹس اتل ایس چندورکر پر مشتمل بنچ نے نیہا سنگھ راٹھور کی اس عرضی پر نوٹس جاری کیا، جس میں انہوں نے الہ آباد ہائی کورٹ کے اس حکم کو چیلنج کیا تھا، جس کے ذریعے ان کی پیشگی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی گئی تھی۔ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد اس معاملے میں آئندہ سماعت تک انہیں گرفتاری سے تحفظ حاصل رہے گا۔ نیہا سنگھ راٹھور کے خلاف 27 اپریل کو لکھنؤ کے حضرت گنج تھانے میں ایف آئی آر درج کی گئی تھی، جس میں ان پر الزام عائد کیا گیا کہ انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پیغامات کے ذریعے ایک خاص مذہبی برادری کو نشانہ بنایا اور ملک کی یکجہتی کو نقصان پہنچانے والی باتیں کہیں۔ ایف آئی آر میں بھارتیہ نیائے سنہتا کی مختلف دفعات کے تحت الزامات شامل کیے گئے، جن میں فرقہ وارانہ نفرت کو ہوا دینا، عوامی امن میں خلل ڈالنا اور ملک کی خودمختاری، اتحاد اور سالمیت کو خطرے میں ڈالنا شامل ہے۔ سپریم کورٹ سے عبوری تحفظ ملنے کے بعد نیہا سنگھ راٹھور نے لکھنؤ میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے عدالت کا تفصیلی حکم ابھی نہیں پڑھا، لیکن یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ ان کی گرفتاری پر روک لگائی گئی ہے۔ انہوں نے اس فیصلے پر سپریم کورٹ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ تفتیشی عمل میں مکمل تعاون کریں گی۔

انکیتا بھنڈاری قتل معاملہ، کانگریس نے جاری کیا ویڈیو

والد نے پھر دہرایا سی بی آئی جانچ کا مطالبہ

نئی دہلی: اتراکھنڈ کی انکیتا بھنڈاری کے قتل کو 4 سال کے قریب عرصہ گزر چکا ہے مگر انصاف کی تلاش آج بھی جاری ہے۔ کانگریس نے بدھ کے روز انکیتا کے والد کی ایک ویڈیو جاری کی، جس میں انہوں نے ایک بار پھر قتل معاملے کی سی بی آئی جانچ کا مطالبہ دہرایا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ اب گیند پوری طرح وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کے پالے میں ہے اور یہ واضح ہو جانا چاہیے کہ وہ متاثرہ خاندان کو انصاف دلائیں گے یا بااثر افراد کو تحفظ فراہم کریں گے۔ کانگریس نے یاد دلایا کہ ایک دن پہلے ہی وزیر اعلیٰ دھامی نے کہا تھا کہ انکیتا کے والدین جو کہیں گے، حکومت وہی قدم اٹھائے گی۔ اس بیان کے فوراً بعد انکیتا کے والد نے مطالبہ کیا کہ اس معاملے کی جانچ مرکزی تفتیشی ایجنسی کے سپرد کی جائے اور تمام متعلقہ افراد، بشمول ایک وی آئی پی کی کال تفصیلات منظر عام پر لائی جائیں۔ انکیتا کے والد نے خاص طور پر 17 سے 23 ستمبر 2022 کے درمیان کی کال تفصیلات فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ نے جو وعدہ کیا تھا، اس کی آزمائش اب شروع ہو چکی ہے۔ پارٹی نے سوال اٹھایا کہ کیا حکومت واقعی متاثرہ خاندان کی بات مانے گی یا پھر سیاسی دباؤ اور بااثر حلقوں کے تحفظ کو ترجیح دے گی۔ کانگریس کے مطابق انکیتا کے والدین کئی بار سی بی آئی جانچ کی مانگ کر چکے ہیں اور یہاں تک کہ عدالت کا دروازہ بھی کھٹکھٹایا گیا، مگر حکومت نے اب تک کوئی حتمی قدم نہیں اٹھایا۔ ادھر، اتراکھنڈ کانگریس کے صدر گنیش گودیال نے کہا کہ ریاست بھر میں انکیتا کو انصاف دلانے کے لیے عوامی تحریک بن چکی ہے۔

مودی نے صنعت کار اگنی ویش اگروال کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا

نئی دہلی: (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے معروف صنعت کار اور ویدانتا گروپ کے بانی انل اگروال کے فرزند اگنی ویش اگروال کے اچانک انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور مسٹر انل اگروال اور ان کے اہلِ خانہ سے تعزیت کرتے ہوئے انہیں حوصلہ دیا۔ وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر مسٹر اگنی ویش کے انتقال کی افسوسناک خبر پر اپنے تعزیتی پیغام میں جمعرات کے روز ان کے والد کو دلاسہ دیتے ہوئے لکھا کہ 'اگنی ویش اگروال کا غیر متوقع انتقال افسوسناک ہے۔ میں پرارتھنا کرتا ہوں کہ آپ اور آپ کے اہلِ خانہ کو صبر اور ہمت ملے۔' اگنی ویش اگروال (49 سال) کا بدھ کے روز نیویارک کے ایک اسپتال میں دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا۔ وہ ایک حادثے میں زخمی ہو گئے تھے اور اسی اسپتال میں ان کا علاج جاری تھا۔ ویدانتا گروپ کے سربراہ نے اپنے بیٹے کے انتقال کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ 'حادثے کے بعد اگنی ویش کو نیویارک کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اسی دوران انہیں دل کا دورہ پڑا اور ان کا انتقال ہو گیا۔'

دہرادون: کانگریس کی ریاستی انچارج کماری سیلجا کا دون پہنچنے پر پارٹی لیڈروں نے کیا خیر مقدم۔

بیتول پولیس نے 2025 میں 159 لاپتہ نابالغ لڑکیوں کو بحفاظت برآمد کیا

بیتول: (یو این آئی) پولیس ہیڈکوارٹر بھوپال کی ہدایات اور پولیس سپرنٹنڈنٹ بیتول مسٹر ویریندر جین کی مؤثر قیادت میں سال 2025 کے دوران ضلع بیتول میں لاپتہ نابالغ لڑکیوں کی بحفاظت برآمدگی کے لیے ایک خصوصی مہم چلائی گئی۔ اس مہم کے تحت نمایاں کامیابی حاصل کرتے ہوئے مجموعی طور پر 159 نابالغ لڑکیوں کو ملک کی مختلف ریاستوں اور مدھیہ پردیش کے مختلف اضلاع سے تلاش کر کے بحفاظت بیتول لایا گیا۔ لاپتہ نابالغ لڑکیوں کی بحفاظت برآمدگی کے لیے پولیس سپرنٹنڈنٹ بیتول کی ہدایت پر خصوصی پولیس ٹیمیں تشکیل دی گئیں۔ اس مہم کی نگرانی ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس محترمہ کملا جوشی نے کی۔

تمام سب ڈویژنوں کے ایس ڈی او پیز کی مسلسل رہنمائی میں متعلقہ تھانوں اور پولیس اسٹاف نے مؤثر کارروائیاں انجام دیں۔ سال 2025 کے دوران مدھیہ پردیش کے مختلف اضلاع سے مجموعی طور پر 144 لڑکیوں کی برآمدگی کی گئی، جن میں ضلع بیتول کے مختلف تھانہ علاقوں سے 128، بھوپال سے 4، چھندواڑہ سے 4، اندور سے 2، اجین سے 2، نرمداپورم سے 2، سیدھی سے 1 اور شاجاپور سے 1 لڑکی شامل ہے۔

اسی طرح دیگر ریاستوں سے بھی لڑکیوں کو بحفاظت برآمد کیا گیا، جن میں مہاراشٹر کے ناسک سے 1، ناگپور سے 2، اورنگ آباد سے 1، امراوتی سے 1 اور پونے سے 2 لڑکیاں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ گجرات، دہلی، تلنگانہ، اتر پردیش، تمل ناڈو، کرناٹک اور راجستھان جیسی ریاستوں سے بھی لڑکیوں کی برآمدگی عمل میں آئی۔

پولیس ٹیموں نے موبائل لوکیشن ٹریکنگ، تکنیکی تجزیہ، سوشل میڈیا مانیٹرنگ اور مقامی مخبر نیٹ ورک کا مؤثر استعمال کرتے ہوئے لڑکیوں کو تلاش کیا۔ برآمدگی کے دوران متعلقہ ریاستوں کی مقامی پولیس کا بھی قابلِ ستائش تعاون حاصل ہوا۔ تمام برآمد شدہ لڑکیوں کو قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد ان کے اہلِ خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔

وزیر اعظم کے دفتر سے اندور واقعہ کی تحقیقات کا حکم دیا جانا چاہیے: کانگریس

نئی دہلی: (یو این آئی) کانگریس نے مدھیہ پردیش کے اندور میں آلودہ پانی پینے سے لوگوں کی موت کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کی سنگین لاپرواہی کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کی تحقیقات خود وزیر اعلیٰ کے دفتر سے ہو اور سپریم کورٹ کے جج سے علیحدہ ان کی آزادانہ اور منصفانہ جانچ کرائی جانی چاہیے۔ کانگریس کے کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کے سربراہ پون کھیڑا نے جمعرات کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں سوال کیا کہ بی جے پی حکومت کی لاپرواہی کے سبب شہر کے پینے کے پانی میں سیوریج کے پانی کو داخل ہونے دیا گیا اور شہریوں کی بار بار وارننگ کو نظر انداز کرتے ہوئے ہزاروں لوگوں کی زندگیاں خطرے میں پڑ گئیں۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ بی جے پی حکومت کی لاپرواہی سے پیش آیا ہے، جب کہ اسے روکا جا سکتا تھا۔ اس لاپرواہی کی وجہ سے جب معصوم بچے اور شیر خوار مر رہے ہیں، تو ریاست کے وزیر اعلیٰ اور سینئر وزراء خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ المناک واقعہ بی جے پی حکومت کی تکبر، نااہلی اور انسانی جانوں کی مکمل بے توجہی کو بے نقاب کرتا ہے۔ مدھیہ پردیش کے لوگ انصاف، جوابدہی اور فوری اصلاحات کے مستحق ہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ بی جے پی اپنی ناکامی اور اپنی بڑی لاپرواہی کی وجہ سے جانی نقصان کے لیے جواب دے۔ کانگریس ترجمان نے کہا کہ اس واقعہ نے بی جے پی حکومت کا ظالمانہ، بے رحم اور مکمل طور پر لاتعلق چہرہ بے نقاب کر دیا ہے۔ اندور میں، مدھیہ پردیش حکومت کی سنگین لاپرواہی اور نااہلی کی وجہ سے چھ ماہ کے بچے سمیت 18 معصوم جانیں چلی گئیں اور 40,000 سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے ہیں۔ بہت سے لوگ اب بھی انتہائی نگہداشت میں اپنی زندگی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ یہ وہی اندور شہر ہے جس نے مرکزی حکومت کے سوچھ سرویکشن میں لگاتار آٹھویں بار "سب سے صاف شہر" کا خطاب جیتا ہے۔

عمر عبداللہ کی جموں و کشمیر کی انڈر-16 کرکٹ ٹیم سے ملاقات

جموں: (یو این آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کی صبح وجے مرچنٹ ٹرافی (پلیٹ گروپ) کا خطاب جیتنے والی جموں و کشمیر کی انڈر- 16 کرکٹ ٹیم سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے کھلاڑیوں سے ان کی انفرادی اور اجتماعی کارکردگی کے حوالے سے گفتگو کی۔ وزیر اعلیٰ نے ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا: 'آپ کی یہ کامیابی محض صلاحیت کا نہیں بلکہ ٹیم ورک، نظم و ضبط اور لگن کا ثبوت ہے، آپ نے پورے جموں و کشمیر کا نام روشن کیا ہے'۔ انہوں نے نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ آئندہ بھی اسی جذبے اور محنت کے ساتھ جموں و کشمیر اور ملک کی نمائندگی کرتے رہیں گے۔

واضح رہے کہ جموں و کشمیر انڈر- 16 کرکٹ ٹیم نے 6 جنوری کو فائنل کے تیسرے دن میزورم کو ایک اننگز اور 182 رنز سے شکست دے کر وجے مرچنٹ ٹرافی پلیٹ گروپ ٹائٹل جیت لیا۔ یہ جموں و کشمیر کا پہلا بی سی سی آئی کا تاج تھا۔ عمر عبداللہ نے ٹیم کو اس شاندار فتح پر مبارکباد پیش کی تھی۔

وزیر اعلیٰ کے دفتر کے 'ایکس' ہینڈل پر ایک پوسٹ میں کہا گیا تھا: 'وزیر اعلیٰ نے جے اینڈ کے انڈر 16 کرکٹ ٹیم کو پہلی بار وجے مرچنٹ ٹرافی جیتنے پر مبارکباد دی ہے۔ بی سی سی آئی کا ایک تاریخی ٹائٹل اور ایک غالب فتح جو جموں و کشمیر کے ابھرتے ہوئے کرکٹ ٹیلنٹ کا عکاس ہے'۔

کھونٹی میں سڑک حادثہ، ڈوڑما آر سی چرچ کے دو پادریوں کی موت

رانچی: (یو این آئی) جھارکھنڈ کے ضلع کھونٹی میں دیر رات پیش آئے ایک ہولناک سڑک حادثے میں ڈوڑما آر سی چرچ کے دو پادریوں کی موت ہو گئی، جب کہ ایک پادری شدید زخمی ہو گئے۔ یہ دردناک حادثہ کھونٹی۔ سمڈیگا مرکزی سڑک پر اس وقت پیش آیا، جب تینوں پادری تورپا سے ایک پروگرام میں شرکت کے بعد واپس لوٹ رہے تھے۔ ہلاک ہونے والوں کی شناخت ڈوڑما چرچ کے پادری سشیل پروین ٹڈو اور باگرٹولی کے باشندہ پادری سنیل بھینگرا کے طور پر کی گئی ہے۔ حادثے میں شدید زخمی پادری جانسن بھینگرا کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ پادری جانسن اس وقت آسام کے ایک چرچ میں تعینات ہیں۔ عینی شاہدین اور مقامی لوگوں کے مطابق تینوں پادری دیر رات کار کے ذریعے ڈوڑما چرچ واپس جا رہے تھے۔ اسی دوران ان کی کار ایک ٹرک کے پچھلے حصے سے جا ٹکرائی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار کا اگلا حصہ ٹرک کے اندر بری طرح پھنس گیا اور گاڑی مکمل طور پر تباہ ہو گئی۔ حادثے کی آواز کافی دور تک سنائی دی، جس کے بعد آس پاس کے دیہی باشندے موقع پر جمع ہو گئے۔ کار کے ٹرک میں پھنس جانے کی وجہ سے راحت رسانی کے کام میں کافی دشواری پیش آئی۔ اطلاع ملتے ہی تورپا کے نائب سربراہ سنتوش کرجائے حادثہ پر پہنچے اور پولیس کو واقعے کی خبر دی۔ اس کے بعد تھانہ انچارج مکیش یادو اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ پولیس اور مقامی لوگوں نے مل کر سخت محنت کے بعد کار میں پھنسے تمام پادریوں کو باہر نکالا۔

ای ڈی نے جعلی سرکاری نوکری گھپلہ معاملے میں ملک بھر میں چھاپے مارے

نئی دہلی: (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے جمعرات کو ایک جعلی سرکاری نوکری گھپلہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس کے سلسلے میں ملک گیر تلاشی مہم شروع کی۔ یہ آپریشن ایک منظم گروہ کو نشانہ بناتے ہوئے چلایا گیا جس نے جعلی نوکریوں کا وعدہ کر کے لوگوں کو ٹھگا ہے۔ ای ڈی کے ایک اہلکار نے کہا کہ "یہ گھپلہ شروع میں انڈین ریلوے کے نام پر سامنے آیا تھا، لیکن تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ یہ فراڈ 40 سے زیادہ دیگر سرکاری اداروں اور محکموں کے نام پر کیا گیا تھا، جن میں محکمہ جنگلات، ریلوے ریزرو بینک آف انڈیا (آر آر بی)، انڈین پوسٹ، انکم ٹیکس ڈپارٹمنٹ، ہائی کورٹ، پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ (پی ڈبلیو ڈی)، حکومت بہار اور راجستھان سکریٹریٹ سمیت چالیس سے زیادہ دیگر سرکاری تنظیموں اور محکموں کے نام پر دھوکہ دہی کی گئی ہے۔ ای ڈی نے کہا کہ اس گینگ نے جعلی سرکاری ڈومین کا استعمال کرتے ہوئے جعلی ای میل اکاؤنٹس بنائے اور لوگوں کو جعلی بھرتی کے خط بھیجے۔ متاثرین کا اعتماد حاصل کرنے کے لیے انہوں نے انھیں 2-3 ماہ کے لیے ابتدائی تنخواہیں بھی ادا کیں، جنہیں انڈین ریلویز میں آر پی ایف، ٹی ٹی ای اور ٹیکنیشن کے عہدوں پر رکھا گیا تھا۔ تحقیقات کے حصے کے طور پر ملک بھر میں 15 مقامات پر تلاشی کا عمل جاری ہے۔ ان میں بہار کے مظفر پور میں ایک، موتیہاری میں دو، کولکتہ میں دو، کیرالہ میں چار، تمل ناڈو میں ایک، گجرات میں ایک اور اتر پردیش میں چار شامل ہیں۔

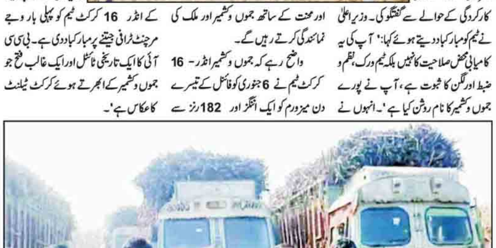

مظفر پور: نو برسوں سے گنا قیمت کی ادائیگی نہ ہونے پر کسانوں میں اشتعال، گرورہ شکرمل کیمپس میں دھرنا، گنا سپلائی ٹھپ۔

چوروں کے بین ریاستی گینگ کے تین افراد سرغنہ سمیت گرفتار

سمستی پور: (یو این آئی) بہار میں سمستی پور ریلوے تھانہ علاقے کے تحت پولیس نے چھاپہ ماری کرتے ہوئے ٹرین مسافروں کا سامان چرانے والے ایک بین ریاستی گینگ کے سرغنہ شرون کمار سمیت تین بدنام چوروں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس انسپکٹر اور ریلوے تھانہ انچارج بیربل کمار رائے نے آج یہاں بتایا کہ ریلوے پروٹیکشن فورس اور ریلوے پولیس کی مشترکہ ٹیم نے گزشتہ رات ریلوے احاطے میں چھاپہ مارا اور وہاں سے ٹرینوں اور اسٹیشنوں پر مسافروں کا سامان چرانے والے گینگ کے سرغنہ شرون کمار، راجا بابو اور سورج کمار کو گرفتار کیا۔ گرفتار شدہ ملزمین کے قبضے سے کئی مسروقہ موبائل فون، خواتین کے بیگ، اے ٹی ایم کارڈ اور نقد رقم برآمد کی گئی ہے۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ چوروں کا یہ گینگ سمستی پور، برونی اور سمستی پور۔ حاجی پور۔ گورکھپور سمیت مختلف ریلوے سیکشنوں اور اسٹیشنوں پر چوری کی وارداتوں کو انجام دیتا تھا۔

تلنگانہ: مرزا گوڑہ میں خوفناک سڑک حادثہ، 4 طلباء ہلاک

حیدرآباد: (یو این آئی) تلنگانہ کے ضلع رنگاریڈی کے علاقہ مرزاگوڑہ میں ایک دل دہلا دینے والا سڑک حادثہ پیش آیا جہاں ایک تیز رفتار کار بے قابو ہو کر درخت سے جا ٹکرائی۔ اس حادثہ میں آئی سی ایف اے آئی اور ایم جی آئی ٹی یونیورسٹیوں سے تعلق رکھنے والے 4 طلبا ہلاک جبکہ ایک شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس کے مطابق پانچ طلبا ایک کار میں موکیلا علاقہ سے حیدرآباد کی طرف جا رہے تھے۔ جب ان کی کار مرزاگوڑہ کے مقام پر پہنچی تو اچانک ڈرائیور نے اس کا توازن کھو دیا اور یہ کار سڑک کے کنارے ایک درخت سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ کار میں سوار پانچ میں سے چار طلبا موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ مہلوکین کی شناخت سوریا تیجا، سری نکھل، روہت اور سُمیت کے طور پر کی گئی ہے۔ مقامی مسافروں کی اطلاع پر پولیس نے فوری طور پر وہاں پہنچ کر لاشوں کو کار سے نکالا اور پوسٹ مارٹم کے لئے سرکاری اسپتال منتقل کیا۔ زخمی طالب علم کو فوری طبی امداد کے لئے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں اس کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔

نوی ممبئی: فضائی آلودگی کو روکنے کیلئے 19 تعمیراتی سائٹ بند

کئی علاقوں میں ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) 200 سے تجاوز کرنے پر نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن کی کارروائی، دھول کے اخراج کو کنٹرول کرنے میں ناکامی پر 10 سائٹس کو شوکاز نوٹس اور 173 ڈیولپرز کو جرمانے کے نوٹس جاری کیے گئے

نوی ممبئی: بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے، نوی ممبئی میونسپل کارپوریشن (این ایم ایم سی) نے گزشتہ روز 19 تعمیراتی مقامات کو فوری طور پر بند کرنے کا حکم دیا اور 42 دیگر کو ماحولیاتی تحفظ کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر نوٹس جاری کیا۔ یہ اقدام شہر کے کئی علاقوں میں ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) کے 200 سے تجاوز کرنے کے بعد ہوا ہے، حالانکہ درجہ بند رسپانس ایکشن پلان (GRAP-4) نومبر کے آخر میں نافذ کیا گیا تھا۔

میونسپل کمشنر کیلاش شندے نے کہا کہ شہری ادارہ 2024 میں جاری کردہ 27 نکاتی فضائی آلودگی پر قابو پانے کے رہنما خطوط کو سختی سے نافذ کر رہا ہے۔ زمین پر اس کو یقینی بنانے کے لیے، اسسٹنٹ کمشنرز، سول انجینئرز، اور سینیٹری انسپکٹرز پر مشتمل فلائنگ اسکواڈ تمام وارڈوں میں تعینات کیے گئے ہیں۔ این ایم ایم سی نے دھول کے اخراج کو کنٹرول کرنے میں ناکامی پر 10 سائٹس کو شوکاز نوٹس اور 32 دیگر کو ہدایتی خطوط جاری کیے ہیں۔ اس کے علاوہ 173 ڈیولپرز کو جرمانے کے نوٹس جاری کیے گئے ہیں۔ شندے نے کہا کہ GRAP-4 کے رہنما خطوط کے تحت، ہم نے 19 سائٹس پر کام روک دیا ہے جہاں اے کیو آئی 200 سے اوپر پایا گیا تھا۔ شندے نے کہا کہ ہر تعمیراتی سائٹ پر ہوا کے معیار کی نگرانی کے آلات کو نصب کرنا لازمی ہے۔ جب کہ 30 سائٹس پہلے ہی اس کی تعمیل کر چکی ہیں، باقی جگہوں پر سینسر لگانے کے لیے کام جاری ہے۔ میونسپل کمشنر نے اس بات پر زور دیا کہ سردیوں کا موسم، جس میں ہوا کی کم رفتار اور زیادہ نمی ہوتی ہے، زمین کے قریب آلودگی پھیلاتے ہیں، اسموگ جیسی صورتحال پیدا کرتے ہیں اور آلودگی میں اضافہ کرتے ہیں۔

سانپاڈا جیسے علاقوں میں مختلف نجی ایجنسیوں کی طرف سے رپورٹ کی گئی اعلیٰ اے کیو آئی ریڈنگ پر تشویش کو دور کرتے ہوئے، شندے نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ صرف سرکاری اعداد و شمار پر بھروسہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ تھرڈ پارٹی ایپس کے ذریعہ استعمال ہونے والے کم لاگت والے سینسر اکثر سنٹرل پولوشن کنٹرول بورڈ کے طے کردہ کیلیبریشن اور سرٹیفکیشن کے معیار پر پورا نہیں اترتے ہیں۔ کمشنر نے کہا کہ ہم نے مشاہدہ کیا ہے کہ سانپاڈا میں تھرڈ پارٹی سینسرز کے ذریعے رپورٹ کردہ اے کیو آئی ہمارے کنٹینیوس ایمبیئنٹ ایئر کوالٹی مانیٹرنگ اسٹیشنز (CAAQMS) کے ڈیٹا سے کافی زیادہ ہے۔ شہریوں کو ہوا کے معیار کی مستند اور قابل اعتماد معلومات کے لیے SAMEER ایپ یا CPCB کی ویب سائٹ چیک کرنی چاہیے۔

سڑک کی دھول سے لڑنے کے لیے جو کہ PM10 کی سطح میں بنیادی معاون ہے این ایم ایم سی نے مشینی برش اور "Encap" گاڑیاں تعینات کی ہیں، جو دھول کے ذرات کو حل کرنے کے لیے ہوا میں ٹریٹ شدہ پانی کا چھڑکاؤ کرتے ہیں۔ مزید برآں، فٹ پاتھوں کے ساتھ گندگی کے ذخائر کو باقاعدگی سے ہٹایا جا رہا ہے، جس کے بعد ری سائیکل شدہ پانی سے سڑکوں کی گہری صفائی کی جا رہی ہے۔ این ایم ایم سی نے ڈیولپرز کو خبردار کیا ہے کہ معیاری آپریٹنگ طریقہ کار پر عمل کرنے میں ناکامی کے نتیجے میں فوری طور پر روکنے کے احکامات اور یہاں تک کہ عمارت کی اجازتیں بھی منسوخ ہو جائیں گی۔

خاتون کے ساتھ مار پیٹ اور بدسلوکی توہین کرنے کے الزام میں بھارتی بحریہ افسر کے خلاف مقدمہ درج

ممبئی: آزاد میدان پولیس نے 6 جنوری کو ٹھل داس ٹھاکری روڈ پر لبرٹی سینما کے قریب روڈ ریج کے واقعے میں ایک 30 سالہ ہندوستانی بحریہ کے افسر کے خلاف ایک خاتون کے ساتھ مبینہ طور پر حملہ، بدسلوکی اور توہین کرنے کے الزام میں ایف آئی آر درج کی ہے۔ شکایت کنندہ، 51 سالہ HR پروفیشنل، اور اس کا شوہر شام 7 بجے کے قریب اپنی یاماہا موٹر سائیکل پر سوار تھے۔ جب اوورٹیکنگ پر ان کا کار ڈرائیور سے جھگڑا ہو گیا۔ شکایت کے مطابق، کار ڈرائیور - جس کی بعد میں شناخت ہرش وردھن سنگھ راٹھور کے طور پر ہوئی - نے مبینہ طور پر اپنی گاڑی روکی، بغیر اجازت ان کے دوپہیہ گاڑی سے زبردستی چابیاں لے لیں، اور ان کے ساتھ بدسلوکی کرنے لگے۔ جب خاتون نے بدلے میں کار کی چابی لینے کی کوشش کی تو راٹھور نے مبینہ طور پر گاڑی کے دروازے سے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور اسے چلنے سے روک دیا۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اس نے اس کی موٹر سائیکل کی چابی واپس کرنے سے انکار کر دیا اور گالی گلوچ جاری رکھی۔ شکایت کنندہ نے مزید بتایا کہ ملزم نے پھر چابی زمین پر پھینکی اور اسے اس کے بائیں کندھے اور سینے پر زبردستی دھکیل دیا جس سے اس کی ذہنی تذلیل ہوئی اور اس کی شان و شوکت کو نقصان پہنچا۔

ممبئی ایئرپورٹ کا نیا عالمی ریکارڈ:

ایک سال میں 5.55 کروڑ مسافروں کی آمد و رفت

ممبئی: ممبئی کے چھترپتی شیواجی مہاراج انٹرنیشنل ایئرپورٹ نے کیلنڈر سال 2025 کے دوران 5.55 کروڑ مسافروں کی نقل و حمل کے ساتھ ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ ایئرپورٹ انتظامیہ کے مطابق، مسافروں کی یہ تعداد سال 2024 کے مقابلے میں تقریباً 1.3 فیصد اور 2023 کے مقابلے میں 7.6 فیصد زیادہ ہے۔ مجموعی مسافروں میں 1.63 کروڑ بین الاقوامی اور 3.92 کروڑ ملکی (ڈومیسٹک) مسافر شامل ہیں۔ جنوری 2025 اب تک کا سب سے مصروف مہینہ رہا، جس میں تقریباً 50 لاکھ مسافروں نے سفر کیا۔ 29 نومبر کو ایک ہی دن میں سب سے زیادہ 1,75,925 مسافروں کی آمد و رفت درج کی گئی۔

سال 2025 میں کل 3,31,011 پروازیں چلائی گئیں، جس میں 21 نومبر کو ایک ہی دن میں 1,036 پروازوں کا نیا ریکارڈ قائم ہوا۔ ممبئی سے سب سے زیادہ ٹریفک دہلی (17 فیصد) کے لیے رہا۔ اس کے بعد بنگلور (10 فیصد) اور گوا (6 فیصد) کا نمبر آتا ہے۔ بین الاقوامی سطح پر دبئی سرفہرست رہا، جہاں کے لیے 15 فیصد پروازیں روانہ ہوئیں۔ لندن اور ابوظہبی دونوں کا حصہ 7.5 فیصد رہا۔

یہ اعداد و شمار ممبئی ایئرپورٹ کی بڑھتی ہوئی اہمیت اور عالمی سطح پر اس کے کلیدی کردار کو واضح کرتے ہیں۔

فڈنویس کی قیادت میں ممبئی کے ترقیاتی کاموں کو ایک نئی جہت ملی

میری خواہش ہے کہ مہاراشٹر کا ہر مسلمان باوقار زندگی گزارے، تعلیم یافتہ اور خود کفیل ہو اور ملک کی ترقی میں فخر کے ساتھ اپنا کردار ادا کرے: حاجی عرفات شیخ

نمائندہ خصوصی

ممبئی: مہاراشٹر میں بی جے پی کے سرکردہ مسلم رہنما اور مہاراشٹر مائناریٹی ڈپارٹمنٹ کے سابق چیئرمین حاجی عرفات شیخ اِن دنوں ممبئی میونسپل انتخابات کے باعث بے حد مصروف ہیں۔ اسی مصروف شیڈول کے دوران ہمیں ان سے تفصیلی گفتگو کا موقع ملا، جس میں انہوں نے اپنی جدوجہدِ حیات، سماجی و سیاسی خدمات اور مستقبل کے عزائم پر کھل کر گفتگو کی۔

سوال: سب سے پہلے اپنے سفرِ حیات کے بارے میں بتایئے؟

جواب: میں ایک دینی و صوفی خانوادے سے تعلق رکھتا ہوں۔ میں نے اپنی آنکھوں سے اپنی قوم کو مشکلات سے نبرد آزما دیکھا ہے، بی والدین کو بچوں کے مستقبل کی فکر میں مبتلا، نوجوانوں کو تعلیم و روزگار کی تلاش میں سرگرداں دیکھا۔ انہی حالات نے مجھے یہ فیصلہ کرنے پر مجبور کیا کہ میں خاموش تماشائی بننے کے بجائے اپنی قوم کی آواز بنوں۔

سوال: آپ کو ریاست بالخصوص ممبئی میں مسلم عوام کی آواز کہا جاتا ہے، یہ مقام کیسے حاصل ہوا؟

جواب: یہ مقام کسی عہدے سے نہیں بلکہ درد سے حاصل ہوتا ہے۔ جب کسی ماں کا بیٹا بے روزگار ہوتا ہے تو اس کا دکھ مجھے اپنا دکھ محسوس ہوتا ہے، جب کسی بچی کی تعلیم رک جاتی ہے تو مجھے چین نہیں آتا۔ میں نے سیاست کو طاقت نہیں بلکہ ذمہ داری سمجھا۔ اسی نیت کے ساتھ میں عوام کے درمیان رہا، ان کے ساتھ کھڑا ہوں اور ان شاء اللہ ہمیشہ کھڑا رہوں گا۔ شانِ رسالت ﷺ میں گستاخی کے معاملے پر ملک میں سب سے پہلے میں نے صدائے احتجاج بلند کی، جس پر علماء کرام، مذہبی اداروں اور نوجوانوں نے لبیک کہا اور بھرپور ساتھ دیا۔

سوال: ممبئی میونسپل کارپوریشن میں مہایوتی کا ہی اقتدار اور بی جے پی کا ہی میئر کیوں؟

جواب: گزشتہ ۲۵/ سال سے ممبئی میونسپل کارپوریشن میں ادھو ٹھاکرے کا راج تھا! مگر شہر کو کیا ملا؟ وہ شہر میں نہ کوئی نیا اسپتال بنا سکے، نہ ہی کوئی نیا کالج قائم ہوا نہ ہی کوئی نیا گارڈن، میونسپل اردو اسکولیں بند ہوتی گئیں، اردو ٹیچر کی اسامیاں بھی ختم ہو گئیں، انفرااسٹرکچر کا شیرازہ بکھر گیا، مگر ریاست میں دیویندر فڈنویس جی کی موثر قیادت کے سبب ممبئی شہر کے ترقیاتی کاموں کو ایک نئی جہت ملی، کوسٹل روڈ، حاجی علی درگاہ کے پاس برج، غیر ملکی طرز پر مونو ریل، اور بہت کچھ اگر بی جے پی کا میئر ہوگا مزید کام ہوں گے اور شہر نئی ترقی کی طرف گامزن ہوگا۔ اس لئے میں چاہتا ہوں کہ عوام ذات پات سے پرے ہو کر ڈیولپمنٹ کیلئے ووٹ کریں، ریاست کے 'وکاس پُرش' دیویندر فڈنویس جی قیادت میں شہر" کایا پلٹ" کا منتظر ہے۔ (بقیہ 3 پر)

بلدیاتی انتخابات سے قبل مہاراشٹر میں تشدد کی لہر

اکوٹ میں کانگریس لیڈر کا قتل، ممبئی اور مراٹھواڑہ میں حملوں کے واقعات

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر میں 15 جنوری کو ہونے والے میونسپل کارپوریشن انتخابات سے قبل انتخابی مہم کے دوران تشدد کے متعدد واقعات سامنے آئے ہیں، جن میں ایک سینئر کانگریس رہنما کا قتل بھی شامل ہے۔ گزشتہ تقریباً 48 گھنٹوں کے دوران پیش آنے والے ان واقعات نے ریاست میں امن و امان کی صورتحال پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ سب سے سنگین واقعہ اکولہ ضلع کے اکوٹ شہر میں پیش آیا، جہاں کانگریس کے ریاستی نائب صدر ہدایت پٹیل عمر 55 سال، چاقو کے وار سے شدید زخمی ہونے کے بعد بدھ کی صبح زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ پولیس کے مطابق ہدایت پٹیل پر منگل کی دوپہر ایک مسجد کے باہر حملہ کیا گیا تھا۔ اس معاملے میں ملزم عبید پٹیل عمر 25 سال کو چند گھنٹوں کے اندر گرفتار کر لیا گیا۔ تفتیش کاروں کا کہنا ہے کہ یہ حملہ پرانے خاندانی تنازع کا نتیجہ تھا، جہاں ملزم نے الزام لگایا کہ ہدایت پٹیل 2019 میں اس کے چچا کے قتل کے ذمہ دار تھے اور بعد ازاں سیاسی اثر و رسوخ کا استعمال کر کے اس کے خاندان کو نشانہ بنایا گیا۔ اکولہ کا یہ واقعہ ان کئی تشدد آمیز واقعات میں سب سے شدید ہے جو ریاست کے مختلف حصوں میں رپورٹ ہوئے۔ ممبئی کے باندرہ ایسٹ علاقے میں بدھ کی شام انتخابی مہم کے دوران شیوسینا کے امیدوار اور سابق اے آئی ایم آئی ایم کارپوریٹر سلیم قریشی پر چاقو سے حملہ کیا گیا، جس میں انہیں پیٹ پر زخم آئے۔ پولیس کے مطابق ان کی حالت مستحکم ہے اور وہ خطرے سے باہر ہیں۔ اورنگ آباد میں اے آئی ایم آئی ایم کے لوک سبھا رکن امتیاز جلیل کی گاڑی پر مبینہ طور پر ہجوم نے حملہ کیا، جبکہ اسی شہر میں ایک الگ واقعے میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے ایک امیدوار کے دفتر کو آگ لگانے کی کوشش کی گئی۔ ممبئی کے بوریولی علاقے میں پولیس نے ایک رہائشی پر مبینہ حملے کے الزام میں شیوسینا کے 8 سے 10 کارکنوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی، جہاں اس شخص نے ہاؤسنگ سوسائٹی کے اندر انتخابی مہم پر اعتراض کیا تھا۔ ان تازہ واقعات سے قبل بھی ریاست میں انتخابی تشدد سامنے آ چکا ہے، جن میں 26 دسمبر کو رائے گڑھ ضلع کے کھوپولی میں نومنتخب خاتون کارپوریٹر کے شوہر منگیش کالوکھے کے قتل کا واقعہ شامل ہے، جس نے سیکیورٹی ایجنسیوں کی تشویش میں اضافہ کیا تھا۔ سینئر پولیس افسران نے انتخابی تشدد میں اضافے کو تسلیم کرتے ہوئے کہا ہے کہ کئی واقعات منظم سیاسی حملوں کے بجائے ذاتی دشمنیوں کا نتیجہ ہیں۔ پولیس کے مطابق احتیاطی اقدامات کے تحت اضافی نفری کی تعیناتی، مشتبہ عناصر کی جلاوطنی اور غیر قانونی ہتھیاروں کی ضبطی جیسے اقدامات کیے جا رہے ہیں تاکہ انتخابات پُرامن طریقے سے مکمل ہو سکیں۔

ارون گوونڈ ہلے انتخابی دوڑ میں واضح سبقت حاصل کر چکے ہیں

فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور ترقیاتی کاموں کی بات کرنے والے ارون ہلے کے لیے مسلم آبادی میں خاصا جوش و خروش

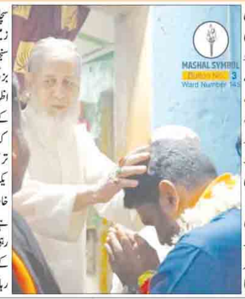

ممبئی: وارڈ نمبر 145 میں شیوسینا یو بی ٹی اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے مشترکہ امیدوار ارون گوونڈ ہلے کی مقبولیت میں دن بہ دن نمایاں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ مقامی سیاسی حلقوں میں یہ بات زور و شور سے کہی جا رہی ہے کہ وہ اپنے مدِ مقابل امیدواروں کے مقابلے انتخابی دوڑ میں واضح سبقت حاصل کر چکے ہیں اور عوامی تائید کے اعتبار سے سب سے آگے نظر آ رہے ہیں۔ خصوصاً چیتا کیمپ علاقے میں شیوسینا کے جواں سال لیڈر ادتیہ ٹھاکرے کی حالیہ ریلی کے بعد فضا مکمل طور پر ارون ہلے کے حق میں بنتی دکھائی دے رہی ہے۔ ریلی میں عوام کی بڑی تعداد کی شرکت نے یہ ثابت کر دیا کہ ارون ہلے کو عوامی سطح پر غیر معمولی پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ ریلی کے بعد گلی کوچوں، چائے خانوں اور عوامی بیٹھکوں میں ووٹروں کی زبان پر بس ارون ہلے کا ہی نام سنائی دے رہا ہے۔ ووٹروں کا کہنا ہے کہ ایک طویل عرصے کے بعد انہیں ایسا لیڈر میسر آیا ہے جو نہ صرف تعلیم یافتہ ہے بلکہ جس کے اندر عوامی خدمت کا سچا جذبہ بھی پایا جاتا ہے۔ مقامی باشندوں کے مطابق ارون ہلے زمینی سطح پر عوام کے مسائل سے واقف ہیں اور ان کے حل کے لیے سنجیدہ کوششیں کرنے کا عزم رکھتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین سمیت مختلف طبقات ان کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کر رہے ہیں۔ بالخصوص علاقے کے مسلم ووٹرس ارون ہلے کے پُرزور حامی اور مددگار نظر آ رہے ہیں۔ مسلم ووٹروں کا کہنا ہے کہ ارون ہلے نے ہمیشہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی، بھائی چارے اور ترقیاتی کاموں کی بات کی ہے اور انہوں نے ہر طبقے کے مسائل کو یکساں اہمیت دی ہے۔ اسی بنا پر مسلم آبادی میں بھی ان کے لیے خاصا جوش و خروش پایا جا رہا ہے۔ ارون ہلے کی انتخابی نشانی مشعل ہے، جو عوام میں روشنی، امید اور ترقی کی علامت کے طور پر دیکھی جا رہی ہے۔ مجموعی طور پر وارڈ نمبر ۱۴۵ رمیں انتخابی فضا ارون ہلے کے حق میں جاتی ہوئی محسوس کی جا رہی ہے اور اگر یہی رجحان برقرار رہا تو انتخابی نتائج میں اس کا واضح اثر دکھائی دے سکتا ہے۔

شولاپور میں بی جے پی کی بڑی کارروائی

بغاوت پر 7 سابق کارپوریٹرس کے بشمول 28 کارکنان معطل

شولاپور (یو این آئی) شولاپور میں بی جے پی نے میونسپل کارپوریشن انتخابات کے دوران پارٹی ڈسپلن کی خلاف ورزی پر سخت قدم اٹھاتے ہوئے 28 کارکنان کو معطل کر دیا ہے۔ ان میں 7 سابق کارپوریٹرس شامل ہیں، جنہوں نے بغاوت کرتے ہوئے آزاد امیدوار یا دیگر سیاسی جماعتوں کی جانب سے انتخابی میدان میں اتر کر پارٹی امیدواروں کے خلاف مقابلہ کیا۔ معطل کیے گئے افراد میں سابق نائب میئر راجیش کالے، وٹھل کوٹا، ویبھو ہتورے، شری نواس کرلی اور ڈاکٹر راجیش انگیرے شامل ہیں۔ پارٹی ذرائع کے مطابق میونسپل کارپوریشن انتخابات کے لیے ٹکٹ نہ ملنے اور بعض نئے چہروں کو امیدوار بنائے جانے پر ناراض ہو کر چند سابق کارپوریٹرس اور کارکنان نے پارٹی لائن کے خلاف قدم اٹھایا۔

بالا صاحب ٹھاکرے کے خواب کی تکمیل کا عزم

ایکناتھ شندے کا پسماندہ بستیوں کے مسائل پر ٹھوس موقف

ممبئی: مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے کہا ہے کہ بالا صاحب ٹھاکرے کا عام شہریوں کو مستقل اور حق دارانہ مکان فراہم کرنے کا خواب پورا کرنے کے لیے شیوسینا پوری طرح پرعزم ہے۔ وہ ورلی، شیوڑی اور سائن کولیواڑا میں انتخابی تشہیری ریلی کے دوران منعقدہ عوامی اجتماع سے خطاب کر رہے تھے، جہاں شہریوں کی بڑی تعداد نے ان کی مہم کو زبردست پذیرائی دی۔ اس انتخابی ریلی میں ورلی کے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے ایکناتھ شندے نے بتایا کہ ممبئی کی 20 ہزار عمارتوں کو جلد آکوپیشن سرٹیفکیٹ دیا جائے گا، جس سے شہریوں کو ان کے نام پر مستقل مکان مل سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ عبوری کیمپوں میں رہنے والے افراد کی مشکلات دور کرنے کے لیے حکومت حساسیت کے ساتھ کام کر رہی ہے اور گیس پائپ لائن، پانی اور بجلی جیسی بنیادی سہولتوں کے منصوبے تیزی سے جاری ہیں۔ ریلوے کی زمین پر ہونے والے بازآبادکاری منصوبوں کے حوالے سے انہوں نے واضح کیا کہ اس سلسلے میں ریلوے وزیر سے مسلسل بات چیت جاری ہے۔ پرتیکشا نگر، سردار نگر، ساوتری بائی پھلے نگر اور سدھارتھ نگر جیسے علاقوں میں ایم آئی جی عمارتوں کی ترقی کے لیے حکومت ہر ممکن تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے اپوزیشن پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ آنے والے انتخابات میں عوام کا فیصلہ مہایوتی کے حق میں ہوگا اور ممبئی میونسپل کارپوریشن پر ایک بار پھر بھگوا پرچم لہرانے کے لیے کارکنوں کو متحد ہو کر کام کرنا ہوگا۔

ضلع پریشد اور پنچایت سمیتی انتخابات میں تاخیر

ریاستی الیکشن کمیشن سپریم کورٹ کی ڈیڈ لائن پوری نہ کر سکا

ممبئی (یو این آئی) یہ بات اب واضح ہو چکی ہے کہ مہاراشٹر میں ضلع پریشد اور پنچایت سمیتی کے عام انتخابات مقررہ مدت میں کرانا ممکن نہیں رہا ہے، کیونکہ مہاراشٹر اسٹیٹ الیکشن کمیشن سپریم کورٹ کی جانب سے طے کی گئی 31 جنوری 2026 کی آخری تاریخ پر پورا نہیں اتر سکا۔ سپریم کورٹ کی ہدایت کے باوجود الیکشن کمیشن نے لازمی انتخابی عمل شروع نہیں کیا۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اس صورتحال نے سنگین سوالات کو جنم دیا ہے، کیونکہ ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ الیکشن کمیشن نے سپریم کورٹ کی واضح ہدایات کو نظر انداز کیا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے سختی سے حکم دیا تھا کہ مہاراشٹر میں تمام مقامی خودمختار حکومتی اداروں اور پنچایتی راج اداروں کے زیر التوا عام انتخابات 31 جنوری 2026 تک مکمل کیے جائیں گے اور کسی بھی صورت میں مزید مہلت نہیں دی جائے گی، اس کے باوجود کمیشن مقررہ مدت میں کارروائی کرنے میں ناکام رہا۔ دریں اثنا ضلع پریشد اور پنچایت سمیتی اراکین کی نشستوں میں ریزرویشن کے ڈھانچے کو لے کر سپریم کورٹ میں متعدد درخواستیں دائر کی گئی تھیں، کیونکہ کئی اضلاع میں ریزرویشن 50 فی صد کی حد سے تجاوز کر چکا تھا۔ ابتدائی سماعت کے دوران عدالت نے حتمی فیصلے سے مشروط طور پر انتخابات کرانے کی اجازت دی تھی، جبکہ اس معاملے پر آخری سماعت 21 جنوری 2026 کو مقرر ہے۔ اس پس منظر میں قیاس آرائیاں کی جا رہی تھیں کہ انتخابات دو مرحلوں میں کرائے جائیں گے، پہلے مرحلے میں ان 12 ضلع پریشدوں اور 125 پنچایت سمیتیوں میں جہاں ریزرویشن حد کے اندر ہے، جبکہ باقی اداروں میں عدالتی فیصلے کے بعد انتخابات ہوں گے، لیکن اب یہ امکان بھی ختم ہوتا نظر آ رہا ہے۔ انتخابی ضابطوں کے مطابق انتخابی پروگرام کا اعلان کم از کم 45 دن پہلے ضروری ہوتا ہے۔ اگر الیکشن کمیشن اپنے صوابدیدی اختیارات استعمال کرتے ہوئے اس مدت کو 30 دن تک کم بھی کرے اور مزید 8 دن کی کمی کرے تب بھی کم از کم 22 دن درکار ہوتے ہیں۔ یہ تمام مدتیں بالترتیب 16 دسمبر 2025، 31 دسمبر 2025 اور 8 جنوری 2026 کو ختم ہو چکی ہیں، جس کے باعث 31 جنوری کی عدالتی ڈیڈ لائن تک انتخابات مکمل کرنا ناممکن ہو گیا ہے۔

ریلوے کا میگا بلاک کا اعلان

10 اور 11 جنوری کو 254 لوکل ٹرینیں منسوخ، آٹھ ایکسپریس ٹرینیں بھی متاثر

ممبئی: شہر ممبئی میں یہ بلاک، چھٹی ریلوے لائن پر جاری کام سے متعلق ہے، براہ راست مقامی ٹرین آپریشنز کو متاثر کرے گا، جس کے نتیجے میں کل 215 خدمات منسوخ ہو جائیں گی۔ توقع ہے کہ اس اقدام سے مغربی مضافاتی علاقوں سے روزانہ سفر کرنے والے لاکھوں مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مغربی ریلوے کے کاندیولی اور بوریولی سیکشن کے درمیان چھٹی لائن کی تعمیر میں تیزی لانے کے لیے، ریلوے نے بلاک کا اعلان کیا ہے۔ یہ بلاک 20 دسمبر کو شروع ہوا اور 18 جنوری تک جاری رہے گا۔ جس کی وجہ سے 10 اور 11 جنوری کو سفر کرنے والے مسافروں کو خاصی تکلیف کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

ویسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر ونیت ابھیشیک کے مطابق خاص تکنیکی کام کی وجہ سے کاندیولی اسٹیشن پر اپ اور ڈاؤن فاسٹ لائنوں پر ایک بڑا بلاک لگایا جائے گا۔ 9 اور 10 جنوری کی رات کو اپ فاسٹ لائن پر دوپہر 11:15 بجے سے 3:15 بجے تک اور ڈاؤن فاسٹ لائن پر صبح 1:00 بجے سے صبح 4:30 بجے تک اور کاندیولی اور ملاڈ کے درمیان ڈاؤن فاسٹ لائن پر صبح 1:00 بجے سے صبح 4:30 بجے تک بلاک رہے گا۔ 10 اور 11 جنوری کی درمیانی شب، ڈاؤن سلو لائن پر صبح 1:00 بجے سے صبح 6:30 بجے تک اور اپ سلو لائن پر صبح 1:00 بجے سے صبح 4:00 بجے تک بلاک رہے گا۔ اس بلاک اور رفتار کی پابندی ممبئی کے مضافاتی ٹرین خدمات کو نمایاں طور پر متاثر کرے گی۔ 10 جنوری کو کل 101 لوکل ٹرینیں منسوخ کی جائیں گی جن میں 50 اپ اور 51 ڈاؤن لوکل ٹرینیں شامل ہیں۔ 11 جنوری کو کل 153 لوکل ٹرینیں منسوخ کی جائیں گی، جن میں 79 اپ اور 74 ڈاؤن لوکل ٹرینیں شامل ہیں۔

فورٹ کے ریسٹورنٹ میں لگی چھوٹی سی آگ پر قابو پا لیا گیا، کوئی جانی نقصان نہیں

ممبئی: فورٹ کے ایک ریستوراں کے کچن میں جمعرات کی دوپہر کو معمولی آگ لگ گئی، جس نے ممبئی فائر بریگیڈ (MFB) کو جواب دینے کے لیے کہا۔ فائر حکام نے بتایا کہ آگ پر ایک گھنٹے میں قابو پا لیا گیا، اور کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ برہان ممبئی میونسپل کارپوریشن (BMC) کے ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل کے مطابق، آگ رات 12:59 بجے کوچی اسٹریٹ پر واقع مقامی بمبئی ریستوراں کی پہلی منزل پر کچن میں لگی۔ MFB نے واقعہ کو لیول 1 (معمولی) آگ کے طور پر درجہ بندی کیا ہے۔ شہری حکام، پولیس عملہ اور بہترین عملہ کے ساتھ کئی فائر انجنوں کو جائے وقوعہ پر روانہ کیا گیا۔ فائر بریگیڈ کے عملے نے تقریباً ایک گھنٹے کی کوشش کے بعد رات 1 بج کر 55 منٹ پر آگ پر قابو پا لیا۔ صورتحال مکمل طور پر قابو میں تھی۔ فائر بریگیڈ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ آگ لگنے کی اصل وجہ تاحال معلوم نہیں ہو سکی ہے اور اس کا تعین تفصیلی تحقیقات کے بعد کیا جائے گا۔

قتل کا مفرور ملزم گرفتار

پونے (یو این آئی) جنّر پولیس اسٹیشن میں درج قتل کے ایک معاملے میں مفرور ملزم کو وارجے پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ یہ معاملہ کرائم رجسٹر نمبر 03/2026 کے تحت بھارتیہ نیائے سنہتا کی دفعہ 103(1) میں درج کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ 5 جنوری کو پیش آیا تھا، جس کے بعد ملزم فرار ہو گیا تھا۔ پولیس کو دی گئی شکایت میں نمگیری، تعلقہ جنّر، ضلع پونے کے رہائشی شرد نمبا سلے عمر 42 سال نے بتایا کہ مکان اور زمین کے تنازع کے سبب ملزم تشار نمبا سلے نے ان کی اہلیہ ارونا شرد سلے عمر 38 سال پر ان کے گھر کے سامنے چاقو سے حملہ کیا۔ ملزم نے ارونا سلے کے سینے اور ہاتھ پر وار کیے، جس کے نتیجے میں ان کا وہ ہلاک ہو گیا۔ اس واقعے کے فوراً بعد اسی دن جنّر پولیس اسٹیشن میں جرم درج کر لیا گیا تھا۔ واقعے کے بعد سے ملزم مفرور تھا۔ اس دوران پولیس سب انسپکٹر سدھیشور رائیکونڈا کو خفیہ اطلاع ملی کہ ملزم وارجے علاقے میں آیا ہے۔

بنگلہ دیش نے ہندوستان سے پیاز کی درآمد بند کرنیکے بعد پیاز کی قیمتیں گریں

ناسک میں کسانوں کو 200-175 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے

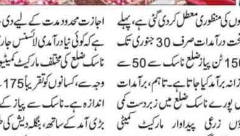

ناسک: بنگلہ دیش کی حکومت نے ہندوستان سے پیاز کے نئے درآمدی اجازت نامے کا اجرا روک دیا ہے۔ یہ فیصلہ خاص طور پر ہلی لینڈ پورٹ کے ذریعے پیاز کی درآمد پر لاگو ہوتا ہے، جو ایک اہم سرحدی راستہ ہے۔ جب کہ نئے اجازت ناموں کی منظوری معطل کر دی گئی ہے، پہلے سے دیے گئے اجازت ناموں کے تحت درآمدات صرف 30 جنوری تک جاری رہیں گی۔ اس وقت تقریباً 1500 ٹن پیاز ضلع ناسک سے 50 سے 55 ٹرکوں کے ذریعے بنگلہ دیش کو روزانہ برآمد کیا جاتا ہے۔ تاہم، برآمدات میں کمی کے ساتھ، پیاز کی قیمتوں میں پورے ناسک ضلع میں زبردست کمی دیکھی گئی ہے، بشمول لاسلگاؤں زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی (APMC)۔ لاسلگاؤں اور ملک بھر کے دیگر بڑے اے پی ایم سی میں سرخ پیاز کی بھاری آمد نے قیمتوں پر شدید دباؤ پیدا کیا ہے۔ مزید برآں، بنگلہ دیش کی غیر مستحکم صورتحال نے ہندوستان سے پیاز کی برآمدات کو مزید محدود کر دیا ہے، جس سے مجموعی برآمدات پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔ بنگلہ دیش کی حکومت نے کہا ہے کہ یہ پابندیاں اس کے گھریلو پیاز کے کاشتکاروں کے مفاد میں اور مقامی مارکیٹ میں کسانوں کو معاشی طور پر تحفظ دینے کے لیے لگائی گئی ہیں۔ اگرچہ موجودہ اجازت ناموں کے تحت سپلائی کی اجازت محدود مدت کے لیے دی جائے گی، تاہم یہ واضح طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ کوئی نیا درآمدی لائسنس جاری نہیں کیا جائے گا۔ گزشتہ پندرہ دنوں میں ناسک ضلع کی مختلف مارکیٹ کمیٹیوں میں تقریباً 20 لاکھ کوئنٹل پیاز کی آمد کی وجہ سے، کسانوں کو تقریباً 175 سے 200 کروڑ روپے کا نقصان ہونے کا اندازہ ہے۔ ناسک سے پیاز کے برآمد کنندہ وکاس سنگھ نے کہا، "سرخ پیاز کی بڑی آمد کے ساتھ، بنگلہ دیش کی طرف سے نئے درآمدی اجازت ناموں پر عائد پابندیاں برآمدات کو شدید متاثر کر سکتی ہیں۔ پیداواری لاگت میں اضافہ ہوا ہے، لیکن پیاز کی متوقع قیمتیں نہیں مل رہی ہیں۔ برآمدات میں سست روی نے کسانوں کو براہ راست متاثر کیا ہے، اور موجودہ مارکیٹ ریٹ واضح طور پر خسارے میں جا رہے ہیں۔

6,606 کروڑ بٹ کوائن منی لانڈرنگ کیس:

خصوصی پی ایم ایل اے عدالت نے شلپا شیٹی کے شوہر راج کندرا اور راجیش ستیجا کو طلب کیا

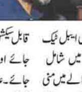

ممبئی: خصوصی پی ایم ایل اے عدالت نے اداکارہ شلپا شیٹی کے شوہر اور بزنس مین راج کندرا اور نئی دہلی کے بزنس مین راجیش ستیجا کو سمن جاری کرتے ہوئے اپنے حکم میں کہا کہ استغاثہ کی شکایت اور کیس کا ریکارڈ پہلی نظر میں منی لانڈرنگ کے جرم میں ان کے ملوث ہونے کی نشاندہی کرتا ہے۔ پچھلے سال، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے دہلی کی کمپنی ویری ایبل ٹیک پرائیویٹ لمیٹڈ (VTPL) میں شامل 6,606 کروڑ کے بٹ کوائن گھوٹالے میں منی لانڈرنگ کی تحقیقات کے سلسلے میں کندرا اور ستیجا کے خلاف ایک ضمنی استغاثہ کی شکایت درج کرائی تھی۔ شکایت کا نوٹس لیتے ہوئے، خصوصی عدالت نے کہا: ملزم نمبر 17 (کندرا) اور ملزم نمبر 18 (راجیش رام ستیجا) کے خلاف پی ایم ایل اے کی دفعہ 4 کے تحت سیکشن 3 کے تحت قابل سزا جرم کے لیے کارروائی کرنے کے لیے کافی ثبوت موجود ہیں۔ ای ڈی نے ابتدائی طور پر ایک مقدمہ بنایا ہے تاکہ ملزم نمبر 17 اور 18 کے خلاف پی ایم ایل اے کی دفعہ 4 کے تحت سزا کے قابل سیکشن 3 کے تحت جرم کے لئے کارروائی کی جائے اور ان کے خلاف کارروائی شروع کی جائے۔ عدالت نے ای ڈی کے الزام کو نوٹ کیا کہ "کندرا نے جرم کی رقم بٹ کوائن کی شکل میں حاصل کی اور جرم کی مذکورہ رقم کو اپنے پاس رکھنا اور اس سے لطف اندوز ہونا جاری رکھا۔"

حکومت ہر متاثرہ کے مسائل حل کرنے کیلئے پرعزم: یوگی

گورکھپور: (پی این ایس) سی ایم یوگی نے گورکھ ناتھ مندر میں منعقد جنتا درشن پروگرام میں مختلف اضلاع کے لوگوں سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہر ضرورت مند کے لیے فکرمند ہے۔انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ لوگوں کے مسائل کو بلاتفریق حل کرنے کو ترجیح دیں۔گورکھ ناتھ مندر میڈیا سیل سے موصولہ اطلاع کے مطابق، وزیراعلیٰ نے مندر کے مہنت دگ وجے ناتھ اسمرتی بھون آڈیٹوریم میں منعقد جنتا درشن پروگرام کے دوران تقریباً 150 لوگوں سے ملاقات کی۔ سی ایم یوگی نے ذاتی طور پر کرسیوں پر بیٹھے لوگوں سے رابطہ کیا اور ان کے مسائل اور شکایات کو غور سے سنا۔انہوں نے انہیں ہدایت کی کہ وہ اپنی درخواستیں متعلقہ حکام کو بھیجیں اور ان کے فوری حل کو یقینی بنائیں۔سی ایم یوگی نے لوگوں کو یقین دلایا کہ حکومت ہر متاثرہ کے مسائل کو حل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ چیف منسٹر یوگی آدتیہ ناتھ نے جنتا درشن پر آنے والے کئی لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے جو سنگین بیماریوں کے لیے مالی امداد کے لیے آئے تھے، کہا کہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے کسی کا علاج نہیں روکا جائے گا۔انہوں نے افسروں کو ہدایت دی کہ وہ ضرورت مندوں کے لئے اعلیٰ سطحی علاج کے تخمینوں کی تیاری اور فراہمی کو تیز کریں۔ تخمینہ موصول ہونے پر حکومت فوری طور پر فنڈز فراہم کرے گی۔ وزیراعلیٰ نے ریونیو اور امن وامان کے معاملات کو فوری حل کرنے کی ہدایت کی۔ جمعرات کی صبح گورکھ ناتھ مندر کے دورے کے دوران وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ کا معمول روایتی رہا۔گرو گورکھناتھ کو پوجا کرنے اور اپنے گرو آنجہانی مہنت اویدیہ ناتھ کی مورتی کے سامنے جھکنے کے بعد، انہوں نے مندر کے احاطے کا دورہ شروع کیا۔انہوں نے مندر کے گئوشالے کا دورہ کیا اور گائے کی خدمت کی۔ انہوں نے گایوں اور مویشیوں کو پیار سے گڑ کھلایا۔جمعرات کی صبح مندر کے احاطے کا دورہ کرتے ہوئے، وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے ان بچوں سے ملاقات کی جو اپنے اہل خانہ کے ساتھ آئے تھے،انہیں پیار، آشیرواد اور چاکلیٹ دیئے۔

بی جے پی نے ووٹر لسٹ میں شامل کرائے ایک کروڑ فرضی ووٹ

ایس پی سربراہ اکھلیش یادو کا الزام، ایف آئی آر درج کرنے کا مطالبہ

لکھنؤ: (پی این ایس) اترپردیش میں جاری ووٹر لسٹ ریویژن (SIR) مہم کے درمیان ایس پی سربراہ اکھلیش یادو نے بی جے پی کو آڑے ہاتھوں لیا ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے منظم طریقے سے ریاست کی ووٹر لسٹ میں تقریباً 10 ملین فرضی نام شامل کیے۔اکھلیش نے مطالبہ کیا کہ ان فرضی ووٹ بنانے کے ذمہ دار عہدیداروں اور افراد کے خلاف فوری طور پر ایف آئی آر درج کی جائے۔اکھلیش یادو نے طنزیہ انداز میں کہا کہ ایس آئی آر مہم جو پورے ملک کو پریشان کر رہی تھی، اب بی جے پی کی نیندیں اڑ گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے جعلی ووٹ بنائے تھے، جس کا مطلب ہے کہ انتخابات میں بھی جعلی ووٹ ڈالے گئے۔ان کے مطابق بی جے پی کے بوتھ پر ڈالے گئے ووٹوں کی غیر جانبداری سے جانچ ہونی چاہیے۔انہوں نے اترپردیش کے لوگوں سے اظہار تشکر کیا اور کہا کہ بی جے پی کے اراکین

آج ''خفیہ'' میٹنگیں کر رہے ہیں کیونکہ ان کی دھوکہ دہی کی سرگرمیاں بے نقاب ہو رہی ہیں۔ووٹر لسٹ پر ہنگامہ آرائی کے درمیان ریاست کے چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) نودیپ رنوا نے سوشل میڈیا پر وضاحت جاری کی۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال جو فہرست جاری کی گئی ہے وہ صرف ایک ''ڈرافٹ'' (کسی نہ کسی طرح کی فہرست) ہے۔الیکشن کمیشن کے مطابق 6 مارچ کو جاری ہونے والی حتمی ووٹر لسٹ حتمی ہوگی۔کمیشن نے کہا ہے کہ اگر کسی کا نام ڈرافٹ لسٹ میں نہیں ہے تو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ ووٹر فارم 6 بھر کر اپنا نام شامل کر سکتے ہیں۔ کانگریس اور سماج وادی پارٹی جیسی اپوزیشن پارٹیاں لگاتار الزام لگا رہی ہیں کہ ووٹر لسٹ سے مخصوص برادریوں اور طبقوں کے لوگوں کے نام نکالے جا رہے ہیں۔بی جے پی ان الزامات کو بے بنیاد قرار دے رہی ہے۔ فی الحال، 6 مارچ اترپردیش کی سیاست کے لیے ایک اہم تاریخ ہے، کیونکہ یہ واضح ہو جائے گا کہ کس کے نام برقرار رکھے جائیں گے اور کس کو حذف کر دیا جائے گا۔

ایس آئی آر کے بارے میں غلط فہمی پیدا کر رہی ہے سماجوادی پارٹی: برجیش پاٹھک

بریلی: (پی این ایس) نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے کہا کہ سماجوادی پارٹی ایس آئی آر کے بارے میں کنفیوژن پھیلا رہا ہے۔کہیں کوئی غلط کام نہیں ہوتا۔شہریوں کے ووٹنگ کے حقوق محفوظ ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے سماج وادی پارٹی کو صرف ایک خاندان کی پارٹی قرار دیا۔اکھلیش یادو کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا، ایس پی سربراہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ان کے منصوبے کام نہیں کریں گے، اس لیے وہ دوسروں کی ذات کا فائدہ اٹھا کر الیکشن جیتنا چاہتے ہیں۔یہ خواب کبھی پورا نہیں ہوگا۔نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک جمعرات کو بریلی پہنچے۔ انہوں نے پیر بہودا میں واقع آیشمان آروگیہ مندر (اربن پی ایچ سی) کا معائنہ کیا۔انہوں نے آروگیہ مندر کے انتظامات کو درست پایا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ درست پرچیاں فوری طور پر آگ بجھانے والے آلات پر چسپاں کی

جائیں جن پر ری فل کرنے کی تاریخیں نہیں ہیں۔ معائنہ کے بعد پریس کانفرنس میں نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہری پی ایچ سی کے ڈاکٹروں نے اچھا کام کیا ہے۔تمام ہسپتالوں کو اس کی پیروی کرنی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں ادویات کی کوئی کمی نہیں ہے۔ حکومت کی ترجیح تمام مریضوں کو بہترین طبی امداد فراہم کرنا ہے۔ وزیر صحت نے ڈسٹرکٹ ہسپتال میں انٹرویو کے ذریعے کارڈیالوجسٹ اور نیفرولوجسٹ بھرتی کرنے کے بارے میں بات کی۔انہوں نے سی ایم او سے کہا کہ وہ پرائیویٹ ڈاکٹروں سے رابطہ کریں۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سماج وادی پارٹی (ایس پی) کا ارادہ ریاست کو لوٹنا ہے۔ سرکاری وسائل کو لوٹا جائے۔ایس پی چاہتی ہے کہ غنڈے اور مافیا حکومت کے تحفظ میں پنپیں۔ ریاست کے عوام سماج وادی پارٹی کو کبھی قبول نہیں کریں گے۔

ماں پر حملہ کرکے بیٹی کو بھگا لے گیا نوجوان

میرٹھ: (پی این ایس) ضلع کے سردھنا تھانہ علاقے میں دن دہاڑے ایک نوجوان خاتون کے اغوا کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ جمعرات کو کپساد گاؤں میں ایک نوجوان نے ایک خاتون پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کیا اور اس کی بیٹی کو بھگا لے گیا۔زخمی خاتون کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس نے اطلاع ملنے پر ملزمان کی گرفتاری کے لیے پانچ ٹیمیں تشکیل دے دی ہیں۔پولیس کے مطابق کپساد گاؤں کی ایک خاتون جمعرات کو اپنی بیٹی کے ساتھ کھیتوں میں کام کرنے جا رہی تھی۔ اسی گاؤں کا ایک نوجوان پیچھے سے اس کے پاس آیا اور اسے اپنے ساتھ آنے کو کہا۔ اس سے بات کرتے ہوئے ماں نے اعتراض کیا۔ الزام ہے کہ نوجوان نے اس کی 20 سالہ بیٹی کو اغوا کرنے کی کوشش کی۔ماں نے مزاحمت کی تو اس شخص نے اس پر تیز دھار ہتھیار سے حملہ کر دیا۔اطلاع کے مطابق خاتون کی اسپتال میں حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ اس دوران نوجوان اور اس کا ساتھی زبردستی خاتون کو لے گئے۔خاتون کے اہل خانہ کو اطلاع دی گئی اور وہ جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔اہل خانہ نے مقامی لوگوں کی مدد سے خاتون کو مودی پورم علاقے کے ایک اسپتال میں داخل کرایا۔ خاتون کی حالت بدستور تشویشناک ہے اور اسے شدید چوٹیں آئی ہیں۔ خاتون کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ نوجوان اور اس کے ساتھی نے ذات پات کی گالی گلوچ کی اور اسے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔نوجوان کا تعلق راجپوت برادری سے ہے۔پولیس کو واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اعلیٰ حکام جائے وقوعہ پر پہنچ گئے۔گاؤں میں پولیس فورس بھی تعینات کر دی گئی ہے۔

بی جے پی اقتدار میں ملک قرض میں ڈوب رہا ہے: شیوپال سنگھ یادو

اٹاوہ: (یو این آئی) سماجوادی پارٹی (ایس پی) جنرل سکریٹری شیوپال سنگھ یادو نے جمعرات کو کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دور حکومت میں ملک قرض کے بوجھ تلے دبتا جا رہا ہے۔اپنے انتخابی حلقہ جسونت نگر کے گاؤں ادھیا پورہ میں کمبل تقسیم پروگرام کے دوران شیوپال سنگھ یادو نے کہا کہ بی جے پی 1947 کی باتیں کرتی ہے لیکن جب بی جے پی اقتدار میں آئی تھی تو ملک پر 34 فیصد قرض تھا مگر آج یہ قرض بڑھ کر 93 فی صد تک پہنچ گیا ہے۔ایسے میں ملک کی ترقی کی بات کرنا محض عوام کو گمراہ کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ گرام سبھا کی زمین پر تعمیر شدہ مکانات کے لیے ایس پی حکومت نے قانون بنایا تھا جس

کے مطابق جتنے مکان بنے ہیں یا جس دیہی باشندے کا قبضہ ہے، وہ کاغذی کارروائی کے ذریعے اس کے نام کر دینا چاہیے۔ آج صورتحال یہ ہے کہ 'گھرونی' کے نام پر تحصیلدار اور لیکھ پال ایک لاکھ سے پانچ لاکھ روپے تک مانگ رہے ہیں اور سرعام لوٹ مچی ہوئی ہے۔ مسٹر شیوپال سنگھ یادو نے مزید کہا کہ ''بجلی اب دن میں بھی نہیں مل رہی ہے، اتنی ٹھنڈ اور کہرے میں کسان کیا کرے، کھیتوں میں پانی کیسے ڈالے گا۔وزیر توانائی سے پوچھیں کہ آلو کی فصل کو پانی کیسے ملے گا۔ میں نے مطالبہ کیا تھا کہ 10 گھنٹے رات میں اور 10 گھنٹے دن میں بجلی دی جائے تاکہ کسان کھیتوں کی سینچائی کر سکیں۔ ''جسونت نگر سے وابستہ سینکڑوں ووٹروں نے ان سے 'ایس آئی آر' کے نام پر ووٹ کاٹے جانے کی شکایت کی جس پر شیوپال سنگھ یادو نے جسونت نگر کے ایس ڈی ایم سے تفصیلی بات چیت کی ہے۔ایس ڈی ایم کی سطح پر ان لوگوں کے نام دوبارہ جوڑنے کا بھروسہ دلایا گیا ہے، جن کے نام ایس آئی آر عمل کے تحت ووٹر لسٹ سے کاٹ دیے گئے ہیں۔

ہر دن بڑھتے جا رہے ہیں میاں-بیوی کے جھگڑے

علی گڑھ: (پی این ایس) ہر دن میاں بیوی میں بڑھتے تنازعے شادیوں کے اٹوٹ بندھن کو توڑ رہے اور اسکی وجہ کوئی اور نہیں آپ کے ساتھ ایک جزو کی طرح رہنے والا موبائل فون ہے۔ساتھ ہی سوشل میڈیا بھی اس کی بڑی وجہ ہے۔میاں بیوی کے درمیان جھگڑے آئے روز پولیس تک پہنچ رہے ہیں۔اس طرح کے معاملات علی گڑھ ضلع کے تمام تھانوں، خاندانی مشاورتی سینٹروں اور ثالثی مراکز تک پہنچ رہے ہیں۔ جہاں موبائل فون زندگی کو آسان بنا رہا ہے وہیں ضرورت سے زیادہ استعمال اور شکوک وشبہات تعلقات میں دراڑیں پیدا کر رہے ہیں۔سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (کرائم) اور نوڈل آفیسر (کرمنل) ممتا کریل نے بتایا کہ مہیلا تھانہ اور فیملی کونسلنگ سینٹر میں پیش ہونے والے زیادہ تر نوجوان جوڑوں کو سوشل میڈیا، موبائل فون اور دیگر مسائل سے متعلق شکایات ہیں۔بکھرے ہوئے خاندانوں کو سمجھداری سے زندگی گزارنے کا مشورہ دیا جاتا ہے، جو مزید ٹوٹ پھوٹ کو روکنے میں مدد کر رہا ہے۔ ممتا کوریل، پولیس سپرنٹنڈنٹ، کرائم اور نوڈل آفیسر کا کہنا ہے کہ بکھرٹ خاندانوں کو سمجھداری سے زندگی گزارنے کا مشورہ دیا جاتا ہے، اور مہیلا تھانہ اور فیملی کونسلنگ سینٹر میں پیش ہونے والے زیادہ تر نوجوان جوڑوں کو سوشل میڈیا، موبائل فون اور دیگر مسائل سے متعلق شکایات ہیں۔

ہاؤس ٹیکس ادا نہ کرنے والے لوگوں کی جائیدادیں سیل

لکھنؤ: (پی این ایس) میونسپل کمشنر گورو کمار کی ہدایات کے بعد لکھنؤ میونسپل کارپوریشن نے ہاؤس ٹیکس وصولی پر اپنا موقف سخت کر لیا ہے۔ بدھ، 7 جنوری 2026 کو، زون 2 کی ریونیو ٹیم نے شہر میں بڑے نادہندگان کے خلاف سخت سیلنگ مہم شروع کی۔ اس کارروائی کے دوران بعض بڑے اداروں اور عمارت کے مالکان نے موقع پر ہی جزوی ادائیگیاں کر کے کارروائی سے بچنے کی کوشش کی۔ زونل افسر سنجے یادو کی قیادت میں ٹیم نے درج ذیل عمارتوں کو سیل کر دیا۔ پی ٹی سی انڈسٹریز (بلڈنگ ID: 9157A86635): اس صنعتی پراپرٹی پر 38,84,544 کا بھاری ٹیکس واجب الادا تھا۔ سیلنگ کے دوران، عمارت کے مالک نے فوری طور پر 5,00,000 کی جزوی ادائیگی جمع کرادی۔ IdrisMo Bulding ID (9157A7986): اس عمارت کو قواعد کے مطابق 97,869 کے ٹیکس بقایا جات کی وجہ سے سیل کر دیا گیا تھا۔ متاولی O/C نادر حسین (ID Bulding: 9157i62932) کو 29,338 روپے کی بقایا رقم پر کارروائی شروع کی گئی جس کے خلاف عمارت کے مالک نے موقع پر 15,000 روپے جمع کرادیے۔ میونسپل کارپوریشن کی انفورسمنٹ ٹیم، بشمول ٹیکس سپرنٹنڈنٹ اوم پرکاش سونی، ریونیو انسپکٹر شبھم یادو، اور نیتا سنگھ، اس ریونیو اکٹھا کرنے کی مہم میں سرگرم تھی۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ یہ مہم جاری رہے گی اور ٹیکس کی ادائیگی کے بغیر سیل کی گئی جائیدادوں کو دوبارہ نہیں کھولا جائے گا۔میونسپل کارپوریشن نے تمام ٹیکس دہندگان سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے ہاؤس ٹیکس کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنائیں تاکہ سیل کرنے جیسی سخت کارروائی سے بچ سکیں۔

یوپی میں 2.89 کروڑ ووٹوں کو حذف کرنا جمہوریت پر حملہ: سنجے سنگھ

لکھنؤ: (پی این ایس) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے ریاستی انچارج اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے سنگھ نے اترپردیش میں ووٹر لسٹ کے ''خصوصی گہری نظرثانی'' (SIR) پر حکومت اور الیکشن کمیشن پر کڑی نکتہ چینی کی ہے۔ منگل کو جاری ایک بیان میں انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے الیکشن کمیشن کے ساتھ مل کر لاکھوں غریبوں، پسماندہ

اور اقلیتی برادریوں کو ان کے حق رائے دہی سے محروم کرنے کی سازش کی ہے۔ سنجے سنگھ نے اعداد وشمار کا استعمال کرتے ہوئے الیکشن کمیشن کی فہرست پر سوال اٹھایا۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ دسمبر میں جاری دیہی ووٹر لسٹ میں 12.70 کروڑ ووٹرز تھے۔تاہم، 6 جنوری کو جاری ہونے والی نئی مشترکہ فہرست (شہری + دیہی) نے ظاہر کیا کہ یہ تعداد کم ہو کر صرف 12.55 کروڑ رہ گئی ہے۔ سنجے سنگھ نے پوچھا، ''جب صرف دیہی علاقوں میں 127 ملین ووٹر تھے، تو شہری ووٹروں کو شامل کرنے کے بعد کل تعداد کیسے کم ہوئی؟'' ایم پی نے کہا کہ 20 ملین سے زیادہ ووٹرز کو ''شفٹ'' یا ''لاپتہ'' کا لیبل لگا کر ہٹانا تارکین وطن کارکنوں کے آئینی حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہے جو کام کے لیے بیرون ملک رہتے ہیں۔ سنجے سنگھ نے اس پورے عمل کو ''منصوبہ بند ووٹ گھپلہ'' قرار دیتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کو شکست کا خوف ہے اور اس نے جان بوجھ کر حکومت کی مخالفت کرنے والوں کے ووٹ کاٹ دیے ہیں۔ 46 لاکھ لوگوں کو مردہ اور 25 لاکھ کو ڈپلیکیٹ قرار دے کر جمہوریت کی بنیاد کو کمزور کیا جا رہا ہے۔ یہ آئین میں دیے گئے ووٹ کے حق پر براہ راست حملہ ہے۔

سابق آئی پی ایس افسر امیتابھ ٹھاکر کے ساتھ غیرانسانی سلوک

یوپی کانگریس کے صدر اجئے رائے کا یوگی حکومت پر سنگین الزام

گورکھپور: (پی این ایس) اترپردیش کانگریس کے صدر اجے رائے گورکھپور کے بی آر ڈی میڈیکل کالج پہنچے، جہاں وہ سابق آئی پی ایس افسر امیتابھ ٹھاکر سے ملاقات کے خواہاں تھے، تاہم وہاں موجود سیکورٹی اہلکاروں نے انہیں ملنے سے روک دیا۔ بعدازاں اجے رائے نے یوگی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے امیتابھ ٹھاکر کے استحصال اور ان کے ساتھ غیر انسانی سلوک کا الزام لگایا۔سابق آئی پی ایس افسر امیتابھ ٹھاکر کو بدھ کی علی الصبح طبیعت زیادہ خراب ہونے پر بی آر ڈی میڈیکل کالج ریفر کیا گیا تھا، جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ ڈاکٹروں کی جانب سے انہیں لکھنؤ ریفر کرنے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔دریں اثنا بدھ کی شام تقریباً 6 بجے کانگریس کے ریاستی صدر اجے رائے امیتابھ ٹھاکر کی عیادت کے لیے بی آر ڈی میڈیکل کالج پہنچے، تاہم پولیس حراست میں داخل ٹھاکر

سے انہیں ملاقات کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس دوران سیکورٹی اہلکاروں سے ان کی بحث بھی ہوئی۔ امیتابھ ٹھاکر کی سیکورٹی پر تعینات پولیس اہلکار اجے رائے سے 'پرمیشن لیٹر' طلب کر رہے تھے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اجے رائے نے کہا کہ یوگی حکومت میں سابق آئی پی ایس افسر امیتابھ ٹھاکر کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے سماجی بہبود سے متعلق حساس مسائل کو اٹھایا ہے۔ کوڈین کف سیرپ معاملے میں انہوں نے گڑبڑی کرنے والوں کی مکمل تفصیلات عوام کے سامنے رکھیں۔ وہ ہر معاملے کی باریکی سے جانچ کر کے حقائق سماج کے سامنے لاتے رہے ہیں۔ اجے رائے نے کہا کہ مفادِ عامہ کے مسائل اٹھانے والے سابق آئی پی ایس افسر امیتابھ ٹھاکر نے کوڈین کف سیرپ معاملے میں ان کی حمایت بھی کی تھی۔ وہ ان سے ملنے دیوریا بھی گئے تھے، لیکن وہاں بھی انہیں ملاقات کی اجازت نہیں دی گئی۔ اب یہاں بھی پولیس اہلکار ملنے سے روک رہے ہیں۔ کانگریس لیڈر کے مطابق اسپتال کی گیلری کو مکمل طور پر بند کر دیا گیا ہے اور کہا جا رہا ہے کہ داخلے اور رابطے کی اجازت نہیں ہے۔

سنبھل جامع مسجد کی سماعت ملتوی، اگلی سماعت 24 فروری کو

سنبھل: (پی این ایس) سنبھل شاہی جامع مسجد بمقابلہ ہریہر مندر کیس میں آج ہونے والی سماعت ملتوی کر دی گئی ہے۔ جیسے ہی کیس سول جج سینئر ڈویژن کورٹ میں پہنچا تو یہ واضح ہو گیا کہ آج کوئی کارروائی نہیں ہوگی۔ وجہ سپریم کورٹ کا حکم امتناعی تھا، جس نے نچلی عدالت میں کارروائی کو براہ راست روک دیا ہے۔ عدالت نے 24 فروری کی نئی تاریخ مقرر کی ہے۔ ہندو فریق کی نمائندگی کرنے والے ایڈوکیٹ گوپال شرما نے بتایا کہ سنبھل جامع مسجد بمقابلہ ہری ہر مندر کیس کی سماعت 12 جنوری کو سپریم کورٹ میں ہوگی۔ ممکن ہے کہ سپریم کورٹ اس دن اپنا فیصلہ سنائے اور سنبھل ڈسٹرکٹ کورٹ 24 فروری کو اس کیس کی سماعت کرے گی۔ اس دوران مسلم فریق کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈوکیٹ شکیل احمد وارثی نے کہا کہ سنبھل جامع مسجد بمقابلہ ہریہر مندر کیس کی سماعت سپریم کورٹ کے حکم امتناعی کی وجہ سے آج نہیں ہو سکی۔ اب سماعت 24 فروری کو ہوگی۔ یہ معاملہ محض قانونی تنازع نہیں ہے بلکہ اس میں ایمان، تاریخ اور ایک حساس سماجی توازن بھی شامل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر تاریخ پر پورا ضلع عدالت پر نظریں جمائے رکھتا ہے۔ آج بھی عدالتی احاطے میں سرگرمیاں جاری تھیں لیکن حکم امتناعی کے سامنے ہر کوئی بے بس نظر آیا۔ غور طلب ہے کہ اس تنازعہ سے متعلق کارروائی کے دوران 24 نومبر 2024 کو سنبھل میں صورتحال اس وقت بگڑ گئی جب شاہی جامع مسجد میں سروے جاری تھا۔ تشدد نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا، انتظامیہ کو ایک بڑی پولیس فورس تعینات کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ اس کے بعد سے یہ معاملہ اور بھی حساس ہو گیا ہے۔

اعظم گڑھ کے مافیا اکھنڈ پرتاپ سنگھ کو 3 سال قید اور جرمانے کی سزا

اعظم گڑھ: (پی این ایس) اترپردیش میں وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی مجرموں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت پولیس کو ایک اور بڑی کامیابی ملی ہے۔ اعظم گڑھ کی عدالت نے ریاستی شناخت شدہ مافیا لیڈر اکھنڈ پرتاپ سنگھ کو عدالتی احکامات کی خلاف ورزی کرنے پر قصوروار ٹھہرایا اور اسے 3 سال قید اور 7000 روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ یہ سزا ''آپریشن کنویکشن'' کے تحت آتی ہے، جو اترپردیش پولیس کے ذریعے چلایا جا رہا ہے، جس کا مقصد سائنسی ثبوت جمع کرنے اور موثر قانونی کارروائی کے ذریعے شناخت شدہ مافیا اور گھناؤنے مجرموں کے خلاف تیزی سے

سزائیں دلوانا ہے۔ 19 ستمبر 2019 کو اعظم گڑھ کے تروان پولیس اسٹیشن میں تعینات سب انسپکٹر نیول کشور سنگھ نے رپورٹ درج کرائی کہ اکھنڈ پرتاپ سنگھ نے دفعہ 82 (مفرور قرار دینے) کے تحت عدالتی کارروائی کے باوجود خود سپردگی نہیں کی۔ اس کے بعد پولیس نے مافیا کے خلاف دفعہ 174A اور 229A(IPC) کے تحت چارج شیٹ داخل کی۔ کیس میں کل 11 گواہوں پر جرح کی گئی۔ پولیس اور سرکاری وکیل کی بھرپور وکالت کی وجہ سے عدالت نے ملزم کو قانون کی خلاف ورزی کا مرتکب پایا۔ اکھنڈ پرتاپ سنگھ ریاستی سطح پر شناخت شدہ مافیا ہے، جس کا گینگ نمبر D-11 ہے۔ وہ اعظم گڑھ کے تروان تھانے کا ہسٹری شیٹر (HS نمبر 2A) ہے۔ اس کے خلاف اعظم گڑھ، مئو، غازی پور، جونپور اور لکھنؤ کے مختلف تھانوں میں قتل، ڈکیتی، گینگسٹر ایکٹ، آرمس ایکٹ اور گونڈا ایکٹ سمیت کل 38 گھناؤنے معاملے درج ہیں۔ مافیا اکھنڈ پرتاپ سنگھ اس وقت بریلی ڈسٹرکٹ جیل میں بند ہے۔

ٹریفک جام معاملہ میں اسکولوں کے پرنسپل طلب

لکھنؤ: (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے راجدھانی لکھنؤ میں اسکول بند ہونے اور کھلنے کے اوقات میں ہونے والے ٹریفک جام سے عوام کو راحت فراہم کرنے کے لیے سخت موقف اختیار کیا ہے۔ عدالت نے شہر کے چھ نامور اسکولوں کے پرنسپلز یا ذمہ دار انتظامی اہلکاروں کو ذاتی طور پر طلب کیا ہے۔ عدالت نے یہ قدم اُن شکایات کے بعد اٹھایا کہ یہ اسکول انتظامیہ ٹریفک کے انتظام کو بہتر بنانے میں پولیس اور انتظامیہ کے ساتھ تعاون نہیں کر رہے ہیں۔ عدالت نے جن اسکولوں کو 19 جنوری کو حاضر ہونے کا حکم دیا ہے ان میں لا مارٹینیئر گرلز کالج حضرت گنج، لوریٹو کانوینٹ گوتم پلی، سٹی مونٹیسری اسکول وشال کھنڈ، سٹی مونٹیسری اسکول گومتی نگر ایکسٹینشن، سٹی مونٹیسری اسکول اسٹیشن روڈ، اور سیٹھ ایم آر جیپوریہ اسکول شامل ہیں۔ جسٹس آلوک ماتھر اور جسٹس برجراج سنگھ کی ڈویژن بنچ گومتی ریور بینک ریزیڈنٹ کے رہائشیوں کی طرف سے دائر 2020 کی مفاد عامہ کی عرضی (PIL) کی سماعت کر رہی تھی، جس نے رہائشی علاقوں میں اسکولوں کے باہر طویل ٹریفک جام کا مسئلہ اٹھایا تھا۔ سماعت کے دوران انصاف دوست، ایمیکس کیوری نے عدالت کو بتایا کہ بہت سے اسکول سابقہ ہدایات کی تعمیل نہیں کر رہے اور ٹریفک مینجمنٹ میں سُستی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ جس کے بعد عدالت نے ان اسکولوں سے اب تک کیے گئے اقدامات کے حوالے سے جواب طلب کر لیا ہے۔ ہائی کورٹ نے سختی سے کہا کہ اسکولوں کو موقع دیا جا رہا ہے کہ وہ اپنے ٹریفک انتظام کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کریں اور تجاویز پیش کریں۔ اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہے اور تعاون نہ کیا تو عدالت سخت ہدایات جاری کرے گی، جو کہ لازمی ہوں گی۔

لوجہاد معاملہ: ڈاکٹر رمیز کی تین جائیدادوں پر ضبطی کے نوٹس چسپاں

لکھنؤ: (پی این ایس) کے جی ایم یو کے ریزیڈنٹ ڈاکٹر رمیز الدین (رمیز ملک) پر قانونی گرفت سخت ہوتی جا رہی ہے۔ پولیس اب ڈاکٹر رمیز کی تلاش میں اٹیچمنٹ (جائیداد کی ضبطی) کا پیچھا کر رہی ہے، جس پر آگرہ کی ایک خاتون ڈاکٹر سے اپنی شناخت چھپا کر دوستی کرنے، اس پر مذہب تبدیل کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے اور پھر اس سے شادی کرنے کا الزام ہے۔ بدھ کو، لکھنؤ پولیس نے عوامی اعلان کے ساتھ لکھنؤ، پیلی بھیت، اور اتراکھنڈ میں ملزمین کے مقامات پر نوٹس شائع کیا۔ چوک پولیس کی ٹیمیں ملزمان کی تلاش کے لیے انتھک کوششیں کر رہی ہیں۔ لکھنؤ کے حسین آباد میں واقع ان کے فلیٹ، پیلی بھیت کے نوریہ میں ان کے آبائی گھر اور کھٹیما، اتراکھنڈ میں ان کے گھر پر ضبطی کے نوٹس

چسپاں کیے گئے ہیں۔ پولیس نے پیلی بھیت اور اتراکھنڈ انتظامیہ سے رمیز کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کی مکمل فہرست طلب کی ہے۔ پیلی بھیت میں کارروائی کے دوران پولیس نے ایک رشتہ دار کو حراست میں لیا اور اس سے تقریباً دو گھنٹے تک پوچھ گچھ کی جس نے انکشاف کیا کہ رمیز نے اسے گھر کی ذمہ داری سونپی ہے۔ پولیس نہ صرف رمیز بلکہ نکاح کی سازش میں ملوث افراد کی بھی تلاش کر رہی ہے۔ پیلی بھیت کے صدر اور فیل خانہ محلوں میں قاضی اور گواہوں کی تلاش کے لیے چھاپے مارے گئے ہیں جنہوں نے مبینہ طور پر خاتون ڈاکٹر کا تبدیل مذہب کیا تھا۔ اس پورے واقعہ نے کے جی ایم یو انتظامیہ کو بھی کافی شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ وشاکھا کمیٹی اپنی تحقیقاتی رپورٹ تیار کر رہی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ رمیز کا ایم ڈی پیتھالوجی کا داخلہ منسوخ کرنے کی سفارش کی جا سکتی ہے۔

دستاویزات کی تصدیق اور تجاوزات کے خلاف سختی سے عمل درآمد

وزیر اعلیٰ نے دہرادون ضلع میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا،ہم آہنگی اور وقت کی پابندی پر زور

دہرہ دون: وزیراعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے جمعرات کو راج پور روڈ پر واقع فاریسٹ ہیڈکوارٹر کے منتھن آڈیٹوریم میں دہرادون ضلع میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کے دوران وزیراعلیٰ نے حکام کو ہدایت کی کہ وہ متعلقہ محکموں کے ساتھ تال میل قائم کریں تاکہ سڑکوں کی تعمیر کے تمام کام بشمول زیرزمین بجلی، پانی اور گیس کی لائنوں کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ تمام محکمے سال بھر کے مجوزہ کاموں کی فہرست بنائیں اور اس کے مطابق کام کریں۔ انہوں نے دہرادون ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو ایک ٹھوس ایکشن پلان تیار کرنے اور مقررہ مدت کے اندر اجازت دینے کی ہدایت دی۔ انہوں نے اندرونی سڑکوں کی دیکھ بھال پر بھی خصوصی توجہ دینے کی ہدایت کی۔ میٹنگ میں چیف منسٹر نے عہدیداروں کو سختی سے ہدایت دی کہ وہ آیوشمان کارڈس، راشن کارڈس، خاندانی رجسٹروں، بجلی کے بلوں اور دیگر اہم دستاویزات کی باقاعدہ تصدیق کو یقینی بنائیں۔ جعلسازی کے ذریعے حاصل کی گئی دستاویزات کو منسوخ کرنے کے لیے کارروائی کی جائے اور جعلی سرٹیفکیٹ جاری کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ، محکمہ جنگلات، ایم ڈی ڈی اے اور میونسپل کارپوریشن کو بھی ہدایت کی کہ وہ تجاوزات ہٹانے کے لیے مسلسل کارروائی کریں۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ نے باقاعدہ کاموں کے ساتھ جدت پر مبنی ترقیاتی منصوبوں کو ترجیح دینے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سڑک اور کوریڈور کی توسیع اور بہتری کے کاموں سے دہرادون کے رابطے میں نمایاں بہتری آئی ہے، شہر میں سیاحوں اور عوامی نقل وحرکت میں اضافہ ہوا ہے۔ مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کو مزید تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے حصول کے لیے عوامی نمائندوں کی مشاورت سے منصوبے بنائے جائیں۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ”عوام کی حکومت، عوام کی دہلیز“ پروگرام کے ذریعے عوامی مسائل کو موقع پر ہی حل کیا جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اسکیموں کے مستحق افراد کو فوائد ملیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شفافیت، بروقت اور عوامی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیحات ہیں اور تمام محکموں کو ان اہداف کے حصول کے لیے پوری عزم کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ سردیوں کے موسم کو مدنظر رکھتے ہوئے وزیراعلیٰ نے خواتین اور بزرگوں کے تئیں خصوصی حساسیت کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے نائٹ شیلٹرز میں تمام ضروری سہولیات کے ساتھ ساتھ سردی سے بچاؤ کے لیے بڑے چوراہوں پر الاؤ کے مناسب انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ اجلاس کے دوران وزیراعلیٰ نے پولیس کو ٹریفک مینجمنٹ پر خصوصی توجہ دینے، نائٹ گشت بڑھانے، نشہ چھوڑنے کی مہم کے تحت باقاعدگی سے آگاہی مہم چلانے اور رینڈم چیکنگ کرنے کی بھی ہدایت کی۔ کابینی وزیر اور ضلع انچارج وزیر جناب سبودھ اونیال نے کہا کہ کام میں تیزی لانے کے لیے تمام محکموں کو ایک دوسرے کے ساتھ تال میل کے ساتھ کام کرنا چاہیے کام کو ترجیح دیں اور انہیں بروقت مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ سائبر کرائم پر موثر کنٹرول کے لیے مزید موثر کوششیں کرنا ہوں گی۔ راجیہ سبھا ایم پی مسٹر نریش بنسل، ایم ایل اے مسٹر کھجن داس، مسٹر ونود چمولی، مسٹر اومیش شرما کاؤ، محترمہ سویتا کپور، مسٹر برج بھوشن گیرولا، میئر دہرادون مسٹر سوربھ تھپلیال، میئر رشیکیش شمبھو پاسوان، ایم ڈی ڈی اے کے نائب صدر مسٹر ناہد، میونسپل کمشنر مسٹر تیواری۔ بنسل، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مسٹر ابھینو شاہ، ڈی ایف او مسٹر امیت کنور، سی ایم او ڈاکٹر ایم کے شرما، سٹی مجسٹریٹ مسٹر پرتیوش سنگھ، ایس ڈی ایم مسٹر ہری گری، ایس ایل ای او مسز اسمرتی پرمار، ایس ڈی ایم محترمہ کمکم جوشی، پروجیکٹ ڈائریکٹر ڈی آر ڈی اے مسٹر وکرم سنگھ اور تمام محکموں کے سینئر افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

ڈی ایم نے وزیراعلیٰ کو ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت کے بارے میں دی معلومات

دہرہ دون: کے ضلع مجسٹریٹ مسٹر ساون بنسل نے عزت مآب وزیراعلیٰ کو ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت اور اہم کامیابیوں کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ یکساں سول کوڈ کے تحت ضلع میں اب تک 61,000 رجسٹریشن ہوچکے ہیں۔ سی ایم ہیلپ لائن پر رجسٹرڈ 7,662 شکایات میں سے 6,480 کو حل کرلیا گیا ہے جبکہ باقی شکایات کو بروقت حل کیا جارہا ہے۔ ضلع میں 358,536 راشن کارڈوں میں سے 281,366 کی تصدیق ہوچکی ہے جس کے نتیجے میں 5,590 کارڈ منسوخ کردیے گئے ہیں۔ اسی طرح 12,06,960 آیوشمان کارڈز میں سے 136,676 کی تصدیق ہوچکی ہے جس کے نتیجے میں 9,428 کارڈ منسوخ ہوگئے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ ضلع میں 47 ہیکٹر زیر قبضہ اراضی کو تجاوزات سے آزاد کرایا گیا ہے۔

سدبھاؤنا سمیلن میں پہنچے آسام کے وزیراعلیٰ ہمنت بسوا شرما۔ کہا

مہاراج نے ہمیں انسانیت کا عظیم پیغام دیا

دہرہ دون/آسام: اتراکھنڈ کے کابینہ وزیر اور مانو اتھان سیوا سمیتی کے بانی ستپال مہاراج نے سناتن دھرم کے نظریات کے ساتھ ساتھ انسانی سماج میں اتحاد اور ہم آہنگی پیدا کرکے ہمیں انسانیت کا علم اور ایک عظیم پیغام دیا ہے۔ یہ بات آسام کے عزت مآب وزیراعلیٰ ہمانتا بسوا شرما نے جمعرات کو ہنس نمبودھ آشرم، سولنگ، کالیا بور، ضلع ناگاؤں، آسام میں منعقدہ سدبھاونا سمیلن کے دوسرے دن ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ سدبھاونا سمیلن سے خطاب کرتے ہوئے آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا شرما نے اتراکھنڈ کے کابینہ وزیر اور مانو اتھان سیوا سمیتی کے بانی ستپال مہاراج سے درخواست کی کہ وہ سب کو آشیرواد دیں تاکہ اس نعمت کی طاقت سے سب مل جل کر رہیں، ترقی کریں اور آسام کے تمام لوگ اپنی زندگی خوشی، امن، خوشحالی اور عدم استحکام سے گزاریں۔ انہوں نے کانفرنس کی کامیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مستقبل میں جب بھی یہاں خیرسگالی کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا میں آپ کے درمیان موجود رہوں گا۔

اتراکھنڈ کی خواتین ملک بھر میں اپنی شناخت بنائیں: گیتا دھامی

FICCI لیڈیز آرگنائزیشن (FLOFICCI) اتراکھنڈ چیپٹر کے زیراہتمام دوروزہ FLOFICCI کنونشن 2026 کا دوسرا دن

دہرہ دون: گورنر کی اہلیہ اور اتراکھنڈ کی خاتون اول کا ایک *ویڈیو پیغام* نشر کیا گیا، جس میں انہوں نے خواتین کو بااختیار بنانے، قیادت کی ترقی، اور پائیدار ترقی کے شعبوں میں FLOFICCI کی کوششوں کی بھرپور تعریف کی اور کانفرنس کی کامیابی کے لیے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ افتتاحی اجلاس میں اپنے متاثر کن خطاب میں مہمان خصوصی محترمہ گیتا دھامی نے کہا کہ اگر خواتین عزم، اعتماد اور مسلسل کوشش کے ساتھ آگے بڑھیں تو وہ نہ صرف خود کو بلکہ پورے معاشرے کو بااختیار بنا سکتی ہیں۔ انہوں نے اتراکھنڈ کی خواتین سے بھی اپیل کی کہ وہ ملک بھر میں اپنی شناخت بنائیں اور اس تحریک کے ساتھ کام کریں۔ اس کے بعد، ایک سیشن میں بعنوان قرارداد سے کامیابی تک محترمہ نیہا جوشی نے اپنے تجربات شیئر کیے اور وضاحت کی کہ واضح وژن، مسلسل کوشش اور خوداعتمادی کے ساتھ خواتین کسی بھی شعبے میں نمایاں کامیابی حاصل کرسکتی ہیں۔ تکنیکی سیشن 4 (موسمیاتی تبدیلی) کے تحت منعقدہ *سکول آف پالیسی اینڈ گورننس، بنگلور کے تحت منعقدہ پائیداری کو عملی طور پر بنایا گیا: روزمرہ کے انتخاب سے لے کر کلائمیٹ فرینڈلی بزنس تک نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ کس طرح روزمرہ کی زندگی میں کیے گئے چھوٹے فیصلے اور پائیدار کاروباری طرزعمل ایک دوستانہ مستقبل کی تعمیر میں معاون ثابت ہوسکتے ہیں۔ تکنیکی سیشن- 5 0 (مالی خواندگی) کے تحت، WOMENEYSTA، گروگرام نے صحت مند مالیات کی طرف قدم" کے عنوان پر خواتین کو مالی منصوبہ بندی، بچت، سرمایہ کاری اور معاشی آزادی کے عملی پہلوؤں سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے خزانچی جناب پونیت متل نے کاروبار میں مالیاتی انتظام اور موثر انتظام کے کردار پر روشنی ڈالی اور کہا کہ مضبوط مالی سمجھداری کسی بھی کاروبار کی کامیابی کی کلید ہے۔ پروگرام میں، ریاستی مہیلا مورچہ کی صدر محترمہ روچی بھٹ* نے خواتین کو مسلسل آگے بڑھنے، قیادت سنبھالنے اور خودانحصار بننے کی ترغیب دی۔ جبکہ ریاست کی وزیر، محکمہ محنت، محترمہ گیتا راوت* نے خواتین سے بات چیت کی اور لیبر سیکٹر میں خواتین کے کردار اور ان کے حقوق پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد تکنیکی سیشن 6 (پینل ڈسکشن) ومن ان بزنس: ایمبیڈنگ سسٹین ایبلٹی ایٹ دی کور*" میں، مسز سری لتا کرشنن، بنگلور* نے دیگر ماہرین کے ساتھ، کاروبار کے بنیادی عنصر کے طور پر پائیداری کو اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ تقریب کے دوران، مسز لبنا نے FICCI کے ساتھ اپنے تجربات کا اشتراک کرتے ہوئے کہا کہ FLOFICCI نے انہیں اعتماد اور رہنمائی فراہم کی ہے، اور خواتین کو بھی ترقی کرتے رہنا چاہیے FLO*FICCI ایگزیکٹو ممبران اور کنونشن ٹیم نے کانفرنس کی کامیابی میں کلیدی کردار ادا کیا۔ کومل بترا، نیہا شرما (نیشنل گورننگ باڈی ممبر)، ترپتی بہل، میناکشی سوتی، سمرتی بد، اور ہرپریت کو خاص طور پر ان کی فعال شرکت اور موثر تنظیمی مہارت کے لیے سراہا گیا۔ فائنل سیشن میں "خواتین کی قیادت میں کاروبار میں پائیداری اس کے بنیادی" پر ایک خصوصی بحث پیش کی گئی، جس میں ڈاکٹر سریکھا ڈانگوال نے خواتین کی زیرقیادت پائیدار ترقی کے کردار کے بارے میں بصیرت انگیز بصیرت پیش کی۔ مہمان خصوصی مسٹر شیام اگروال اور مسٹر کیلاش پنت نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے خواتین کی صنعت کاری میں ماحولیاتی اور سماجی ذمہ داری کو شامل کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ فائنل سیشن کو مسز روپا سونی نے کوآرڈینیٹ کیا، جنہوں نے سیشن کو احسن طریقے سے موڈریٹ کیا۔

اتراکھنڈ روحانیت، یوگا اور کفایت شعاری کی سرزمین ہے

گورنر نے وکست بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ-2026 کیلئے اتراکھنڈ کی قومی شریک ٹیم کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

دہرہ دون: جمعرات کو، گورنر لیفٹیننٹ جنرل گرمیت سنگھ (ریٹائرڈ) نے لوک بھون میں 9 سے 12 جنوری 2026 کو نئی دہلی میں منعقد ہونے والے وکاسیت بھارت ینگ لیڈرس ڈائیلاگ-2026 کے لیے اتراکھنڈ کی شریک ٹیم کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ نوجوانوں اور شرکاء سے بات چیت کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ ہندوستان کے نوجوان نہ صرف ڈیموگرافک ڈیویڈنڈ ہیں بلکہ ڈیموگرافک ڈرائیونگ فورس بھی ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اپنے اہداف کا تعین کریں، اپنے مشن کو ریکارڈ کریں اور اپنے روزمرہ کے تجربات کو اپنی روزمرہ کی ڈائریوں میں درج کریں۔ انہوں نے کہا کہ آپ کو قومی سطح پر اتراکھنڈ کی نمائندگی کرنے کے موقع کا بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔ وہاں حاصل ہونے والے تجربات اپنے ہم جماعتوں اور دوسروں کے ساتھ شیئر کریں، کیونکہ لیڈر صرف اپنے بارے میں نہیں سوچتا۔ وہ تمام لوگوں کی بھلائی کے بارے میں سوچتے ہیں۔ آپ نے مستقبل میں ملک کی قیادت کرنی ہے۔ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ اتراکھنڈ روحانیت، یوگا اور کفایت شعاری کی سرزمین ہے۔ اس کی ثقافت، روایات، مہمان نوازی اور جڑی بوٹیاں سب میں اصلیت ہے اور ہر ایک کی الگ پہچان ہے۔ آپ کو بھی اپنی منفرد شناخت بنانا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ سال 2026 تکنیکی ترقی کا سال ہوگا۔ اس لیے خود کو ہنرمند بنائیں، ایک منفرد چمک پیدا کریں، اور اپنی سوچ، خیالات اور ادراک کو وسعت دیں، کیونکہ ترقی یافتہ ہندوستان کے نوجوانوں کی سوچ بھی وسیع، وسیع اور ترقی یافتہ ہونی چاہیے۔

معلوم ہوا ہے کہ ہر سال سوامی وویکانند کے یوم پیدائش پر قومی یوم یوم منایا جاتا ہے، اس دوران قومی سطح کے یوتھ فیسٹیول کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ اس سال، اس پروگرام کے تحت، بھارت منڈپم، نئی دہلی میں وکاسیت بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ-2026 کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ اس تقریب کو قومی اہمیت کا واقعہ سمجھا جاتا ہے۔ اس پروگرام میں ریاست کے کل 76 نوجوان مختلف مسابقتی مضامین میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کا انتخاب متعدد سطحوں کے مقابلوں کے بعد کیا گیا۔ ثقافتی مضامین میں، کھیتر اپنچایت اور ضلع سطح کے مقابلوں کے بعد، ریاستی سطح کے یوتھ فیسٹیول میں 24 کامیاب شرکاء قومی سطح پر حصہ لے رہے ہیں۔

باگیشور میں بزرگ خاتون تیندوے کا شکار

باگیشور، (یو این آئی): اتراکھنڈ کے ضلع باگیشور میں ایک تیندوے نے ایک بزرگ خاتون کو اپنا شکار بنالیا، جس کے نتیجے میں خاتون کی موت ہوگئی۔ ضلع آفات انتظامیہ کی افسر شیکھا سویال کے مطابق، چھاتی منکوٹ گاؤں کی رہائشی دیوکی دیوی زوجہ کرشن آنند (63) بدھ کی شام جنگل میں آگ بجھانے گئی تھیں۔ جب وہ گھر واپس نہ لوٹیں تو گاؤں والوں نے کسی ناخوشگوار واقعے کے اندیشے کے تحت جنگل میں تلاش شروع کی۔ موقع پر ریونیو، محکمہ جنگلات اور پولیس کی ٹیمیں بھی پہنچ گئیں اور تلاشی مہم چلائی گئی۔ سب ڈویژنل فاریسٹ آفیسر کے مطابق، خاتون کی لاش دیر رات مالٹا کے جنگل سے برآمد ہوئی۔ بتایا جارہا ہے کہ خاتون کو تیندوے نے ہلاک کیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے اور معاملے میں مزید کارروائی جاری ہے۔

نینی تال کے میدانی علاقوں میں گھنا کہرا، معمولات زندگی متاثر

نینی تال، (یو این آئی): اتراکھنڈ کے نینی تال ضلع کے میدانی علاقوں میں جمعرات کو اس موسم سرما کا اب تک کا سب سے گھنا کہرا دیکھنے کو ملا۔ ہلدوانی، کالاڈھونگی، رام نگر، بیل پڑاؤ، پیرومدارا اور پرتاپ پور سمیت آس پاس کے علاقوں میں صبح گھنا کہرا رہا، جس سے حد بصارت بہت کم ہوگئی۔ کئی مقامات پر حد نگاہ 40 سے 50 میٹر تک گر گئی جس سے معمولات زندگی متاثر ہوا ہے۔ گھنا کہرا کے باعث قومی شاہراہوں اور رابطہ سڑکوں پر گاڑی چلانے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ صبح دفتر جانے والے ملازمین اور لمبی دوری کا سفر کررہے ڈرائیوروں کو سست رفتاری سے گاڑی چلانے پر مجبور ہونا پڑا۔ دھند کے باعث بعض مقامات پر ٹریفک رک رک کر چلتی ہوئی نظر آئی۔ موسم کی اس اچانک تبدیلی سے درجہ حرارت میں بھی نمایاں کمی واقع ہوئی ہے۔ کم سے کم درجہ حرارت معمول سے نیچے آگیا، جس سے سردی میں اضافہ ہوگیا ہے۔ بڑھتی ہوئی سردی کے باعث لوگ صبح وشام گھروں کے اندر رہنے پر مجبور ہیں اور الاؤ اور گرم کپڑوں کا سہارا لے رہے ہیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ویسٹرن ڈسٹربنس کے اثر اور زیادہ نمی کے باعث صبح کی دھند آئندہ چند روز تک برقرار رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ نے ڈرائیوروں کو انتہائی احتیاط برتنے، آہستہ گاڑی چلانے اور فوگ لائٹس استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ انتظامیہ نے عوام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ دھند کے دوران غیرضروری سفر سے گریز کریں اور روڈ سیفٹی قوانین پر عمل کریں۔

اداکارہ ارمیلا سناور ہری دوار ایس آئی ٹی انچارج کے سامنے پیش ہوسکتی ہیں

دہرہ دون، (یو این آئی): اتراکھنڈ میں انکیتا بھنڈاری کیس سے متعلق آڈیو اور ویڈیو کے سلسلے میں اداکارہ ارمیلا سناور جمعرات کو ہری دوار میں ایس آئی ٹی انچارج کے سامنے پیش ہوسکتی ہیں۔ پولیس کی

معلومات کے مطابق اداکارہ ارمیلا سناور کو بدھ کے روز نوٹس کے ذریعے بیان ریکارڈ کرانے کے لیے طلب کیا گیا تھا۔ ارمیلا کے خلاف نہرو کالونی اور تھانہ ڈالن والا میں ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ ارمیلا نے دونوں تفتیشی افسران کو سابق ایم ایل اے سریش راٹھوڑ اور ان کے درمیان بات چیت کے آڈیو کلپس پیش کیے ہیں۔ اس دوران ان کے بیانات کی آڈیو اور ویڈیو ریکارڈنگ کی گئی۔ انہوں نے سریش راٹھوڑ کے ساتھ اپنی بات چیت کے آڈیو کلپس بھی تفتیشی افسران کو فراہم کیے ہیں، جن کا فارنزک سائنس لیبارٹری میں سائنسی ٹیسٹ کیا جائے گا۔ پولیس کے مطابق ارمیلا نے اپنی سکیورٹی کے حوالے سے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے رہائش گاہ کے دفتر میں درخواست جمع کرائی تھی اور اس معاملے پر مقامی نوٹیفکیشن یونٹ سے تفصیلی رپورٹ طلب کی گئی ہے۔

منریگا کے وقار کو ختم کرنا چاہتی ہے حکومت

یہاں ایک انکیتا کی نہیں بلکہ کئی انکیتا کی بات ہے، انصاف کیلئے لڑنا سیاسی جماعتوں کی ذمہ داری ہے: کماری سلجا

آج اپنے اتراکھنڈ کے دورے کے دوران پریس سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی جنرل سکریٹری اور

ریاستی کانگریس کی انچارج کماری سیلجا نے کہا کہ ریاست کی سیاسی امور کی کمیٹی نے آج میٹنگ کی اور کئی اہم امور پر تبادلہ خیال کیا، خاص طور پر منریگا اور انکیتا بھنڈاری کیس۔ انہوں نے کہا کہ مرکز کی مودی حکومت منریگا کی روح کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ یہ صرف نام بدلنے سے متعلق نہیں ہے۔ یہ حقوق کو ختم کرنے کے بارے میں ہے۔ منریگا مانگ پر مبنی روزگار کا قانونی حق تھا، جس کے تحت حکومت کام فراہم کرنے کی پابند تھی۔ نیا قانون اسے سپلائی پر مبنی اسکیم بناتا ہے، جہاں کام کی دستیابی مرکزی حکومت کے مقرر کردہ بجٹ اور پیرامیٹرز پر منحصر ہوگی۔ یہ پیرامیٹرز پردھانوں (گاؤں کے سربراہوں) کے اختیار کو ختم کردیں گے اور اقتدار کی وکندریقرت کو ختم کردیں گے۔ اصل اسکیم میں، مرکزی حکومت نے تقریباً 90% مزدوری کی لاگت کا احاطہ کیا۔ نیا قانون زیادہ تر ریاستوں کے لیے اس تناسب کو کم کر کے 40:60 کردیتا ہے (شمال مشرقی اور ہمالیائی ریاستوں کے لیے 10:90)۔ یہ تبدیلی ریاستوں پر ایک اہم مالی بوجھ ڈالے گی، انہیں کام فراہم کرنے سے حوصلہ شکنی کرے گی۔ نیا قانون ریاستوں کو کھیتی مزدوروں کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے چوٹی کے زرعی موسموں کے دوران 60 دن تک کام معطل کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ اس سے مزدوروں کی سودے بازی کی طاقت کم ہوجائے گی اور وہ زمینداروں پر انحصار کرنے پر مجبور ہوجائیں گے۔ پہلے یہ روزگار کی گارنٹی سکیم تھی، اب یہ روزگار نہ ہونے کی گارنٹی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان تبدیلیوں کے خلاف ملک بھر میں مظاہرے کیے جائیں گے، ہر ریاست ایک منصوبہ بند طریقہ کار کو منظم کرے گی۔ اس کی خامیوں کو اجاگر کرنے والا ایک مسودہ تیار کیا جائے گا، مقامی زبانوں میں ترجمہ کیا جائے گا، اور عوام میں تقسیم کیا جائے گا۔ 10 جنوری کو ریاست بھر میں ضلع وار پریس کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی۔ 11 جنوری کو گاندھی جی یا بابا صاحب کے مجسموں کے سامنے احتجاج کیا جائے گا۔ 12 جنوری سے 29 فروری تک مرحلہ وار پنچایت سطح پر چوپالوں کا اہتمام کیا جائے گا۔

کماری سیلجا نے کہا کہ ریاست میں انکیتا بھنڈاری قتل کیس میں نئے انکشافات سے پورا ملک حیران اور مشتعل ہے، اور کانگریس پارٹی اس وقت تک خاموش نہیں بیٹھے گی جب تک سپریم کورٹ کے موجودہ جج کی نگرانی میں سی بی آئی تحقیقات کا اعلان نہیں کیا جاتا۔ پارٹی کے سینئر لیڈران بشمول ریاستی کانگریس کے صدر گنیش گوڈیال، سابق وزیراعلیٰ ہریش راوت، انتخابی مہم کمیٹی کے چیئرمین پریتم سنگھ، سی ڈبلیو سی ممبر گردیپ سپل، سی ڈبلیو سی ممبر کرن مہارا، شریک انچارج سریندر شرما، شریک انچارج منوج یادو، ایم ایل اے اور قومی سکریٹری قاضی نظام الدین، الیکشن مینجمنٹ کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر ہرک سنگھ راوت، سابق ایم ایل اے ممتا سنگھ راوت، مائیک سنگھ راوت، سابق ایم ایل اے ون انچارج نیشنل سکریٹری پرکاش جوشی، سابق وزیر نو پربھات، سابق ایم پی پردیپ ٹمٹا، مہندر سنگھ پال، سابق میڈیا چیئرمین راجیو مہارشی، ترجمان ڈاکٹر پرتا سنگھ، جنرل سکریٹری راجیندر بھنڈاری، راجندر شاہ، ایم ایل اے فرقان احمد، ویریندر جاتی، درج فہرست ذات کے صدر مدن لال، خواتین صدر جیوتی روتیلا، این ایس یو آئی پریس کانفرنس میں این ایس یو آئی کے صدر جیوتی روتیلا وغیرہ موجود تھے۔

کانگریس ریاستی انچارج کماری سیلجا کا دون پہنچنے پر استقبال

دہرہ دون: اتراکھنڈ کی ریاستی کانگریس انچارج کماری سیلجا آج دہرادون پہنچیں اور ان کا استقبال ریاستی کانگریس کے سینئر نائب صدر سوریہ کانت دھاسمنا، مہانگر صدر ڈاکٹر جسوندر سنگھ گوگی، لیبر ڈپارٹمنٹ کے صدر دنیش کوشل، پورن سنگھ راوت، ابھینو تھاپر، نوین جوشی، ونون جوشی، ونود سنگھ، ونود سنگھ، ونود سنگھ، ونودی سنگھ اور دیگر نے کیا۔ چوہان اور دیگر۔ مسٹر دھاسمنا نے ریاستی انچارج کو انکیتا بھنڈاری قتل کیس میں ملوث وی آئی پی کیس اور سی بی آئی تحقیقات کے لیے ریاستی کانگریس کی جانب سے شروع کی جارہی عوامی تحریک کے بارے میں جانکاری دی۔

امریکہ نے صومالیہ کی حکومت کو دی جانے والی تمام امداد روک دی

واشنگٹن، 8 جنوری (یواین آئی) امریکہ نے صومالیہ کی حکومت کو دی جانے والی تمام امداد معطل کردی ہے، یہ الزام لگاتے ہوئے کہ حکام نے خوراک کی امداد سے بھرے ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) کے گودام کو تباہ کر دیا ہے۔

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے بدھ کے روز ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں الزام لگایا کہ صومالی حکام نے ضرورت مند صومالیوں کے لیے عطیہ دہندگان کی طرف سے فراہم کی جانے والی 76 ٹن خوراک ضبط کرلی ہے۔

محکمہ نے ایکس پر ایک بیان میں کہا۔ ××× صومالیہ کی وفاقی حکومت کو فائدہ پہنچانے والے تمام جاری امریکی امدادی اور پروگراموں کو معطل کر دیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ انسانی امداد کے ضیاع، چوری، ناقابل قبول اقدامات اور مناسب اصلاحی کارروائی نہ کرنا اور غلط استعمال کے لیے صفر رواداری کھتا ہے اور اس نے صومالی وفاقی حکومت کو فائدہ پہنچانے والے تمام امریکی امدادی پروگراموں کو معطل کر دیا ہے۔

واشنگٹن ایگزامینر کی ایک رپورٹ میں ڈبلیو ایف پی کے ترجمان کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ موغادیشو بندرگاہ پر خوراک کے ایک گودام کو بندرگاہ کے حکام نے منہدم کر دیا ہے۔ ترجمان نے کہا کہ گودام میں غذائی قلت کا شکار حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین، بچیوں اور بچوں کے علاج کے لیے خصوصی غذائیت سے بھرپور خوراک موجود ہے۔

ڈبلیو ایف پی کے ترجمان نے کہا کہ "یہ گودام ایک ایسے وقت میں ہماری ہنگامی کارروائیوں کے لیے انتہائی اہم ہے جب صومالیہ میں تقریباً ایک چوتھائی آبادی (4.4 ملین افراد) بھوک یا اس سے بھی بدتر بحران کی سطح کا سامنا کر رہی ہے۔"

انہوں نے کہا کہ ایجنسی اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے حکام اور شراکت داروں کے ساتھ فعال طور پر کام کر رہی ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے ذاتی طور پر امریکہ میں صومالی کمیونٹی کے خلاف نسل پرستانہ تبصرے کیے ہیں اور کہا ہے کہ وہ "امریکہ کو تباہ کر رہے ہیں۔" اس نے صومالیہ سے تعلق رکھنے والے ڈیموکریٹک نمائندے الہان عمر پر بھی حملہ کیا جو ایک بچہ پناہ گزین کے طور پر امریکہ آیا تھا۔

امریکہ چرچ کے قریب فائرنگ سے 2 افراد ہلاک

واشنگٹن، 8 جنوری (یواین آئی) امریکی شہر سالٹ لیک سٹی میں فائرنگ سے 2 افراد ہلاک ہوگئے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق فائرنگ کے واقعے میں متعدد افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فائرنگ کا واقعہ ایک چرچ کے قریب پیش آیا ہے۔ اس حوالے سے سالٹ لیک سٹی پولیس ڈیپارٹمنٹ کا کہنا ہے کہ فائرنگ کے واقعے میں تقریباً 8 افراد زخمی ہوئے تھے جن میں سے 2 زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے ہلاک ہوگئے۔ پولیس نے کہا کہ فائرنگ کرنے والا مشتبہ شخص فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا ہے، پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی ہے۔

وینزویلا پر امریکی کنٹرول برسوں جاری رہ سکتا ہے: امریکی صدر

واشنگٹن (یواین آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ وینزویلا پر امریکہ کا کنٹرول کتنے عرصے تک جاری رہے گا، اس کا فیصلہ وقت ہی کرے گا۔ امریکی اخبار میں آج شائع ہونے والے ایک انٹرویو میں امریکی صدر نے کہا کہ وینزویلا پر امریکی کنٹرول برسوں جاری رہ سکتا ہے۔

دو گھنٹے جاری رہنے والے اس انٹرویو کے دوران جب سوال پوچھا گیا کہ کیا یہ کنٹرول 3 ماہ، 6 ماہ، 1 سال یا اس سے زیادہ عرصے تک جاری رہ سکتا ہے؟ تو صدر ٹرمپ کا کہنا تھا کہ میرا خیال ہے کہ یہ اس سے کہیں زیادہ طویل ہوگی۔ وینزویلا کے حوالے سے بات کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا کہ ہم اسے ایک نہایت منافع بخش طریقے سے دوبارہ تعمیر کریں گے۔

انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ وینزویلا کا تیل استعمال کرے گا اور وہاں سے تیل حاصل بھی کرے گا۔ اس عمل سے تیل کی قیمتیں کم ہوں گی اور وینزویلا کو مالی مدد فراہم کی جائے گی، جس کی اسے شدید ضرورت ہے۔

صدر ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ اس وقت امریکہ وینزویلا میں عبوری صدر ڈیلسی روڈریگز کی حکومت کے ساتھ رابطے میں ہیں اور ان کے ساتھ بہت اچھے تعلقات رکھتا ہے۔ مادورو کے اتحادی امریکہ کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ کسی وقت وینزویلا جانا چاہیں گے۔ انہیں لگتا ہے کسی وقت یہ محفوظ ہو جائے گا۔ انٹرویو کے دوران صدر ٹرمپ نے کئی موضوعات پر گفتگو کی جن میں منیپولس میں آئی سی ای کی فائرنگ سے ہونے والی ہلاکت، امیگریشن، روس-یوکرین جنگ، گرین لینڈ اور نیٹو، اپنی صحت، اور وائٹ ہاؤس میں مزید تزئین و آرائش کے منصوبے شامل تھے۔

واضح رہے کہ منگل کے روز صدر ٹرمپ نے ایک منصوبے کا اعلان کیا تھا، جس کے تحت امریکا وینزویلا کے اس تیل کو صاف کر کے فروخت کرے گا جو امریکی ناکہ بندی کے باعث وہاں رکا ہوا تھا۔

اس منصوبے کے تحت 50 ملین بیرل تک تیل کو ریفائن اور فروخت کیا جا سکتا ہے۔ یہ اقدام اس بات کا مزید اشارہ سمجھا جا رہا ہے کہ گزشتہ ہفتے کے اختتام پر صدر نکولس مادورو کو ایک کارروائی کے دوران گرفتار کیے جانے کے بعد امریکا وینزویلا کی حکومت کے ساتھ قریبی رابطے اور ہم آہنگی میں ہے۔

اس موقع پر صدر ٹرمپ نے وینزویلا کی حکومت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہ ہمیں وہ سب کچھ فراہم کر رہے ہیں جو ہماری نظر میں ضروری ہے۔

محققین نے ہارٹ اٹیک اور فالج کے لیے مکڑی کے زہر سے بنی دوا کی جانچ شروع کردی

سڈنی، 8 جنوری (یو این آئی) آسٹریلیائی محققین نے دل کے دورے اور فالج کے مریضوں پر دنیا کی سب سے خطرناک مکڑیوں میں سے ایک کے زہر سے حاصل کی گئی دوا کے کلینیکل ٹرائلز شروع کر دیے ہیں، محققین نے جمعرات کو یہ بات کہی۔

آسٹریلیا کی یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ (یو کیو) کے ایک بیان کے مطابق، فیز 1 کا کلینیکل ٹرائل IB409 نامی دوائی کی حفاظت، برداشت اور خوراک کی جانچ کرے گا، یہ ایک نئی دوا ہے جسے بائیوٹیکنالوجی کمپنی Infensa Bioscience نے آسٹریلیائی فنل ویب مکڑی کے زہر میں پائے جانے والے مالیکیول کا استعمال کرتے ہوئے تیار کیا ہے۔

یو کیو کے انسٹی ٹیوٹ برائے مالیکیولر بائیو سائنس سے تعلق رکھنے والے پروفیسر گلین کنگ نے کہا کہ ان کی ٹیم نے HI1a کے ساتھ "انتہائی امید افزا" پری کلینیکل نتائج شائع کیے ہیں، یہ پروٹین کوئنز لینڈ کے فریزر آئی لینڈ پر پائے جانے والے فنل ویب مکڑی کے زہر سے حاصل کیا گیا ہے۔ مسٹر کنگ نے کہا کہ "ہم سمجھتے ہیں کہ H1a دل کے دورے اور فالج کے دوران دل اور دماغ کو پہنچنے والے نقصان کو کم کر سکتا ہے اور آکسیجن کی بھوک کی وجہ سے سیل کی موت کو روک سکتا ہے۔" ان کی ٹیم نے یہ ظاہر کیا کہ H1a مؤثر طریقے سے دل کی حفاظت کرتا ہے۔ اس کے بعد ایک اور تحقیق میں پری کلینیکل ٹیسٹنگ کی گئی جس میں علاج کے ان حالات کو نقل کیا گیا جن کا مریضوں کو حقیقی زندگی میں سامنا کرنا پڑتا ہے

Infensa- کے سی ای او اور یو کیو کے محقق پروفیسر مارک سمتھ نے کہا، "اگر IB409 کے فیز 1 اور بعد میں کلینیکل ٹرائلز محفوظ اور موثر ثابت ہوتے ہیں، تو ہم دنیا بھر میں دل کی بیماری میں مبتلا لاکھوں لوگوں کی زندگیوں کو بہتر بنا سکتے ہیں۔"

Infensa ٹیم نے H1a کو IB409 میں تبدیل کر دیا ہے، جو کہ منشیات کی نشوونما کے لیے ڈیزائن کیا گیا ایک مائیکرو ری پیپٹائڈ ہے۔

ڈھاکہ میں بی این پی کے رہنما عزیز الرحمان مصبر کو گولی مار کر ہلاک کردیا گیا

ڈھاکہ (یواین آئی) بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (بی این پی) کی رضا کار ونگ سویا سیک دل کے رہنما عزیز الرحمن مصبر کو بدھ کی رات ڈھاکہ کے کاروان بازار علاقے میں نامعلوم حملہ آوروں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا، جب کہ تیجگاؤں تھانہ فاریسٹ ورکرز یونین کے جنرل سیکرٹری سفیان بیاپاری مسعود زخمی ہوگئے۔ یہ واقعہ قومی انتخابات سے قبل امن و امان پر بڑھتے ہوئے خدشات کے درمیان پیش آیا۔

ڈھاکہ میٹروپولیٹن پولیس (تیجگاؤں زون) کے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر فضل الکریم نے ڈیلی اسٹار کو بتایا کہ مصبر کو فوری طور پر پنتھا پتھ کے بی آر بی اسپتال لے جایا گیا لیکن وہاں پہنچنے پر اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔

بعد میں مسعود کو علاج کے لیے ڈھاکہ میڈیکل کالج ہسپتال (ڈی ایم سی ایچ) لے جایا گیا۔ پولیس اور پارٹی ذرائع کے مطابق، مصبر نے اس شام شہر کے ایک ہوٹل میں شریعت پور کے کچھ لوگوں کے ساتھ ایک پروگرام میں شرکت کی تھی۔ تقریب کے بعد مصبر اور مسعود قریبی گلی میں جا رہے تھے کہ دو افراد نے ان پر فائرنگ کر دی۔ حملہ آور موقع سے فرار ہوگئے۔

گولی لگنے کے بعد کچھ لوگوں نے جن میں مقامی بی این پی کارکنان بھی شامل تھے، سونارگاؤں چوراہے کے قریب احتجاج کیا۔ اہل خانہ اور پارٹی کارکنوں نے بتایا کہ عوامی لیگ کے دور حکومت میں مصبر نے کافی وقت جیل میں گزارا اور کئی بار سیاسی مقدمات میں گرفتار کیا گیا۔ شریعت پور کا رہائشی مصبر اپنے خاندان کے ساتھ مغربی کاروان بازار میں گارڈن روڈ پر رہتا تھا اور تین بہن بھائیوں میں سب سے بڑا تھا۔ انہوں نے 2020 کے بلدیاتی انتخابات کے دوران تیجگاؤں کے وارڈ 26 میں کونسلر کے عہدے کے لیے بی این پی کے امیدوار کے طور پر مقابلہ کیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انتخابات کی تاریخ کے اعلان کے بعد سے سیاسی تشدد میں اضافہ ہوا ہے، جس میں کم از کم چھ افراد ہلاک اور 250 زخمی ہوئے ہیں۔

اسپین میں اسپتال کے ٹوائلٹ سے لاش برآمد

میڈرڈ (یواین آئی) اسپین کے جنوبی علاقے گران کینریا میں 31 سالہ خاتون نے نہ صرف اپنے ہی نوزائیدہ بچے کا گلا گھونٹ دیا بلکہ انسانیت کو بھی شرمسار کر دیا۔ جہاں ماں کی گود کو دنیا کی محفوظ ترین جگہ سمجھا جاتا ہے، وہیں کچھ واقعات دل دہلا دینے والے ہوتے ہیں۔ اسپین کے جنوبی علاقے گران کینریا میں 31 سالہ خاتون نے نہ صرف اپنے ہی نوزائیدہ کا گلا گھونٹ دیا بلکہ انسانیت کو بھی شرمسار کر دیا۔ گران کینریا کے ایک اسپتال کے بیت الخلاء میں نومولود کی لاش ملنے سے پورے علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ اس واقعے نے نہ صرف اسپتال انتظامیہ بلکہ مقامی پولیس کو بھی ایک نازک تفتیش میں جھونک دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسپتال کے ملازم نے دیکھا کہ نوزائیدہ بچے کی بے جان لاش کاغذ میں لپٹی ہوئی تھی، اس نے فوری طور پر اسپتال کی سیکیورٹی ٹیم اور انتظامیہ کو اطلاع دی جس کے بعد نیشنل پولیس کو جائے وقوعہ پر بلایا گیا۔ پولیس کی سائنسی اور عدالتی ٹیموں نے فوری طور پر علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور ملزمہ کی شناخت کے لیے سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لینا شروع کر دیا۔ سی سی ٹی وی کے ذریعے پولیس نے ایک خاتون کا سراغ لگایا جو واقعے کے وقت بیت الخلاء میں داخل ہوئی تھی۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ وہ اسپتال کے بالکل باہر ایک بس شیلٹر میں بیٹھی پائی گئی۔ 31 سالہ اسپانوی خاتون کے کپڑوں پر اس وقت بھی خون کے دھبے تھے، پولیس نے اسے فوراً حراست میں لے لیا۔ ابتدائی پوچھ گچھ کے دوران خاتون کا بیان مزید چونکا دینے والا تھا۔ خاتون نے دعویٰ کیا کہ وہ اپنے حاملہ ہونے کے بارے میں نہیں جانتی تھی، حالانکہ وہ حمل کے آخری مراحل میں تھی۔ خاتون نے بتایا کہ ولادت سے پہلے رات 8:30 کے قریب اس کی طبیعت ناساز تھی، جس کے بعد وہ اسپتال آئی اور بچے کو بیت الخلاء میں تنہا جنم دیا۔

لندن میئر الیکشن: مسلم امیدوار لیلیٰ کیننگھم میدان میں آگئیں

لندن (یواین آئی) ریفارم یو کے رہنما نائجل فراج نے شہر میں صادق خان کے متبادل کے طور پر لندن میئر الیکشن 2028 کے لیے مسلم امیدوار لیلیٰ کیننگھم کو میدان میں اتار دیا۔ بی بی سی کے مطابق لندن میں ریفارم یو کے رہنما نائجل فراج نے پارٹی امیدوار کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ لیلیٰ کیننگھم لوکل الیکشنز میں لندن میں پارٹی کی مہم میں اہم کردار ادا کریں گی، لیلیٰ کے پاس لندن والوں کے لیے مختلف پیغام ہے۔ لیلیٰ کیننگھم نے کہا میں منتخب ہو کر شہر میں جرائم کے خلاف کریک ڈاؤن کروں گی، چاقو کے جرائم، منشیات، ڈکیتی، ریپ سے نمٹنے کے لیے پولیس کو واضح ترجیح دوں گی۔ مصری نژاد لیلیٰ 2022 میں ویسٹ منسٹر سے سٹی کونسلر بنی تھیں، لندن کے میئر صادق خان نے اب تک چوتھی ٹرم سے متعلق عندیہ نہیں دیا ہے۔ گزشتہ سال کنزرویٹو سے منحرف ہونے والی کونسلر نے لندن کے لیبر میئر سر صادق خان کو نشانہ بنایا اور کہا کہ ان کے پاس لندن والوں کے لیے 'مختلف پیغام' ہے۔ لیلیٰ نے کہا کہ لندن میں ایک نیا شیرف آئے گا اور جرائم کے خلاف ہمہ گیر جنگ شروع ہوگی، کیوں کہ اس شہر کو لیبر والوں نے تباہ کر کے رکھ دیا ہے اور آئندہ الیکشن صدیق خان پر ایک ریفرنڈم ہوگا۔

قابض اسرائیل کا حزب اللہ کے ہتھیاروں کے بارے میں لبنانی دعوے پر شکوک کا اظہار

بیروت: قابض اسرائیل کی فوج اور حکومت نے جمعرات کے روز لبنان کی طرف سے حزب اللہ کے ہتھیاروں کے حوالے سے کیے گئے اعلان پر شدید شک کا اظہار کیا، یہ اعلان لبنانی فوج کی جانب سے "مرحلہ اوّل کے اہداف کے حصول" کے بارے میں کیا گیا تھا۔ قابض اسرائیل نے اسے حقیقت کے عکاس نہیں قرار دیا، اور دعویٰ کیا کہ حزب اللہ کے عناصر اور فوجی ڈھانچے اب بھی علاقے میں موجود ہیں۔

عبرانی اخبار 'ہارٹز' نے قابض اسرائیلی فوج کے ذرائع کے حوالے سے لکھا کہ "حزب اللہ کی موجودگی اس علاقے میں ختم نہیں ہوئی" اور قابض اسرائیلی فوج "ابھی بھی تنظیم کی سرگرمیوں کی نگرانی جاری رکھے ہوئے ہے"۔

ذرائع نے مزید کہا کہ قابض اسرائیلی حکومت اس بات کو مثبت انداز میں دیکھتی ہے کہ لبنانی فوج نے تسلیم کیا ہے کہ "ابھی کچھ کام مکمل نہیں ہوئے" لیکن وہ اس بات پر شک کرتی ہے کہ لبنانی فوج انہیں عملی طور پر مکمل کر سکے گی۔

قابض اسرائیلی فوج کے ایک اہلکار نے کہا کہ تل ابیب کی نظر میں ہتھیار ختم کرنے کے معاملے کی تشخیص "بیانات یا تقریروں پر مبنی نہیں بلکہ عملی معلومات اور آپریشنز کے نتائج پر مبنی ہے۔ اس نے زور دیا کہ "جب تک حزب اللہ کے فوجی ڈھانچے جنوبی لیطانی کے کنارے قائم ہیں، حقیقی ہتھیار ختم ہونے کی بات نہیں ہوسکتی"۔

اسی سلسلے میں قابض اسرائیلی فوجی ریڈیو نے ذرائع کے حوالے سے کہا کہ "لبنانی فوج کے بیانات حقیقت کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتے"۔ انہوں نے کہا کہ حزب اللہ کے عناصر اور فوجی ڈھانچے جنوب لیطانی میں اب بھی موجود ہیں۔

اسی دوران 'یدیعوت احرونوت' اخبار کے مطابق قابض اسرائیلی فوج کے ذرائع نے بتایا کہ لبنانی اعلان پہلے سے متوقع تھا اور قابض اسرائیلی حکومت اس دعوے کو مسترد کرنے کی طرف مائل ہے کہ علاقے سے ہتھیار واقعی ختم ہوگئے ہیں۔

قابض اسرائیل نے دعویٰ کیا کہ حزب اللہ "اب بھی جنوب لیطانی میں جنگی وسائل رکھتی ہے"۔ ساتھ ہی کہا کہ لبنانی فوج کی کارکردگی "سست اور جزوی" رہی، حالانکہ اسے ہتھیار جمع کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔

اخبار کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے پچھلے مہینوں میں مشاہدہ کیا کہ لبنانی فوج نے حزب اللہ کے جمع کیے گئے ہتھیاروں کو تباہ نہیں کیا بلکہ انہیں لبنان کے اندر ذخیرہ کر دیا، حالانکہ قابض اسرائیلی حکومت اس اقدام کی سخت مخالفت کرتی رہی۔

ان اندازوں کے مطابق قابض اسرائیلی فوج کا خیال ہے کہ لبنانی فوج نے حزب اللہ کے ساتھ ایک عارضی حل نکالا ہے، جس میں ہتھیار ضبط کیے گئے لیکن مکمل طور پر تباہ نہیں کیے گئے، اور حزب اللہ نے اس انتظام کو قبول کیا۔ اسی دوران قابض اسرائیلی حکومت کے سکیورٹی ذرائع نے کہا کہ "ابھی تک حزب اللہ کے جنگجوؤں کی بڑے پیمانے پر نقل و حرکت کا کوئی واضح اشارہ نہیں ملا" حالانکہ حالیہ دنوں میں اس بارے میں رپورٹس سامنے آئی تھیں۔

لیکن قابض اسرائیلی فوج نے خبردار کیا کہ محدود مگر مسلسل تصادم کے امکانات موجود ہیں، جس میں روزانہ چند میزائل داغے جا سکتے ہیں، حتیٰ کہ مکمل جنگ کی واضح نیت نہ ہو۔

ممکنہ دوبارہ لڑائی

عبرانی اخبار 'ہارٹز' کے مطابق دوبارہ لڑائی حزب اللہ کو، اس کی کچھ صلاحیتوں کے زوال کے باوجود شمالی فلسطین میں "طویل عرصے کے لیے مفلوج کرنے اور اندرونی محاذ پر وسیع نقصان پہنچانے" کی صلاحیت دے سکتی ہے۔

قابض اسرائیلی حکومت کے سکیورٹی ادارے سمجھتے ہیں کہ حزب اللہ کی حالیہ دھمکیاں بنیادی طور پر لبنان میں اس کی داخلی صورتحال سے جڑی ہیں، جہاں "شدید معاشی بحران، بڑھتے ہوئے سیاسی دباؤ اور ہتھیار ختم کرنے کے لیے داخلی و بین الاقوامی مطالبات" ہیں۔ قابض حکومت کا خیال ہے کہ حزب اللہ اپنی "ردعمل کی طاقت" کی شبیہ قائم رکھنا چاہتی ہے، چاہے وہ وسیع تصادم میں دلچسپی نہ رکھتی ہو، اور یہ بھی تسلیم کیا کہ وہ قابض اسرائیل کی کسی کارروائی پر عسکری جواب دے سکتی ہے، جو جلدی وسیع تصادم میں تبدیل ہو سکتا ہے جو کسی فریق کے مفاد میں نہیں۔

قابض اسرائیلی فوج کے اندازے کے مطابق کسی بھی تصادم، چاہے محدود ہو، شمالی بستیوں پر شدید اثر ڈال سکتا ہے، جس میں قابض آبادکاروں کی دوبارہ بے دخلی بھی شامل ہے، جبکہ بہت سے سرحدی علاقے، خاص طور پر کریات شمونا کے باشندے، پچھلی جنگ کے بعد اپنے گھروں کو واپس نہیں گئے۔

اسی طرح قابض اسرائیل کی حکومت کے سکیورٹی ادارے "لبنان میں زمینی داخلے کے بڑے آپریشن" کے منظر نامے کے لیے بھی تیار ہیں، اگرچہ موجودہ اندازے اس امکان کو "کم" قرار دیتے ہیں، کیونکہ اس کے نتیجے میں انسانی اور علاقائی لاگت بہت زیادہ ہوگی۔

امریکی ویزا کے لئے مزید 25 ممالک کے شہریوں کیلئے 15 ہزار ڈالر تک بانڈ جمع کرنا لازم

واشنگٹن (یواین آئی) امریکہ نے ویزا بانڈ پروگرام میں بڑے پیمانے پر توسیع کرتے ہوئے مزید 25 ممالک کو بانڈ ادائیگی کا پابند کر دیا۔ فہرست میں شامل نئے ممالک میں الجزائر، بنگلہ دیش، کیوبا، نیپال، نائیجیریا، وینزویلا سمیت کئی افریقی، ایشیائی اور لاطینی امریکی ممالک شامل ہیں۔ ان ممالک کے شہریوں کو بی ون اور بی ٹو ویزا کے لیے درخواست دیتے وقت 5 ہزار سے 15 ہزار ڈالر تک کے بانڈ کی ادائیگی کرنا ہوگی۔ نئے ملکوں کی شمولیت کے بعد فہرست میں شامل ممالک کی تعداد 38 ہوگئی ہے۔ نئے ممالک کے لیے یہ شرط 21 جنوری سے نافذ العمل ہوگی۔ امریکی محکمہ خارجہ کے اعلامیے کے مطابق، بانڈ کی رقم کا تعین انٹرویو کے دوران کیا جائے گا اور بانڈ کی ادائیگی ویزا دینے کی ضمانت نہیں ہے، ویزا کی درخواست مسترد ہونے یا بونڈ کی شرائط نہ مکمل ہونے کی صورت میں رقم واپس کی جائے گی۔ یہ پالیسی ابتدائی طور پر اگست 2025 میں پائلٹ پروگرام کے طور پر شروع کی گئی تھی جس کا مقصد ویزا ختم ہونے کے بعد غیر قانونی طور پر رہائش اختیار کرنے والے افراد کی تعداد کم کرنا بتایا گیا تھا۔

اسرائیل کا جنوبی لبنان میں فضائی حملہ

تل ابیب (یواین آئی) اسرائیلی فوج نے ایک بار پھر جنگ بندی کی خلاف ورزی کرتے ہوئے حزب اللہ پر فضائی حملہ کیا ہے۔ العربیہ نیوز کے مطابق اسرائیلی فوج نے بدھ کو اعلان کیا ہے کہ اس نے حزب اللہ کے فضائی یونٹ سے تعلق رکھنے والے ایک رکن کو نشانہ بنایا ہے جو فوجی بنیادی ڈھانچے کی بحالی پر کام کر رہا تھا۔ لبنان کی سرکاری نیشنل نیوز ایجنسی (این این اے) نے رپورٹ کیا کہ یہ حملہ بدھ کو ٹائر ڈسٹرکٹ کے جویئہ گاؤں میں ایک گاڑی کو نشانہ بنایا گیا، لبنانی حکام نے اس حملے میں ایک ہلاکت اور ایک زخمی ہونے کی تصدیق کی۔ لبنانی سیکورٹی ذرائع نے ہلاک ہونے والے کی شناخت حسین حمزہ کے طور پر کی دوسری جانب اسرائیلی فوج کے ترجمان آویچے ادرعی نے بعد میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر دعویٰ کیا کہ یہ حملہ حزب اللہ مزاحمتی تحریک کے ایک رکن کو نشانہ بنایا گیا۔ اسرائیلی فوج نے ایک بیان میں کہا کہ اس نے حزب اللہ کے دو ارکان کو ختم کر دیا ہے جن میں سے ایک کو انجینئرنگ ممبر قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا دونوں ارکان حزب اللہ کے فوجی بنیادی ڈھانچے کی دوبارہ تعمیر پر کام کر رہے تھے۔ یہ مہلک ہوائی حملہ اس وقت ہوا جب 2024 کی جنگ بندی معاہدے کی نگرانی کے لیے قائم کی گئی کثیر القومی امریکی قیادت والی کمیٹی نے اس سال اپنا پہلا اجلاس منعقد کیا تھا۔ یاد رہے نومبر 2024 میں لبنانی اور اسرائیلی فریقین کے درمیان ہونے والی جنگ بندی کے باوجود، اسرائیل باقاعدگی سے حملے جاری رکھے ہوئے ہے۔

گرین لینڈ میں کیا ہے؟ جان کر آپ حیران رہ جائیں گے

گرین لینڈ (یواین آئی) گرین لینڈ جغرافیائی طور پر براعظم شمالی امریکہ میں واقع ہے اور ڈنمارک کے زیرِ انتظام علاقہ ہے۔ یہاں کی 81 فی صد زمین مستقل برف سے ڈھکی ہوئی ہے، جس کے باعث اسے دنیا کے سرد اور سخت ترین خطوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ یہ ملک معدنی وسائل کے لحاظ سے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ یہاں یورینیم، سونا، تیل اور گیس کے علاوہ ریئر ارتھ منرلز کے بڑے ذخائر موجود ہیں۔ گرین لینڈ نایاب دھاتوں کے ذخائر سے مالا مال ملک ہے۔ 17 ایسی نایاب دھاتیں ہیں جو ڈرونز، الیکٹرک گاڑیوں اور جنگی طیاروں سمیت جدید ٹیکنالوجی اور دفاعی صنعت میں استعمال ہوتی ہیں۔ گرین لینڈ میں گریفائٹ، لیتھیم اور تانبے کے ذخائر بھی موجود ہیں۔ معدنیات کی عالمی مارکیٹ پر چین کا غلبہ ہے۔ اس لیے، چین پر انحصار کم کرنے کے لیے امریکہ کو گرین لینڈ کی ضرورت ہے۔ صدر ٹرمپ کے مطابق گرین لینڈ امریکہ کے لیے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے، یہ علاقہ روس اور چین کے بحری جہازوں سے گھرا ہوا ہے اور امریکہ کو اپنی قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے اس علاقے کی ضرورت ہے۔ فرانس، جرمنی، اٹلی، پولینڈ، اسپین اور برطانیہ سمیت متعدد یورپی ممالک نے امریکہ کے اس مؤقف کو سختی سے مسترد کیا ہے۔ ڈنمارک نے خبردار کیا ہے کہ اگر امریکہ نے گرین لینڈ پر قبضے کی کوشش کی تو یہ نیٹو اتحاد کے خاتمے کے مترادف ہوگا۔ صدر ٹرمپ اس سے قبل اپنے پہلے مدتِ صدارت کے دوران بھی گرین لینڈ کو خریدنے کا خیال پیش کر چکے تھے۔ وینزویلا میں امریکی فوجی کارروائی کے بعد امریکہ نے گرین لینڈ پر کنٹرول اور فوجی آپشن کے استعمال کے بیانات دے کر دنیا بھر کی توجہ حاصل کر لی ہے۔

آسٹریلیا کی اپنے شہریوں کو ایران چھوڑنے کی ہدایت

سڈنی (یواین آئی) آسٹریلیا کی حکومت نے اپنے شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایران میں جاری پرتشدد مظاہروں اور غیر مستحکم سکیورٹی صورتحال کے باعث ایران چھوڑ دیں۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حکومت کی جانب سے جاری کردہ تازہ ٹریول ایڈوائزری میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی آسٹریلوی شہری اس وقت ایران میں موجود ہے تو اسے فوراً واپسی کے انتظامات کرنے کی ضرورت ہے۔ رپورٹس کے مطابق بیان میں خبردار کیا گیا کہ ایران میں جاری پرتشدد مظاہرے بغیر کسی پیشگی اطلاع کے مزید شدت اختیار کر سکتے ہیں اور مجموعی سکیورٹی صورتحال نہایت غیر یقینی ہے۔ واضح رہے کہ تہران میں آسٹریلوی سفارت خانے نے گزشتہ سال ایران اور اسرائیل کے درمیان کشیدگی کے دوران اپنی سرگرمیاں معطل کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ایران میں جاری پُرتشدد احتجاج میں مزید شدت آگئی، مظاہرین کی فائرنگ سے 2 سکیورٹی اہلکار جاں بحق آسٹریلوی حکومت کے مطابق ایران میں آسٹریلوی شہریوں کو قونصلر مدد فراہم کرنے کی صلاحیت اس وقت انتہائی محدود ہے۔ جاری کی گئی ایڈوائزری میں خبردار کیا گیا ہے کہ آسٹریلوی شہریوں، بالخصوص دوہری شہریت رکھنے والوں کو گرفتار کیا جا سکتا ہے۔

متحدہ عرب امارات میں نیا سول قانون نافذ

ابوظبی (یواین آئی) متحدہ عرب امارات میں نیا سول قانون نافذ کرتے ہوئے 18 سال کی عمر کو قانونی بلوغت قرار دے دیا۔ تفصیلات کے مطابق متحدہ عرب امارات میں نیا سول قانون نافذ کر دیا گیا ہے جس کے تحت نوجوانوں کو مالی اور قانونی معاملات میں مزید خودمختاری حاصل ہوگئی ہے۔ جس کے تحت 18 سال کی عمر کو قانونی بلوغت قرار دے دیا گیا ہے۔، جو اس سے قبل 20 سال تھی۔ حکام کا کہنا تھا کہ اٹھارہ سال کے نوجوانوں کو سرپرست کی اجازت کے بغیر مالی اور قانونی فیصلوں کا اختیار مل گیا، اس کے علاوہ نوجوانوں کو کاروبار رجسٹر کروانے اور تجارتی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی بھی اجازت دی گئی ہے۔ پندرہ سال تک کی عمر کے افراد عدالتی اجازت سے اپنے اثاثے خود سنبھال سکیں گے، قبل ازیں یہ اختیارات صرف 20 سال کی عمر میں حاصل ہوتے تھے۔ اماراتی حکام کے مطابق اس قانون کا مقصد نوجوانوں کو بااختیار بنانا، ان کی سماجی اور معاشی شمولیت بڑھانا اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ قانونی ڈھانچہ فراہم کرنا ہے۔

وینزویلا نے اپنے 100 فوجیوں کی تدفین کردی

کراکس (یواین آئی) وینزویلا نے دارالحکومت کراکس میں منعقدہ جنازے کی اجتماعی تقریب میں، صدر مادورو کے اغوا کے لئے گئے امریکی فوجی چھاپے میں ہلاک ہونے والے، درجنوں فوجیوں کی تدفین کر دی ہے۔ وینزویلا کے پرچم میں لپٹے تابوتوں کو، فوجی اعزاز کے ساتھ اور چرچ سے اٹھتے دعائیہ گیتوں کی سنگت میں، تدفین کی جگہ پر لایا گیا۔ جنازوں کے جلوس میں مرحومین کے خاندان اور فوجیوں کے ہجوم بھی شامل تھے۔ تابوتوں کو قبروں میں اتارتے وقت توپوں کی سلامی دی گئی۔ تدفین کے اوّلین لمحات میں مرحومین کے خاندانوں کو تابوتوں کے پاس ایک دوسرے کو گلے لگا کر روتے ہوئے دیکھا گیا۔ ایک فوجی کمانڈ [ریفائیل موریلو × نے مرحوم فوجیوں کے خاندانوں کو مخاطب کر کے کہا ہے کہ "انہیں فوجی پیشہ اپنانے کی اجازت دینے کا شکریہ"۔ بعد ازاں وینزویلا کی حکومت نے کہا ہے کہ امریکی حملوں میں کم از کم 100 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ کابیلو نے ریاستی ٹیلی وژن پر کہا ہے کہ "اب تک 100 اموات اور اسی تعداد کے قریب زخمیوں کی اطلاع ملی ہے۔ ہمارے ملک پر کیا گیا یہ حملہ ایک بھیانک حملہ تھا۔ وزیر نے مزید کہا ہے کہ مادورو اور ان کی اہلیہ سیلیا فلورس گرفتاری کے دوران زخمی ہوئے ہیں لیکن وہ ×× صحت یاب ×× ہو رہے ہیں۔ دونوں کو اس ہفتے نیویارک میں ایک عدالت کی سماعت کے دوران اپنے پیروں پر چلتے دیکھا گیا ہے۔ واضح رہے کہ کراکس نے پہلے ہلاک شدگان کی کوئی تعداد جاری نہیں کی تھی تاہم فوج نے اپنے 23 ہلاک شدگان کے ناموں کی فہرست جاری کی تھی۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔